

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

94

لاہور

ماہنامہ

عبقری

اپریل 2014ء جمادی الاخریٰ 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

ناممکن روحانی مشکلات لا علاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

غریبوں کو 50% رعایت

☆ افحسبتم اور اذان کے عمل نے جنات کو چیخنے پر مجبور کر دیا
☆ لال بیگ، چھروں اور مکھیوں سے چھٹکارے کے طریقے

ایکجسی ہولڈرز کو
حضرت حکیم صاحب
کی خصوصی دعوت

حضرت حکیم صاحب کی آمد
☆ کرچی ☆ مانسہرہ
☆ ایبٹ آباد تقصیلات ٹائٹل کی بیک



اشاء اللہ پریز
0303215348
0345322855

عبقری کے سلسلہ وار مشہور کالم جو انوکھی مشکلات کا حل ہیں کتابی شکل میں

لاہور ماڈل ٹاؤن ادبیات کتب ایس سالہ کیلئے
سبحان ٹریڈرز: 0320-9439889

☆ تیزی سے وزن بڑھانے کے ذائقہ دار طریقے
☆ مراقبہ سے روحانی و جسمانی بیماریوں کا علاج
☆ ظالم کو قبر نے بھی اپنی آغوش میں جگہ نہ دی
☆ تمنادرِ دل کی ہے تو کر خدمت فقیروں کی
☆ ایک جو سے ڈھیروں بیماریوں کا علاج
☆ استخارے سے زندگی کی راہیں آسان
☆ صحت مند بچوں کی صحت بخش غذائیں
☆ مدتوں کا نزلہ دنوں میں ٹھیک کرنے کا نسخہ
☆ کھیرا کھائیں صحت و تندرستی پائیں
☆ ڈیلیوری میں آپریشن کبھی نہ ہوگا

عبقری براہ راست دفتر لاہور سے ملے گا۔
ایجنسیاں 15 تاریخ تک پیکی رقم آن لائن کرائیں۔
فون اور SMS کیلئے 0332-7552384

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
3	حال دل	27	چییتی مانو جلی کی انوکھی کہانی
4	اعمال سے پلٹے بننے، بچنے کا یقین	28	انجمن اور اذان کے ٹکڑے نے جنات کو جیتنے پر مجبور کر دیا
5	سب سے پہلے سلام کا لفظ ادا کرنا اے صحابیؓ	29	ظالم کو قبر نے بھی اپنے پیٹ میں جکدندی
6	صحت مند بچوں کی صحت بخش غذائیں	30	قارئین کے سوال قارئین کے جواب
7	دشمن کی نظر سے مستور رہنے کا ایک عمل	31	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
8	منفی سوچ ڈیپریشن پیدا کرتی ہے	32	آخری ٹکڑی پر آیہ رضی صحت یاب۔۔۔ مگر کیسے؟
9	اور پھر گری آگئی۔۔۔! احتیاط کر لیں	33	خواتین پوچھتی ہیں؟
10	جمادی الاخریٰ میں غربت اور تنگدستی سے نجات	34	کھیر اکھائیں صحت و تندرستی پائیں
11	شاہ اسماعیل شہید کے روحانی وظائف	35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
12	تیزی سے وزن بڑھانے کے ذائقہ دار طریقے	37	ایک جو سے ڈھیروں بیمار یوں کا علاج
13	طبی مشورے	38	صلوہ حاجت پڑھی آسمان سے پکپکا کھانا آگیا
15	استعمال شدہ ٹی بیگز سے حسن کا انوکھا نکھار	39	جنات کا پیدائشی دوست
16	آسان عمل سے تمام مسائل حل	41	لال بنگ، مجھڑی اور کٹیوں سے چھٹکارے کے طریقے
17	شادی سے چند دن پہلے کی ورزشیں اور غذائیں	42	سیکھتے رہنا ہی سچی خوشی اور زندگی ہے
18	مراقبے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کا علاج	43	تمنا درود دل کی ہے تو خدمت فقیروں کی
19	مثبت رویے سے بدسلوکی زندگی	44	آئیے! امی گرین ہاؤس سجانیں
20	جمعہ کے دن کرنے والے پانچ عمل	45	پتھاب کبھی بستر پر پیشاب نہیں کرتے
21	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج	46	قرض مرض اور ہر مشکل سے یقینی نجات
23	جوڑوں کا درد اور ہپاٹائٹس بالکل ختم	47	عبقری رسالہ کتب ادویات آپ کے شہر میں
24	29 بیماریاں اکیلا ناک حیرت کی حیرت		مابین علاج مریضوں
25	نفسیاتی گھر بیٹوں اور آزمودہ یقینی علاج		کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج
26	شدید دانت درد اور کالے جادو کا یقینی خاتمہ		

عَبْقَرِی حَسَنِی ۛ فَبَا یَّی الْآءِ رَبِّکُمْ تَکْذِبُنِ ۛ الْقُرْآنِ ۛ

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جویری عبقری مجدد و نبیؑ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پہلے) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری

شمارہ نمبر 10 جلد نمبر 8 اپریل 2014ء جمادی الاخریٰ 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

اپریل 2014ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (ایڈیٹر)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الہی شمشی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے سالانہ ممبرشپ 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

رمضان کے مقدس مہینے میں حضرت حکیم صاحبؒ صاحبہ کرامؒ و اہل بیتؑ اولیاء کرام اور سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں، بابرکت لمحات، اصلاح نفس، تزکیہ باطن اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب کی صحبت اور زیر نگرانی تیج خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ پورا مہینہ چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ فرمائیں۔

نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لائیں، سحری اور افطاری کا مکمل انتظام ہوگا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے تحقیق کی لادو (رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534)

صرف ایک میسج کریں سامان ہم خود وصول کر لینے 0343-8710009

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دیکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہے ہیں وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھر بیٹوں استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ درج بالا نمبر پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے دوسرے شہروں کے لوگ، ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

نقشہ مزنگ چوگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

صرف ایک میسج کریں کتابیں ہم خود وصول کر لینے

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہوگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ اس نمبر 0343-8710009 پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے، لکھیں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3

عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چوگی لاہور

فون / فیکس 042-37552384, 37597605, 37586453

اب بھی دنیا میں ایسے لوگ ہیں

حال دل، جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا۔ ایڈیٹر کے قلم سے

تقریباً دو سال کے بعد کراچی جانا ہوا لاہور کی مصروفیت نے بار بار مجھے کراچی جانے سے روکا لیکن کراچی جانا ہو ہی گیا۔ کراچی میں جہاں اور بے شمار ملاقاتیں ہوئیں، آج کی اس نشست میں دو ملاقاتوں کا تذکرہ اور اس کی اہمیت لکھوں گا۔ ایک مخلص لاہور میں ملاقات کیلئے تشریف لائے اپنا نام صاحبزادہ عزیز الرحمن رحمٰنی بتایا۔ بڑے باپ کے بیٹے اور بڑے دادا کے پوتے اور عظیم ہستی کے نواسے۔ ان کی محبت، خلوص دیکھ کر اپنی ساری مصروفیات چھوڑ کر لاہور ان کے ساتھ ہوا۔ مختلف جگہوں پر انہیں لے گیا، بہت خوش ہوئے، ان کی خوشی میری خوشی بن گئی۔ محترم نے فرمایا کہ جب کراچی آنا ہو تو میرے پاس ضرور آئیں۔ میں ان کے ہاں گیا، بالائی منزل پر اپنے مہمان خانے میں لے گئے۔ وہ مہمان خانہ کم شاہی مہمان خانہ زیادہ تھا، بیرونی دروازہ بقول ان کے جو سوات سے تقریباً ساڑھے تین لاکھ کالائے، اُسے سیٹ کرایا اور فکس کیا، اندر جگہ لکڑی کا انوکھا کام سونے کیلئے بستر بھی منقش خوشنما، بیٹھنے کیلئے کرسیاں انوکھی دلفریب، مہمان نوازی ایسی کہ بادشاہوں کے دسترخوان بھی قابل تعریف نہ رہیں۔ مزاج میں اخلاق، ہیبت، وقار اور فیاضی بلا کی بلکہ بہت زیادہ۔ ایک ایک چیز سلیقے اور قرینے سے رکھی، خوبصورتی، خوشنمائی، اپنے مزاج لباس اور گفتگو میں بار بار چھلکی پڑتی تھی۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اپنے اندر کے علمی اور تخلیقی مزاج کو نہیں چھپا سکتے تھے۔ یہ قرینہ تو ایسا ہے جو شاید بہت سے اور لوگوں میں بھی ہوگا لیکن جو ایک خاص حدت اور کمال ان میں ہے وہ تخلیقی اور ایجاد مزاج انہوں نے اسماء البدر بین (بدر کے تمام صحابہ کے نام مبارک) ایک بہت بڑے کپڑے پر لکھے سارے آداب پینتالیس اور پینتالیس خانوں میں نقش بنائے، دو لاکھ چوالیس ہزار چھ سو اٹھائیس اس کے عدد نکالے، چھٹ چوڑا نو فٹ لمبا کپڑا اسماء البدر بین ان کے اعداد جو کہ نہایت منقش اور خوبصورت سلیقے سے ترتیب دیئے ہوئے ایک انوکھی حیرت پیش کر رہے تھے۔ ایک بڑا کپڑا اٹھارہ فٹ لمبا اور چھ فٹ چوڑا جس میں اسماء النبی ﷺ پھر ان کے اعداد پھر فضائل اسماء النبی ﷺ کی آیات اسماء النبی ﷺ کا نقش اور یوں آٹھ سو اٹھائیس اسماء النبی ﷺ یہ سب ایک نیا شاہکار تیاری کے مراحل میں ہے۔ موصوف عدد کی دنیا میں ایک ید طولی رکھتے ہیں۔ ڈنکے کی چوٹ پر گفتگو، معاملات اور لین دین کرتے ہیں۔ لاکھ مخالفین لیکن یہ اپنے انوکھے اور نرالے مزاج سے بٹنے کبھی نہ پائیں گے کیونکہ یہ تخلیقی مزاج بہت سوں کو بھاتا نہیں لیکن انہیں بھاتا ہے۔ مجھے بھی پسند ہے کیونکہ میں خود تخلیقی انداز کا طالب علم ہوں۔ دوران گفتگو اپنے بہت سے مشاہدات دیئے جن میں سے چند قارئین کی خدمت میں استفادہ کیلئے پیش کر رہا ہوں:- دودھ پانی براہ وزن ایک گلاس میں بھر کر رات بھر سر ہانے رکھیں، صبح پینپل کی درخت کی جڑ میں یہ گلاس ڈال دیں، رزق کی فراوانی کیلئے بار بار کا تجربہ۔ ید بیضا کتاب جو کہ بڑے حضرت دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں لکھی ہوئی کے حوالے سے بتایا کہ گھر میں پودینہ لگانا یعنی گملے یا کیاری میں اور گھر کے برتن دھو کر رکھنا، رزق کی وسعت اور برکت کیلئے انوکھا عمل ہے۔ بقول محترم کے بارہا کا آزمودہ ہے۔ سائیں محمد عالم رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ حضرت ہالہجوی رحمۃ اللہ علیہ کا عمل دوران گفتگو ملا کہ جس کو زہریلا جانور ڈس گیا ہو اس کو تھپڑ مار دیں لیکن اُس کو اطلاع نہ ہو فائدہ ہوتا ہے جہاں زہریلے جانور نے کاٹا ہو ایک بالشت اوپر سی یا کپڑا سے مضبوطی سے باندھ کر بیس سے واپس الٹی گنتی ایک تک۔ ایک سانس میں پڑھ کر تھکھ کار دیں۔ برگد کے درخت کی لکڑی کا ٹکڑی کر برتن میں ڈال دیں، وہی پانی میاں بیوی دونوں مسلسل پینیں خاص طور پر میاں بے اولاد کیلئے ضروریہ کرے۔ لکڑی بار بار بدل بھی سکتے ہیں۔ تجربات میں مزید بتایا کہ حکیم یوسف مولوی ساؤتھ افریقہ نے اپنا تجربہ بتایا جادو زدہ کو شربت ایتھون کچھ عرصہ ضرور استعمال کرائیں۔ بہار کے موسم میں آدھا کپ پانی میں دو بڑے چمچ شربت ملا کر صبح وشام نہار منہ دیں۔ مزید بتایا کہ ہرل سات دانے پوٹلی بنا کر تعویذ کی طرح اگر گلے میں ڈالیں تو جادو کا توڑ ہو جاتا ہے۔ مولانا اسد مدنی صاحب کی کاپی فوٹو سٹیٹ سامنے رکھتے ہوئے مشاہدات بتائے:- سفید مرغ ذبح کر کے اس کے خون سے ”جادو برسر جادوگر“ کا غز پر لکھ کر اس جگہ لگائیں جہاں مسحور بیٹھا ہو یا اوپر لگا دیں نہایت مفید ہے۔ ایک عمل اپنے مشاہدات میں سے عطا فرمایا کہ اگر یہ تحریر لکھ کر رکھ دیں وہاں آگ نہیں لگے گی اگر لکھ کر جہاں آگ لگی ہو وہاں ڈال دیں تو آگ بجھ جائے گی۔۔۔ باقاعدہ سند اور حوالے کے ساتھ یہ عمل عطا فرمایا۔ میں نے عرض کیا کہ اگر اس کا ترجمہ ہو جائے تو بہتر ہے صاحبزادہ صاحب کے مہمان مولانا حسین احمد شرویدی سابق وزیر بلدیات بلوچستان جو خود صاحب کمال ہیں، تشریف فرما تھے۔ انہوں نے اپنے قلم سے اس کا ترجمہ کیا جو کہ ترجمے کی خدمت میں حاضر ہے:- (حوالہ جات کیلئے جواہر احوار جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 196 شیخ یوسف بن اسماعیل العمبانی) وہ عمل یہ ہے:- حضور اقدس ﷺ کے صرف دس معجزات اگر کسی کاغذ پر لکھ کر لٹکا دیئے جائیں یا رکھ دیئے جائیں تو وہاں آگ نہیں لگے گی۔ (الاولی: ما وقع ﷺ الارض ظلہ قط۔ الغانیۃ ما ظہر بولہ ﷺ علی الارض قط۔ الغالیۃ: لم یقع علیہ ﷺ الذباب قط۔ الرابعۃ: لم یحتلم ﷺ قط۔ الخامسۃ: لم یتشاءب ﷺ قط۔ السادسۃ: لم یتہرب منه ﷺ دابة قط۔ السابعۃ: ولد ﷺ مختوناً۔ الغامۃ: بنام عیناہ ﷺ ولا ینام قبلہ۔ التاسعۃ: کان ﷺ ینظر من ورائہ کما ینظر من امامہ۔ العاشرة: کان ﷺ اذا جلس بین قوم کانت کنفاء اعلیٰ منہم۔ ترجمہ: 1- ”حضور ﷺ کا سایہ کبھی زمین پر نہیں پڑا۔ 2- آپ ﷺ کا پیشاب کبھی زمین پر نظر نہیں آیا۔ 3- آپ ﷺ پر کبھی کبھی نہیں بیٹھی۔ 4- آپ ﷺ کو کبھی احتلام نہیں ہوا۔ 5- آپ ﷺ نے کبھی جمائی نہیں لی۔ 6- آپ ﷺ نے کبھی کوئی جانور (وحشی) خوفزدہ ہو کر نہیں بھاگا۔ 7- آپ ﷺ نے مختون (ختہ شدہ) پیدا ہوئے تھے۔ 8- آپ ﷺ کی آنکھیں سوتی تھیں، دل جاگتا تھا۔ 9- آپ ﷺ پیچھے بھی ایسے ہی دیکھ سکتے تھے جیسا آگے کی جانب۔ 10- آپ ﷺ (میانہ قد) ہونے کے باوجود لوگوں میں نمایاں نظر آتے تھے۔“

دوسرے فرد جنہیں میں نے قریب سے دیکھا دیکھتے مزاج، گہری نظر، درد دل اور واقعی خلوص کا پیکر مفتی محمد صاحب تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں جہاں علمی اور دینی تحفظ اور مزاج کا علمبردار بنایا وہاں انہیں مخلوق کی خیر خواہی، دنیا اور آخرت پر گہری نظر، حالات حاضرہ کو سمجھنے اور جانچنے اور بندگان خدا کی صحیح رہبری کیلئے چن لیا ہے۔ کہاں راوا لوٹ اور کہاں کراچی۔۔۔ اور پھر بے داغ صحافت کیلئے اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک وکیل اور رہبر کے طور پر منتخب کیا ہے۔ خوب انسان ہیں اور بہت سی خوبیاں ہیں۔ زور قلم اور (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

جنات کے متعلق خط: میں یہ عرض کر رہا تھا ایک شخص نے مجھے خط لکھا کہ جنات کا ان کے گھر آنا جانا تھا اور وہ ہم سے محبت کرتے تھے۔ انہوں نے لکھا کہ: جنات نے ہماری بہت ہی خدمت کی، ہر مشکل میں ہمیں تسلی دی، وہ سب طالب علم تھے، دینی مدرسے میں پڑھتے تھے۔ ان میں ایک بڑے عالم تھے ان کا نام ”عبدالودود“ تھا جو کہ درجہ خامسہ کا امتحان دے رہا تھا۔ ان سے چھوٹے بھی تھے۔ بہت ہی مخلص جنات تھے۔ ہم ان کو اپنے ہی گھر کے افراد تصور کرتے تھے۔ میرا کوئی بھائی نہیں اس لیے میں عبدالودود کو بھائی کہتا تھا۔ یہ طالب علمی کیساتھ ساتھ جہاد بھی کرتا تھا۔ اسی رمضان میں ہندو جنات سے جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گیا۔ اب ہم سب گھر والے بہت پریشان ہیں، باقی چھوٹے جنات بھائی اب ہمارے پاس نہیں آتے۔

انہوں نے ہم سے اجازت لی کہ اب وہ ہمارے پاس نہیں آئیں گے کیونکہ ان کو اب اجازت نہیں۔ لہذا آپ علامہ لاہوتی صاحب سے گزارش کریں کہ کوئی عمل و نفع بتائیں کہ وہ نیک جنات بھائی ہمارے پاس آنے لگیں۔ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ سب جنات بھائی سے دوستی تھی۔ ایک دن ہم بیٹھے باتیں کر رہے تھے، باتیں کرتے کرتے ”دوا نمول خزانے“ کا ذکر کیا تو جن بھائی نے یعنی عبدالودود جو بڑے تھے انہوں نے کہا کہ ہم طالب علم جنات دوا نمول خزانے تقسیم کرتے ہیں اور پڑھتے بھی ہیں اور بہت ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں اور اللہ پاک نے دوا نمول خزانے کی برکت سے ہماری مشکلات حل فرمائیں ہیں اور ہم اپنی مشکلات کے لئے اس کو پڑھتے ہیں آپ بھی پڑھا کریں۔ جنات پیسے دیتے ہیں: ہمارے تسبیح خانے کے ایک ساتھی کو جنات پیسے دے جاتے ہیں مجھے کہنے لگے: جنات مجھے 500 روپے دے گئے ہیں۔ میں نے کہا چپ کر کے رکھ لیا کرو۔ میں نے کہا: بتانا نہ کسی کو چپ کر کے رکھ لے۔ وہ ساتھی پیسے مجھے دینے لگے، میں نے کہا تیرے لیے ہیں، دیوانے تو رکھ لے۔ وہ ساتھی کہنے لگے جنات خاموشی سے میری جیب میں ڈال جاتے ہیں۔ وہ کہنے لگے جنات دو ہزار، ڈھائی ہزار، تین ہزار رکھ جاتے ہیں۔ میں نے کہا رکھ لو کیونکہ یہ وہ پیسے ہیں جو کسی کے چوری کر کے نہیں لاتے اپنی مزدوری کر کے لاتے ہیں۔ یاد رکھیے گا! جنات چوری بھی کرتے ہیں۔ ادھر سے چوری کیے ادھر دے دیا۔ وہ مال تو حرام ہو گیا یہ چوری کا مال نہیں ہے اس لیے رکھ

لو۔ رزق حلال ہے، محبت کرتے ہیں۔ انکا کاروبار ہے، جو ان کو بچتا ہے اسکو دے جاتے ہیں، وہ کہتے ہیں تو اس سے محبت کرتا ہے چونکہ ہمیں اس سے محبت ہے چلو تجھے اس کے صلے میں پیسے دیتے ہیں۔ تو وہ ساتھی کہنے لگے: جنات خود بخود دوست بن گئے۔ اسلام آباد کے ایک شخص منشاء صاحب مجھ سے کہنے لگے: میرے بیٹے کے پاس ایک جن آتا تھا، خود ہی دوست بن گیا، وہ کہتا تھا میں عفری بھی پڑھتا ہوں۔ دوا نمول خزانے بھی پڑھتا ہوں۔ بانٹتے بھی ہیں الحمد للہ دوا نمول خزانہ انسانوں کی مشکلیں بھی دور کرتا ہے، جنات کی مشکلیں بھی دور کرتا ہے۔ ایک دفعہ ایک جن بتانے لگا کہ ہم ایک دوسرے پر بھی

درس روحانیت وامن

اعمال سے پلنے، بننے، بچنے کا یقین

شیخ الوظائف حضرت حکیم محطوق محمودی بوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ ہفتہ وار درس سے اقتباس

جادو کرتے ہیں۔ جنات کی لڑائیاں بھی بہت ہوتی ہیں پھر جس گھر والے ”دوا نمول خزانے“ مستقل پڑھتے ہیں اس گھر پر دوسرا جن جادو نہیں کر سکتا۔ جن کا جادو جتنا بھی طاقتور ہوگا۔ دوا نمول خزانہ پڑھنے سے وہ جادو ختم ہو جاتا ہے۔ مجھے ایک چیز بتائیں کیا ہمارا ارش بھی کوئی لے جاسکتا ہے۔۔۔؟ کوئی شعور کی دنیا کا ہے یا غیر شعوری دنیا کا ہے۔ ہمیں پتہ نہیں چلتا ہمارے گھر سے چیزوں کی چوریاں ہوتی ہیں۔

اکھ وی سو جا کھ رہے گئی
ڈیوا وی بلد دا رہ گیا
آٹا مٹورے وچوں ول وی رہ گیا

جنات چوریاں کرتے ہیں: جنات غیر شعوری طور پر ہماری چیزوں کی چوریاں کرتے ہیں۔ ہمارا ارش، ہماری چیزیں غائب ہوتی ہیں۔ یہ سورۃ الکوش پڑھنے والے بھائی اور بہنیں بتاتی ہیں، ہمیں لگتی ہیں کہ ہماری ایک کلوچینی جو پہلے چند دنوں میں ختم ہو جاتی تھی اب وہی ایک کلوکانی عرصہ چلتی ہے۔ وہ پہلے کہاں جاتی تھی۔۔۔؟ گھی پہلے اتنا چلتا تھا اب اتنا چلتا ہے۔ مینے کاراشن پہلے اتنے دنوں میں ختم ہوتا تھا، اب مینے سے بھی آگے نکل جاتا ہے، وہ پہلے کہاں

جاتا تھا۔۔۔؟ آپ کو قرآن وحدیث کے خلاف نہیں چلا رہا۔ الف لیلی کے قصے نہیں سنا رہا۔ میں کوئی ایسی دنیا کی طرف آپ کو مائل نہیں کر رہا، جو حقیقت سے دور ہو۔ جس کو میری بات سمجھ نہیں آرہی وہ حقیقت سے خود دور ہے۔

تسبیح خانے کا منشور: اعمال کے ذریعے حفاظت ہے۔ ”اعمال سے بننے،“ ”اعمال سے پلنے،“ اور ”اعمال سے بچنے“ کا یقین آجائے۔ یہ تسبیح خانے کی آواز ہے۔ ان تین باتوں کو سدا یاد رکھیے گا۔ کوئی پوچھے کہ تسبیح خانے میں کیا ملتا ہے، اُسے کہیں اعمال سے بننے، اعمال سے پلنے اور اعمال سے بچنے کی ترتیب ملتی ہے، شعور ملتا ہے کہ میرے کام اعمال سے نہیں گئے۔ اعمال سے بننے اور اعمال سے پلنے اور اعمال سے بچنے کا یقین پختہ ہوتا ہے۔ اگر انسان پڑھے اس کا نفع ہو، جن پڑھے اس کا نفع ہو۔ وہ زندگی کا کوئی نظام بگڑا ہوا ہے، وہ پڑھے اس میں یقین ہو۔

بعض اوقات ایک تصور آتا ہے کہ اللہ تو نے مجھے ذریعہ بنایا اپنے شیخ کے ذریعے سے اور اللہ پاک ”دوا نمول خزانے“ کو تو نے لاکھوں لوگوں میں پھیلا دیا۔ لاکھوں کی تعداد میں ”دوا نمول خزانے“ کا کتابچہ چھاپتے ہیں اور دنیا کی کئی زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں اور مخلوق پڑھ رہی ہے اور اپنے مسائل کا حل اللہ سے کروا رہی ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے رشتے کے سلسلہ میں بہت پریشان تھی اسی سلسلے میں آپ سے ملاقات ہوئی آپ نے مجھے ہر جمعرات کو ”درس روحانیت وامن“ دارالتوبہ میں آکر سننے کا کہا۔ میں ہر جمعرات درس سننے دارالتوبہ میں جاتی۔ ابھی میں نے دس درس ہی سنے تھے کہ اللہ کے حکم اور آپ کی دعاؤں سے میرے لیے ایک بہترین مذہبی گھرانے سے رشتہ آیا اور انہوں نے مجھے پسند بھی کر لیا اور باقاعدہ سنت کے مطابق نکاح کی تقریب ہوئی۔ آپ نے مجھے نکاح کا پیغام والی بوڑھائی بتائی کہ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيْكُ مُغْتَدِرٍ مَّا تَشَاءُ مِنْ اَمْرِ يَكُونُ۔ میں نے اس کا ذکر بھی مسلسل کیا تھا۔ میری ساس کا گھنا ہے کہ یہ لڑکی ہماری نسلوں کو سنوارنے کا ذریعہ بنے گی اور انشاء اللہ آپ کی دعاؤں سے میں ایسا ہی کرنا چاہتی ہوں اور ایک اچھی بہو بننا چاہتی ہوں۔ (الف۔ لاہور)

انوکھے روحانی وظائف اور از ولایت پانے کیلئے
خطبات عبقری مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں۔

ابولیب شاذلی

سب سے پہلے سلام کا لفظ ادا کرنے والے صحابی

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں مکہ آیا تو کہا وہ صابی کہاں ہے؟ مشرکین نے کہا یہ بے دین ہے بے دین ہے اور مجھے ہڈیوں اور پتھروں سے مارنے لگے حتیٰ کہ وہ مجھے سرخ پتھر کی طرح کر کے چھوڑ گئے، جب صبح کی سردی لگی تو مجھے ہوش آیا

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ حبشی النسل غلام تھے، مگر پیدائش مکہ میں ہی ہوئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ظلم و ستم ہوتے ہوئے دیکھا تو گرفتار کر کے عوض انہیں خرید کر آزاد کر دیا۔

مؤذن مین کے سردار: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلال بہت اچھا آدمی ہے اور وہ مؤذن مین کا سردار ہے۔

اسلام کیلئے تکلیف اٹھانا: حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد صاحب سے نقل کرتے ہیں کہ ورتہ بن نوفل حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزرتے جبکہ ان کو تکلیف دی جا رہی ہوتی تھی اور وہ احداً کبہ رہے ہوتے اور یہ بھی کہتے اللہ ایک ہے اللہ ایک ہے۔

فقیری کی حالت میں مرنا: حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ فقیری کی حالت میں مرنا مالدار کی حالت میں نہ مرنا۔ میں نے عرض کیا مجھے یہ بات کیسے حاصل ہوگی؟ فرمایا: تجھے جو رزق ملے اسے چھپا کر نہ رکھ اور جو تجھ سے مانگا جائے اسے روک کر نہ رکھ۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میں یہ کیسے کر سکتا ہوں؟ فرمایا ایسا ہی کرنا ہوگا یا پھر آگ ہوگی۔

فائقہ کشی: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ڈرایا گیا اور (اتنا) اور کوئی نہیں ڈرایا گیا اور مجھے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ستایا گیا کہ اتنا اور کوئی نہ ستایا گیا، مجھ پر تیس دن اور رات ایسے آئے کہ نہ میرے پاس کچھ تھا نہ بلال کے پاس کہ اسے کوئی کھالے مگر فقط اتنی چیز جسے بلال کی بغل چھپالے۔

جنت میں آہٹ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں گیا تو اپنے آگے آہٹ سنی۔ میں نے پوچھا اے جبریل! (علیہ السلام) یہ کیوں ہے؟ بتلایا یہ بلال (کے پاؤں کی آواز) ہے۔

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے پوچھا بلال تم

سے نیچے والے کو دیکھو اوپر والے کو نہ دیکھو۔ 3۔ حق بات کہو اگرچہ کڑی کیوں نہ ہو۔ 4۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کروں۔

حساب آخرت کا خوف: ابوشعبہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور انہیں خرچہ کیلئے کچھ پیش کیا تو حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہمارے پاس بھیڑیں ہیں جن کا ہم دودھ نکالتے ہیں اور اونٹ ہیں جو بوجھ اٹھاتے ہیں اور آزاد خادم ہیں اور ہمارے پہننے سے فالتو کپڑے ہیں اب اس سے زیادہ پر مجھے حساب کا خوف ہے۔

لوگوں کی خیر خواہی و ہمدردی: ایک بزرگ فرمایا کرتے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اے لوگو! میں تمہارا خیر خواہ ہوں، میں تم پر مہربان ہوں، رات کی تاریکی میں نماز پڑھو، قبر کی وحشت کیلئے دنیا میں روزہ رکھو اٹھنے کے دن کی گرمی کیلئے، تنگی کے دن کے خوف سے صدقہ کرو اے لوگو! میں تمہارا خیر خواہ ہوں، میں تم پر مہربان ہوں۔

تقویٰ کی اہمیت و تاکید: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے یہ آیت پڑھ کر سناتے تھے اور بار بار سناتے ومن یتق الله يجعل له مخرجاً ویرزقه من حیث یشاء (المائدہ: ۲) (اور جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے نجات کا راستہ نکالتے ہیں اور اسے ایسی طرح سے رزق دیتے ہیں جس کا اسے گمان نہیں ہوتا)

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

منظور حسین، انک۔ فرحت لاہور۔ فرزانہ صغیر، کراچی۔ محمد اشرف لاہور۔ گلہت ارشاد لاہور۔ خورشید بانو، کراچی۔ نسیم صدیقہ، سرگودھا۔ مریم ایوب، اسلام آباد۔ عرفان زاہد۔ مسعود اللہ، ڈو، قلعہ دیدار سنگھ۔ بندہ خدا، واہ کینٹ۔ ذکیہ اقبال، بہاولنگر۔ سیدہ عالیہ افشاء بخاری، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ میاں امجد علی، فیصل آباد۔ فاروق احمد، ساہیوال۔ ڈاکٹر نفیس اقبال، ملتان۔ خادم حسین، ملتان کینٹ۔ گلہت، راولپنڈی۔ خلیل آمنہ۔ قاری محمد صادق، مظفر گڑھ۔ محمد بلال یارو کھوسہ، ڈیرہ غازی خان۔ نصیر احمد، ایبٹ آباد۔ مختار احمد، ہری پور ہزارہ۔ منان طیب، اسلام آباد۔ تنویر اقبال، ضلع انک۔ رابع لاہور۔ اویس احمد لاہور۔ عبدالواحد، واہ کینٹ۔ کوثر فردوس، محمد جمیل، پشاور۔ نجمہ عامر، گوجرانوالہ۔ حکیم عمر حبیب، گوجرانوالہ۔ ماسٹر محمد ایوب، تونسہ شریف۔ انیسہ خاتون، کراچی۔

صحت مند بچوں کی صحت بخش غذا میں

دانت نکالنے والے بچوں کیلئے کھجور کی چوسنی نہایت مفید تجربہ کار ثابت ہوتی ہے۔ ایک کھجور کی گٹھلی نکال کر دھاگے کے ساتھ بچے کے ہاتھ کے ساتھ باندھ دی جائے اور اسے چوسنے دی جائے تو اس کے مسوڑھے سخت ہو جائیں اور دانت آسانی سے نکلیں گے

صحت مند بچے صحت مند قوم کی علامت ہوتے ہیں۔ اس تناظر میں ترقی یافتہ قوموں کا چہرہ دیکھا جائے تو یہ حقیقت آشکار ہوگی کہ یورپ سے امریکہ تک اور بعض ایشیائی ممالک جہاں ذہنی ترقی کے مختلف مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ دراصل ایک صحت مند قوم کے ہاتھوں ہی ان ممالک کو خوشحالی ترقی اور حکمرانی کا درجہ حاصل ہوا ہے۔ بچوں کی صحت سے غفلت بجرمانہ کوتاہی کہلاتی ہے۔ آج عالمی ادارہ صحت کے بہت سے ذیلی ادارے اور دنیا بھر میں پھیلی ہوئی این جی اوز بچوں کی ذہنی و جسمانی ترقی کیلئے بھرپور کوششیں کر رہی ہیں تو اس کا بنیادی سبب اور نصب العین یہی نظر آتا ہے کہ یہ قومیں جہالت اور بیماریوں کو ختم کر کے دنیا میں امن قائم کرنا چاہتی ہیں۔ واضح رہے کہ دنیا میں امن اسی وقت قائم ہو سکتا ہے جب ہر کسی کو صحت اور معاشی ترقی نصیب ہوگی۔ معاشی ترقی ایک صحت مند قوم کے ہاتھوں سے ہی جنم لیتی ہے اور قوم صحت مند تہی بنتی ہے جب اس کے بچوں کی صحت کا گراف بلند ترین ہوگا۔

بچوں کی صحت برقرار رکھنے کے لیے بہت سے پہلوؤں اور ادوار پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس کے نمایاں ترین نکات یہ ہیں: ایک صحت مند بچے کی ولادت سے قبل ماں کی صحت قابل رشک ہو اور اسے کسی قسم کے غذائی بحران کا سامنا نہ رہا ہو۔ پیدائش کے بعد بچے کو ماں کا دودھ پلانا ہے۔ حد ضروری ہے۔ شیرخوارگی کے دوران بچے کو ایسی غذائیں کھلائی جائیں جو تمام اہم غذائی ضروریات کی حامل ہوں اور کسی ایک غذا پر انحصار نہ کیا جائے۔

بچوں کی صحت کو بلند رکھنے کیلئے پہلے پانچ سال تک دودھ اور شہد بچے کی ذہنی و جسمانی ترقی کی ضمانت سمجھے جاتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ہالینڈ، جرمنی اور بلجیم میں بچوں کی اعلیٰ ذہنی تصورات کی ایک بڑی وجہ شہد استعمال کرنا ہے۔ لہذا اب قدرت کی اس اہم ترین نعمت کو بچوں کیلئے لازمی ترین غذا کے طور پر پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں کیلئے فوڈ سپلیمنٹ اور دیگر اجناس پر مشتمل ڈبہ بند غذائیں تیار کرنے والی کمپنیوں نے شہد کو لازمی جزو کی حیثیت میں فارمولوں میں استعمال کرنا شروع کر دیا ہے

ہو جاتے ہیں۔ گاجر کے علاوہ اس وقت کوئی دوسری غذائیں کھلانی چاہیے۔ کیلے سے بچوں کی نشوونما: بچوں کی بہترین نشوونما کیلئے کیلا مفید ترین غذا ہے۔ کیلے کی خوبی یہ ہے کہ بچوں میں کیشیم فاسفورس اور نائٹروجن کو تحفظ دیتا ہے جبکہ اس میں خوراک کو جزو بدن بنانے والی مفید ترین شکر بھی پائی جاتی ہے۔ تازہ پھلوں میں کیلا کیلوریز کی مقدار اور کم تر رطوبتوں کے اجزاء سے مالا مال ہے۔ ویسے تو کیلا بڑوں کیلئے بھی مفید پھل ہے لیکن بچوں کو روزانہ کھلانے سے ان کی صحت کا معیار بلند ہو جاتا ہے۔ ایسے بچے جن کا معدہ اکثر خراب رہتا ہو ان کیلئے کیلا سستی دوا کا کام کرتا ہے۔

مغزوں کا بادشاہ: مغزوں کا بادشاہ بادام بچوں کیلئے ایسی صحت بخش غذا ہے جو بدن اور دماغ کو توانائی پہنچاتی ہے۔ بچوں کیلئے بادام کا بہتر غذائی استعمال بادام کا دودھ ہے۔ چھلکا اترے باداموں کی گری کو گرائنڈ کر کے یہ دودھ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس میں ابلا ہوا پانی یا دودھ ڈال کر تھوڑا سا میٹھا ڈال لیا جائے تو یہ خوش ذائقہ مشروب بن جاتا ہے۔ یورپ میں بادام کے دودھ سے دہی بھی بنایا جاتا ہے۔ 250 گرام مغز بادام سے ایک کلو گرام دودھ بنایا جاسکتا ہے۔

کھجور سے بچوں کو توانا بنائیں: کھجور ایک ملین اور مقوی غذا ہے۔ یورپ میں کھجور سے مختلف میٹھی غذائیں اور مشروب بنائے جاتے ہیں جو بڑوں کے علاوہ بچوں کی صحت کیلئے اسیر کا درجہ رکھتے ہیں۔ عرب باشندے بچوں کو کھجور کی غذائیں کھلا کر توانا بناتے ہیں۔ کھجور کھانے والے بچے ہمیشہ بہادر ہوتے ہیں۔ روسی ماہرین کے مطابق بچوں کو کھجوریں کھلاتے رہنے سے ان کی انٹریوں میں کیڑے پیدا نہیں ہوتے۔

دانت نکالنے والے بچوں کیلئے کھجور کی چوسنی نہایت مفید تجربہ کار ثابت ہوتی ہے۔ ایک کھجور کی گٹھلی نکال کر دھاگے کے ساتھ بچے کے ہاتھ کے ساتھ باندھ دی جائے اور اسے چوسنے دی جائے تو اس کے مسوڑھے سخت ہو جائیں گے اور دانت آسانی سے نکلیں گے۔ ایسے بچے کو اسہال کی شکایت بھی نہیں ہوگی۔ کھجور اور شہد کی مجموعی دن میں تین بار دیا جائے تو دانت نکالنے والے بچوں کو پتھری کی شکایت نہیں ہوگی۔

جب دل متلائے تو۔۔۔

عبقری میں پڑھا کہ جب دل متلائے تو تین ہزار لاکھ ایک ایک کر کے کھائیں ایک سے دو منٹ میں مکمل افادہ ہو جاتا ہے۔ مجھے بہت فائدہ ہوا۔ (الہیہ محمد سلیمان لاہور)

کیڑے مارا دویہ سے چھٹکارا: گاجر بھی پیٹ کے کیڑے مارنے کیلئے موثر غذا ہے۔ ایک چھوٹا کپ کدو کش کی ہوئی گاجر صبح کے وقت کھائی جائے تو پیٹ کے کیڑے مارنے کیلئے موثر غذا ہے۔ ایک چھوٹا کپ کدو کش کی ہوئی گاجر صبح کے وقت کھائی جائے تو پیٹ کے کیڑے تیزی سے خارج

ابن زبیر بھکاری

قسط نمبر 90

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقطاع میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

فتوح البلدان بلاذری میں ہے کہ: جب سمرقند فتح ہوا تو وہاں کے لوگوں کو کسی طرح پتہ چل گیا کہ اصل ترتیب اسلام میں یہ ہے کہ: سب سے پہلے اسلامی لشکر کی طرف سے وہاں کے غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دی جائے۔ اگر وہ لوگ دعوت اسلام قبول نہ کریں تو انہیں جزیہ کی پیش کش کی جائے اگر وہ اس پیش کش کو بھی ٹھکرا دیں تو پھر اسلامی لشکر کو کفار کے اس ملک یا شہر پر حملہ کی اجازت ہے کہ وہ حملہ کر دے۔

تو اہل سمرقند کو ایک عرصہ بعد ہوش آیا کہ اسلامی لشکر نے بغیر دعوت اسلام دیئے اور جزیہ کی پیش کش کیے سمرقند کو فتح کر لیا ہے جبکہ مسلمان وہاں بس گئے تھے اور گھر بنالیے تھے تو اہل سمرقند نے ایک وفد حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں روانہ کیا جنہیں خلفاء راشدین میں شمار کیا جاتا ہے اور خلیفہ خاسم کہا جاتا ہے تو وفد نے ان کی خدمت میں جا کر شکایت کی کہ سمرقند کو اس سنت اور شرعی حکم پر عمل کیے بغیر مسلمانوں نے فتح کیا ہے۔

تو انہوں نے سمرقند کے قاضی کے نام ایک خط لکھا کہ یہ خط ملے ہی فوراً عدالت لگاؤ اور گواہی طلب کرو کہ جس وقت مسلمانوں نے سمرقند کو فتح کیا تو کیا اس سنت پر عمل کیا گیا تھا کہ نہیں؟ اگر اس سنت پر عمل کا کوئی ثبوت نہ ملے تو تمام مسلمان فوجیں اسی وقت سمرقند چھوڑ کر اس کی حدود سے باہر جا کر کھڑی ہو جائیں اس کے بعد اس سنت پر عمل کریں۔ پہلے اہل سمرقند کو اسلام کی دعوت دیں اگر منظور ہو تو فیہا ورنہ جزیہ کا کہیں اسے بھی اگر نہ مانیں تب جہاد کریں۔

قاضی صاحب نے خط ملے ہی عدالت قائم کی مدعا علیہ مسلمانوں کی فوج کے کمانڈر ہیں اور دنیا کی تاریخ میں شاید اس واقعہ کی نظیر نہ ملے کہ ایک کمانڈر جس نے اپنی شمشیر کی نوک سے اتنا اہم علاقہ ترکستان کا دارالخلافہ فتح کیا تھا وہ قاضی کے سامنے ایک مدعا علیہ اور ایک معمولی مسلمان کی

”غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں“ کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ

دشمن کی نظر سے مستور رہنے کا ایک عمل

مینا دارخان کوہاٹ

ایک عامل سے بہت ہی نایاب عمل مجھے ملا جس کا طریقہ کچھ اس طرح سے ہے آیہ الکرسی ایک مرتبہ چاروں قل تین مرتبہ اول و آخر درود شریف پانچ مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل چارپائی پر بیٹھ کر پڑھنا شروع کریں اور پورا ہوجانے کے بعد چارپائی کے تمام کونوں پر دم کریں۔

آنکھوں پر ایسا پردہ ڈال دیا کہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ حالانکہ ساتھ ساتھ چل رہے تھے اور ان کے کپڑے ان کے کپڑوں سے چھو جاتے تھے۔

امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ ان تینوں کے ساتھ سورہ یسین کی پہلی 9 آیات بھی ملالی جائیں جن کو آنحضرت ﷺ نے ہجرت کے وقت پڑھا تھا جبکہ مشرکین مکہ نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر رکھا تھا آپ نے یہ آیات پڑھیں اور ان کے درمیان سے نکلنے ہوئے چلے گئے بلکہ ان کے سروں پر مٹی ڈالتے ہوئے گئے ان میں سے کسی کو خبر تک نہیں ہوئی۔ امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے خود اپنے ملک اندلس میں قرطبہ کے قریب قلعہ مشور میں یہ واقعہ پیش آیا کہ میں دشمن کے سامنے بھاگا اور ایک گوشہ میں بیٹھ گیا دشمن نے دو گھوڑ سوار میرے تعاقب میں بھیجے اور میں بالکل کھلے میدان میں تھا کوئی چیز پردہ کرنے والی نہ تھی مگر میں سورہ یسین کی یہ آیتیں پڑھ رہا تھا یہ دونوں سوار میری برابر سے گزرے پھر جہاں سے آئے تھے لوٹ گئے کیونکہ وہ مجھے دیکھ نہ سکے اللہ تعالیٰ نے ان کو مجھ سے اندھا کر دیا تھا۔ (قرطبی)

ایک عامل سے بہت ہی نایاب عمل مجھے ملا جس کا طریقہ کچھ اس طرح سے ہے آیہ الکرسی ایک مرتبہ چاروں قل تین مرتبہ اول و آخر درود شریف پانچ مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل چارپائی پر بیٹھ کر پڑھنا شروع کریں اور پورا ہوجانے کے بعد چارپائی کے تمام کونوں پر دم کریں۔ اس طرح تین مرتبہ یہ عمل دہرائیں۔ ان حضرات کیلئے یہ عمل بہت کارآمد ہے جو ہر روز احتلام کا شکار ہوجاتے ہیں یا مہمان بن کر دوسری جگہ رات گزارتے ہیں۔ اس عمل کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ کوئی بھی مضر چیز صبح تک آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اس عمل کے کرنے سے آپ کو احتلام ہرگز نہیں ہوگا گارنٹی شدہ ہے۔ تقریباً تین چار سال سے میرا آزمودہ عمل ہے۔

روحانی و جسمانی مسائل سے چھٹکارا

میں جسمانی، نفسیاتی، روحانی بیماریوں اور روزگار کی وجہ سے بہت پریشان تھا مگر یا اُحْمِیْتُ اور یا عَقُوْ ہر وقت پڑھنے سے ان مسائل سے کافی حد تک چھٹکارا مل چکا ہے۔ (اخلاق احمد)

مترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے معارف القرآن جلد نمبر پانچ صفحہ نمبر 491 پر ایک نبوی ﷺ عمل پڑھا۔ اس عمل کے کرنے سے میں بہت سی ایسی جگہوں سے بھی بالکل ٹھیک گزر گیا جہاں سے بچ کر آنا ناممکن تھا۔ آج کل کا دور فتنوں کا دور ہے حفاظت کے اعمال کی جتنی ضرورت اس دور میں ہے پہلے کبھی نہ تھی۔ اس عمل کو کرنے کے بعد آپ چوڑا ذکیت، حاسد دشمن اور ہر شر پہنچانے والی چیز کے شر سے بچ جائیں گے۔ عمل درج ذیل ہے: حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مشرکین کی آنکھوں سے مستور ہونا چاہتے تو قرآن کی تین آیتیں پڑھ لیتے تھے اس کے اثر سے کفار آپ ﷺ کو نہ دیکھ سکتے تھے وہ تین آیتیں یہ ہیں۔ ایک آیت سورہ کہف میں ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْا وَ فِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا (کہف 57)۔ دوسری آیت سورہ نحل میں ہے

اَوَلَيْكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَ سَمِعَتْهُمْ اَبْصُرَتْ اَبْصُرَتْ مِّنْ اٰتَمَّ اِلٰهَہٗ هُوَ لَہٗ وَ اَضَلَّہٗ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمِہٖ وَ خَتَمَتْ عَلٰی سَمْعِہٖ وَ قَلْبِہٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ عَشُوْۃً۔ (الاحقاف 23) حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ معاملہ میں نے ملک شام کے ایک شخص سے بیان کیا اس کو کسی ضرورت سے رومیوں کے ملک میں جانا تھا وہاں گیا اور ایک زمانہ تک وہاں مقیم رہا پھر رومی کفار نے اس کو ستا یا تو وہ وہاں سے بھاگ نکلا ان لوگوں نے اس کا تعاقب کیا اس شخص کو وہ روایت یاد آگئی اور مذکورہ تین آیتیں پڑھیں۔ قدرت نے ان کی آنکھوں پر ایسا پردہ ڈالا کہ جس راستہ پر یہ چل رہے تھے اسی راستہ پر دشمن گزر رہے تھے مگر وہ ان کو نہ دیکھ سکتے تھے۔

امام غزالی کہتے ہیں کہ حضرت کعب سے جو روایت نقل کی گئی ہے میں نے رے کے رہنے والے ایک شخص کو بتلائی۔ اتفاق سے دہلی کے کفار نے اس کو گرفتار کر لیا کچھ عرصہ ان کی قید میں رہا پھر ایک روز موقع پا کر بھاگ کھڑا ہوا یہ لوگ اس کے تعاقب میں نکلے مگر اس شخص نے بھی یہ تین آیتیں پڑھ لیں اس کا یہ اثر ہوا کہ اللہ رب العزت نے ان کی

منفی سوچ ڈیپریشن پیدا کرتی ہے

بشیر محمود

طبی لحاظ سے دیگر جسمانی عوارض کی طرح ڈیپریشن کی تحقیق بروقت ہونی چاہیے اسی طرح جس طرح دیگر امراض کے شکار افراد کو علاج توجہ اور محبت کی ضرورت ہوتی ہے ویسے ہی ڈیپریشن کے مرض میں مبتلا افراد بھی اس حق رکھتے ہیں۔

ماپوسی کو گناہ قرار دیا گیا ہے انسان اپنے پر قنوطیت طاری کر لے ہر خیر کے برے پہلو پر ہی نظر رکھے خیر میں بھی شر کے پہلو تلاش کرتا رہے تو سمجھ لیجئے وہ ایک مایوس انسان ہے۔ دراصل ہر شر میں بھی خیر ہی پنہاں ہوتی ہے مایوس شخص ہر وقت خوف اور وحشت کا شکار رہتا ہے اسے رسی بھی سانپ نظر آتی ہے ایک معمولی سی آواز پر اس کے دل کی دھڑکن میں اضافہ ہو جاتا ہے وہ ہر وقت اور ہر لمحے ایک انجانے اور موم ہوم خوف کا شکار رہتا ہے یہ انسان کی اندرونی کیفیت ہے جسے وہ اپنے آپ پر حاوی کر لیتا ہے حالانکہ چاہیے تو یہ کہ وہ ہر مصیبت اور دکھ کا سامنا کرنے کیلئے جوانمردوں کی طرح تیار رہے ورنہ دنیا میں زندہ رہنا مشکل ہو جاتا ہے خوشی اور غم انسانی زندگی کا لازماً ہیں ان سے چھکارا حاصل کرنا قبیل الحالات ہے۔ اگر دنیا میں خوشیاں ہی خوشیاں ہوں اور دکھوں کا وجود ہی عقلاً ہوتا تو ان خوشیوں میں بھی کوئی جاذبیت باقی نہیں رہ جاتی۔ ہاں! اتنا ضرور ہے کہ ہم خوشیوں کے حصول کے متنی ہوتے ہیں مگر نہ چاہتے ہوئے بھی دکھوں اور پریشانیوں سے ہمارا واسطہ پڑ جاتا ہے ہمارے مکمل صحت مند ہونے کی علامت یہ ہے کہ ہم حقائق کو قبول کرتے ہوئے کوئی بھی تلخ یا افسوس ناک واقعہ بھلا کر خوشیوں کو تلاش کرنے کی سعی میں لگے رہیں جب انسان اپنے پر مایوسی طاری کر لیتا ہے تو اس صورت کو ڈیپریشن کا نام دیا جاتا ہے۔ طبی ماہرین نے یہ خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ڈیپریشن کا مرض جس تناسب سے پھیلتا جا رہا ہے اگر اس پر قابو نہ پایا گیا تو آئندہ چند سالوں تک ہارٹ ایک کے بعد ڈیپریشن دنیا کا سب سے خطرناک مرض ہوگا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ڈیپریشن کے بارے میں عوام کی معلومات بہت کم ہیں اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے لوگوں کو اس خطرناک مرض کے بارے میں آگاہ کرنا ضروری ہے۔ ایک عام مشاہدے کے مطابق معاشرے کا ہر طبقہ یکساں اس مرض کی زد میں ہے انتہائی غریب اور امیر لوگ اس کا شکار ہو سکتے ہیں۔ یہ بات الگ ہے کہ نوے فیصد لوگ یہ سوچ کر علاج کی طرف راغب نہیں ہوتے کہ مبادا لوگ یہ نہ سمجھ لیں کہ کسی ذہنی یا دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں صرف دس فیصد افراد ایسے ہیں جو اسے مرض کی

حیثیت دیتے ہیں اور اپنا علاج کرنا ضروری خیال کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ہمارے مردوں کے مقابلے میں خواتین زیادہ ڈیپریشن کا شکار ہیں چار خواتین میں سے ایک خاتون کو جبکہ سات مرد حضرات میں سے ایک کو اپنی زندگی میں ڈیپریشن کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض طبی ماہرین کے مطابق ڈیپریشن صرف ایک ذہنی مرض نہیں بلکہ ذیابیطس کی مانند ایک حیاتیاتی مرض ہے البتہ اتنا فرق ضرور ہے کہ اس مرض کی علامات نفسیاتی ہیں دراصل اس کی وجہ انسانی ذہن میں ہونے والی حیاتیاتی کیمیائی تبدیلیاں ہیں جو اسے زندگی سے مایوس اور بیزار کر دیتی ہیں۔

ڈیپریشن میں مبتلا افراد کے سر پر کسی بھی افسوسناک واقعہ یا کسی چیز کے واقع ہونے کا خوف مستقل طور پر طاری رہتا ہے یہ خوف وہ اس وقت تک محسوس کرتے رہتے ہیں جب تک کہ انہیں اس بات کا اچھی طرح احساس نہ ہو جائے جو وہ سوچ رہے ہیں وہ بالکل غلط ہے اور ایسا کچھ بھی ہونے والا نہیں یا پیش آنے والے حالات پر وہ کسی نہ کسی طرح ضرور قابو پالیں گے تاہم ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ یہ حقیقت تسلیم کرنے میں کوئی باک نہیں ہونا چاہیے کہ ڈیپریشن کے مریضوں کو پر امید زندگی کی طرف واپس لانا کوئی اتنا آسان کام بھی نہیں۔ طبی لحاظ سے دیگر جسمانی عوارض کی طرح ڈیپریشن کی تحقیق بروقت ہونی چاہیے اسی طرح جس طرح دیگر امراض کے شکار افراد کو علاج توجہ اور محبت کی ضرورت ہوتی ہے ویسے ہی ڈیپریشن کے مرض میں مبتلا افراد بھی اس کا حق رکھتے ہیں۔ مغربی ممالک کے لوگ اس لحاظ سے زیادہ باشعور ہیں وہاں ڈیپریشن کے شکار افراد کو علاج و معالجہ اور نفسیاتی مدد حاصل کرنے کیلئے کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا وہاں بڑے سے بڑا آدمی بھی یہ چیز قبول کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتا کہ وہ ڈیپریشن کا شکار ہے۔ ڈیپریشن کے معاملہ میں شاید دنیا بھر میں ہمارا ہی وہ واحد ملک ہے جہاں ڈیپریشن کو پاگل پن کے زمرے میں شمار کیا جاتا ہے بلکہ اس معاملے میں خاموش رہنے کو ہی ترجیح دی جاتی ہے۔ ادھر ڈیپریشن کا مریض گھروں کیلئے بھی کوئی مسئلہ پیدا نہیں کرنا چاہتا وہ اپنے اندر کی خاموشی اور تکلیف دہ

آوازیں خود ہی سننا رہتا ہے خاص طور پر خواتین اس مرض کو سمجھنے سے قطعی طور پر قاصر رہتی ہیں شوہر سمیت خاندان کے قریبی افراد بھی اس کو بے اثر تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے ان حالات میں مریض کو کسی ڈاکٹر کے پاس لے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اکثر جگہوں پر ایسی کوششوں کی مزاحمت کی جاتی ہے چنانچہ خواتین اس مرض کے بارے میں جاننے سے قاصر رہتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بیماری کی تشخیص نہ ہونے کے باعث اس مرض میں مسلسل اضافہ ہوتا رہتا ہے دیکھا یہی گیا ہے کہ اکثر مریض خواتین نیند کی گولیاں کھا کھا کر وقت گزرتی رہتی ہیں کیونکہ اس کے علاوہ انہیں اور کوئی چارہ نظر نہیں آتا نیند انہیں پریشان کرنے والی خاموشی ”آوازوں“ سے وقتی طور پر نجات دے دیتی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق ڈیپریشن کے عارضے کیلئے موثر ادویات موجود ہیں تاہم اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ کوئی علاج کیلئے نیم حکیم کے شکتیے میں نہ آجائے عام ڈاکٹر بھی ڈیپریشن کے علاج میں ناکام نظر آتے ہیں۔ ہمارے ہاں! ایک بے حد افسوسناک بات یہ ہے کہ ہم بغیر نسخے کے ادویات حاصل کر کے بلا وجہ کھاتے رہتے ہیں یہ ایک بڑی ہی احمقانہ بات ہے کہ چونکہ فلاں شخص فلاں دوائی استعمال کرنے سے بھلا چڑگا ہو گیا تھا اس لیے ہر ایک شخص کو وہ دوا مناسب رہے گی جبکہ ہر مرض کی علامات مختلف ہوتی ہیں۔ یہ ماہر ڈاکٹر کا ہی کام ہے کہ وہ باقاعدہ تشخیص کر کے مریض کیلئے نسخہ تجویز کرے اور خود اپنا یا کسی کا علاج کرنا بے حد خطرناک نتائج کا حامل ہو سکتا ہے۔ بعض ماہرین کے مطابق ہارمونز کی تبدیلی بھی خواتین کو ڈیپریشن کا شکار کر سکتی ہے ایسے شواہد بھی ملے ہیں جن میں ڈیپریشن کے دوران جسم کا مدافعتی نظام بھی خراب ہو جاتا ہے اس صورت میں مریض کے دل کی دھڑکن معمولی تیز ہو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر اور کولیسٹرول لیول میں اضافہ ہو جاتا ہے یہاں تک کہ شریانوں میں خون کے کلاٹس بننے لگتے ہیں جس کے نتیجے میں مختلف قسم کے امراض میں لوگ گرفتار ہو جاتے ہیں۔ ڈیپریشن کے اسباب بھی مختلف ہوتے ہیں۔ شروع میں ہی ڈاکٹر کو دکھانے سے مرض میں افادہ ہو جاتا ہے ورنہ صورت حال گھمبیر ہوتی چلی جاتی ہے۔ مرد حضرات تو اپنے حلقہ احباب میں اپنی پریشانیاں ڈسکس کر لیتے ہیں جبکہ خواتین گھروں میں ہی مصروف ہونے کے باعث کسی سے دل کی بات نہیں کر سکتیں وہ تنہائی کا شکار رہتی ہیں گھر میں خواتین ایک سے زیادہ بھی ہوں تو بھی ایک دوسرے سے تعاون کے مظاہرے کم ہی نظر آتے ہیں۔ ٹینشن کے باعث آئے روز لڑائی جھگڑے بھی معمول بن چکے ہیں۔

اور پھر گرمی آگئی۔۔۔! احتیاط کر لیں

اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنے گھر میں سفیدی کروائیں۔ نالیوں میں صفائی کے بعد فینائل چھڑکیں۔ صحن اور کمروں کے فرش کو دھوئیں اور ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں۔ کوڑے کرکٹ کو ڈھکنے والے ٹن یا پلاسٹک کے تھیلوں میں جمع کریں

مارچ میں خیمہ زن ہونے والا کاروان بہار رخصت ہو چکا ہے یا رخصت ہونے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ ملک کے کوهستانی علاقوں میں ابھی اس کا پڑاؤ رہے گا لیکن میدانی اور جنوبی علاقوں میں رات دن کے تپور بتا رہے ہیں کہ گرمیاں آگئی ہیں۔ گندم کی فصل سنہری رنگت اختیار کر گئی ہے۔ آم کے درختوں میں کیریاں جھول رہی ہیں اور دوپہر کی تیز دھوپ میں گھنے درختوں میں کوئل لوک رہی ہے۔

اس مہینے میں کالی کھانسی، بخار، خرابی خون، لاکڑا، لاکڑا، خسرہ، موتی جھرا اور دیگر جلدی عوارض کے سراثٹھانے کے امکانات نہایت شدید ہوتے ہیں اور ایسے افراد کیلئے جنہوں نے جنوری، فروری بالخصوص مارچ کا مہینہ بے احتیاطی و بے اعتدالی سے نیز کسی طبی احتیاط و اعتدال کے بغیر گزارا ہوا

کیلئے مارچ اپریل کی بہار آفرینی مہینہ کا پہلا ہفتہ ختم ہوتے ہی عجیب عجیب جلدی امراض کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔ بلغمی امراض کے علاوہ موسم گرما کے اوائلی امراض نزلہ، زکام اور خسرہ وغیرہ کی شکایات اکثر دیکھنے میں آتی ہیں۔ بحیثیت مجبوی یہ مہینہ خوشگوار موسم کا حامل ہوتا ہے۔ درختوں میں نئی کونٹیں اور شگوفے پھوٹتے ہیں جو انواع و اقسام کے ثمرات کی افزائش کا باعث بنتے ہیں۔ رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں جن کی خوبصورتی نہ صرف بصارت اور دل و دماغ کو ہی تقویت دیتی ہے بلکہ طرح طرح کی خوشبوئیں بھی فضا کو معطر کرتی ہیں اور روح انسانی مسرت حاصل کرتی ہے۔ بدیں وجوہ طبیعت میں فرح واسطہ ہوتا ہے۔

اس مہینے کے صحتی تقاضوں کے بارے میں اپنی تحقیقات و طبی تجربات کی روشنی میں متفقہ طور پر یہ اصول معین کیا ہے۔ اس مہینے میں جلاب لینا اور فصد کھلوانا حفظ صحت کے نکتہ نظر سے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ جن تیزابی اور آتش مزاج مادوں کے گوشت اور جلد کو چیر کر بیرون خروج کرنے کا قطعی امکان ہوتا ہے اور جو معالجاتی اعتبار سے اچھی خاصی تشویش و پریشانی کا موجب ہوتے ہیں انہیں جلاب یا فصد کے ذریعہ ہی خارج اور زائل کر دینا چاہیے تاکہ موسمی تغیر کے پیدا کردہ جلدی اور جسمانی عوارض کے امکانات و اثرات کو

اس مہینے کے صحتی تقاضوں کے بارے میں اپنی تحقیقات و طبی تجربات کی روشنی میں متفقہ طور پر یہ اصول معین کیا ہے۔ اس مہینے میں جلاب لینا اور فصد کھلوانا حفظ صحت کے نکتہ نظر سے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ جن تیزابی اور آتش مزاج مادوں کے گوشت اور جلد کو چیر کر بیرون خروج کرنے کا قطعی امکان ہوتا ہے اور جو معالجاتی اعتبار سے اچھی خاصی تشویش و پریشانی کا موجب ہوتے ہیں انہیں جلاب یا فصد کے ذریعہ ہی خارج اور زائل کر دینا چاہیے تاکہ موسمی تغیر کے پیدا کردہ جلدی اور جسمانی عوارض کے امکانات و اثرات کو

پیدا کردہ جلدی اور جسمانی عوارض کے امکانات و اثرات کو

لاحق نہ ہوں ان میں کھلاڑی، مزدور، بچے بوڑھے اور مسکین دوائیاں استعمال کرنے والے خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ کھلاڑیوں کو تربیت دینے والوں اور محنت مزدوری کرنے والوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ انہیں مناسب وقتوں کے ساتھ کافی مقدار میں پینے کیلئے پانی ملتا رہے۔

بچوں کو بند اور گرم کمروں میں بھی نہیں رکھنا چاہیے۔ اسی طرح بوڑھوں کو بھی چاہیے کہ وہ دھوپ کے وقت باہر نکلنے سے گریز کریں۔ اپریل کا تقاضا ہے کہ صاف ستھرے رہیں، صاف ستھری ہلکی غذا کھائیے۔ صاف پانی پیجئے اور زیادہ گرمی پیدا کرنے والی ثقیل چیزوں کا استعمال کم سے کم رکھیے۔ اپریل کی صبحیں مسکراتی ہیں ان کا جواب بھی مسکراہٹ سے دیجئے اور یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب آپ محتاط ہوں، صحت مند ہوں رات کو جلد سوئیں اور صبح سویرے بیدار ہو کر اپنے دن کا آغاز کریں۔

اپریل میں کیا کھائیں؟ اس مہینے میں بھی ہوئی چیزیں، شکار کے گوشت اور سرکے کی چیزیں استعمال کرنی چاہئیں۔ اگرچہ اس موسم میں تیز مصالحہ والی بھی ہوئی غذاؤں کو طبیعت چاہتی ہے مگر نہ تو زیادہ تیز مصالحہ اچھی چیز ہے کہ یہ معدے کی چٹنوں کے فعل کو باطل کرتا ہے اور نہ ہی حد سے زیادہ بھنا ہوا گوشت مفید ہے کیونکہ اس کے تمام حیاتین جل کرتا ہوا جاتے ہیں اس لیے بھنے ہوئے سے مراد معتدل (درمیانہ درجہ) بھونا ہے۔ مچھلی بھی کھا سکتے ہیں۔ پودینہ اور پیاز کی چٹنی یا ٹماٹر ساس بھی نہ صرف کھانے کو لذیذ بناتے ہیں بلکہ ہاضم میں بھی مدد و معاون ثابت ہوتے ہیں ہر قسم کا اچار کھانے سے اس لیے پرہیز کرنا چاہیے کہ اس سے گلے کے غدود کو نقصان پہنچتا ہے۔ رات کو کھانا کم کھائیں اور اس کے بعد کچھ دیر چہل قدمی کریں اس سے ہضم میں بھی مدد ملتی ہے بعد ازاں سونے کیلئے پلنگ پر جائیں۔ سوچوں سے دماغ کو خالی کریں صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں مغفرت کی دعائیں مانگیں اور سو جائیں۔

حیثیت سے حاضر تھا۔ اس سے پوچھا گیا اس نے اعتراف کیا کہ ہاں مجھ سے یہ غلطی ہوئی کہ میں یلغار میں اور اسلامی فتوحات کے تسلسل میں اس (باقی صفحہ نمبر 9 پر)

(بقیہ: پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک) اہم شرعی حکم پر عمل نہیں کر سکا۔ جب یہ معاملہ ثابت ہو گیا تو قاضی صاحب نے حکم دیا کہ مسلمان سر قند شہر خالی کر دیں مسلمانوں نے گھر بنالئے تھے، کھیتیاں جوت لیں تھیں۔ بہت سے لوگوں نے سر قند کو اپنا شہر بنا لیا تھا تو سب کچھ چھوڑ کر دامن جہاڑ کر چلے گئے۔ باہر جا کر کھڑے ہو گئے۔ جب وہاں کے بت پرستوں اور شرکوں نے یہ معاملہ دیکھا کہ ان کے دلوں میں شریعت کا اتنا احترام ہے اور عدل و انصاف کا ان کے

ماہانہ روحانی محفل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں۔ اس میں موجود بہت سے ٹوٹکے اور وظائف آزمائے اور بہت خوب پائے۔ مگر۔۔۔ روحانی محفل کی تو کیا ہی بات ہے۔ میں ہر ماہ باقاعدگی سے روحانی محفل کرتی ہوں اور بہت سے مسائل اور الجھنوں سے چھٹکارا پاتی ہوں۔ مجھے جب بھی کوئی مسئلہ ہوتا ہے میں روحانی محفل کرنے کے بعد اللہ سے رورود دعا کرتی ہوں میرا وہ مسئلہ ایسے حل ہوتا ہے کہ سب دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ روحانی محفل تو میرے لیے الجھنوں اور پریشانیوں کے تالے کی کھابی ہے۔ (غش، غ۔ ساہوال)

شاہ اسماعیل شہید کے روحانی وظائف

بعض مرتبہ لوگ حسد و بغض کی وجہ سے سفلی جادوؤں نہ کرا کے چلتے ہوئے کاروبار میں رکاوٹیں پیدا کر دیتے ہیں۔ اچھا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے اور قدم قدم پر رکاوٹیں ہو جاتی ہیں۔ ان رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے یہ عمل بہت مؤثر ہے۔

آسیب و سحر کا علاج

آسیب و سحر سے نجات کیلئے چالیس دن گھر میں بلند آواز سے سورہ بقرہ (پ 1) کی تلاوت کی جائے اور ایک کورے مٹکے کو دھو کر اس میں پانی بھر کر اس پر دم کریں اور یہ پانی سب اہل خانہ چار و وقت پئیں اور چار و وقت ہی مکان کے ہر کونے میں چھڑکیں البتہ غسل خانہ و پاخانہ میں نہ چھڑکیں۔ اسی طرح اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کریں کہ روزانہ چالیس مرتبہ سورہ فاتحہ اور چالیس بار سحر و تین (سورہ ناس اور سورہ فلق) پڑھ کر اسی مٹکے کے پانی پر دم کر دیں۔

پانی پینے اور چھڑکنے کے اوقات مندرجہ ذیل ہیں:- 1- صبح ناشتہ سے پہلے۔ 2- دوپہر کو گیارہ بجے۔ 3- بعد نماز عصر۔ 4- بعد نماز عشاء۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ سحر و آسیب کے اثرات سے نجات حاصل ہوگی، بند کام کھل جائیں گے۔ ترقی شروع ہو جائے گی صحت بحال ہوگی اور ہر قسم کی بیماری سے نجات حاصل ہوگی۔

کام ہر قسم کی رکاوٹیں دور کرنا

بعض مرتبہ لوگ حسد و بغض کی وجہ سے سفلی جادوؤں نہ کرا کے چلتے ہوئے کاروبار میں رکاوٹیں پیدا کر دیتے ہیں۔ اچھا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے اور قدم قدم پر رکاوٹیں ہو جاتی ہیں۔ ان رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے یہ عمل بہت مؤثر ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی رکاوٹیں ختم ہو جائیں گی اور کاروبار چل نکلے گا۔ یہ عمل ایک سو اکیس دن بلا تاخیر کرنا ہے۔ روزانہ تین سو بار درود شریف مسلسل ایک سو اکیس دن پڑھے اس کے بعد ایک سو اکیس دن مسلسل درج ذیل آیات پڑھے:-
وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَرِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا اللَّهَ الَّذِي كَرِهُوا وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾ الْقَلَمُ ۖ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ شَيْءٍ ۚ فَاصْبِرْ ۚ إِنَّكَ مِنَ الْمُسْتَضَرِّينَ ﴿٥٣﴾
روزانہ کچھ نہ کچھ خیرات دی جائے۔ انشاء اللہ۔ اس عمل کی برکت سے تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔

دکان میں برکت اور دکان چوری سے محفوظ

جو شخص کاروبار کی مندی سے پریشان ہو اور کبھی کبھی دکان میں چوری بھی ہو جاتی ہو تو اسے چاہیے کہ دکان کھولنے سے قبل

بھی مل جائے گا اور قرض سے بھی آہستہ آہستہ نجات مل جائے گی۔ سب سے پہلے نماز باجماعت کی پابندی ہے۔ نماز پڑھنے والا ہی ہر وقت پاک و صاف رہ سکتا ہے۔ جو شخص ناپاک رہتا ہو وہ کیا ذکر الہی کرے گا اور ناپاک آدمی کی دعا اور ذکر الہی کا اثر کب ہوگا؟ لہذا ہر قسم کا عمل کرنے والے کو ہر حال میں نماز کی پابندی کرنا لازم ہے۔ ورنہ سب عمل بیکار ہیں۔ نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ روزانہ ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے اس کے علاوہ روزانہ کسی بھی وقت با وضو تین سو ساٹھ مرتبہ یَا ذَا الْقُرْآنِ یَا وَاسِعُ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو چلے یعنی اسی دن عمل کرنے سے باعزت روزگار مل جائے گا اور رفتہ رفتہ قرض سے بھی نجات حاصل ہوگی۔

پیٹ کے مرض اور درد سے شفاء

بعض مرتبہ سحر کی وجہ سے اور بعض مرتبہ کسی مرض کے سبب پیٹ میں مسلسل درد اور اینٹنٹھن رہتی ہے۔ اس کیلئے یہ عمل بڑا مفید ہے۔ روزانہ بعد نماز فجر سات مرتبہ با وضو سورہ فاتحہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے نہا رمنہ (کچھ کھانے پینے سے قبل منہ دھو کر) پی لیا کریں اور رات کو بعد نماز عشاء سوتے وقت سورہ فلق اور سورہ ناس سات سات مرتبہ با وضو پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ لگاتار چالیس دن عمل کرنے کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ جادو، سفلی، سحر کا اثر بھی دور ہو جائیگا۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر

دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہوتی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجددی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور کبھی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org

facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قریب مسجد مزنگ چوگی لاہور۔

فون: (04237597605, 37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک) ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009
نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

تین مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھیں اور دکان بند کرتے وقت تین مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دکان کی بندش ختم ہو جائے گی اور دکان میں چوری بھی نہیں ہوگی۔ نیز نماز کی پابندی کرے اور ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیتہ الکرسی تین مرتبہ سورہ الف شرح، ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اس کے بعد تین مرتبہ سورہ قدر پڑھتے رہیں اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں خوب ترقی ہوگی اور آمدنی میں بے حد اضافہ ہوگا اور کاروبار چمک جائے گا۔

پیشاب میں جلن کا مرض

بعض لوگوں کو پیشاب میں شدید جلن ہوتی ہے اس سے مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے اور پیشاب میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ سو پاؤ (تین سو گرام) خالص شہد لے کر با وضو ایک سو اکتیس بار یا تسلاہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ صبح و شام تین تین چائے کے چمچے مریض کو کھلائیں۔ اس دوران تیز نمک اور سرخ مرچ کا پرہیز کرنا ضروری ہے۔ چالیس دن کے استعمال سے انشاء اللہ تعالیٰ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

آسیب و جن سے حفاظت

بعض مرتبہ جن کسی بات پر ناراض ہو جاتا ہے اور متعلقہ شخص کو قدم قدم پر نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ بنا بنا یا کام لگاڑ دیتا ہے اور طرح طرح سے تکلیف پہنچاتا ہے اور اہل تعلق دوستوں کو مخالف بنادیتا ہے ایسے آسیب اور جن سے حفاظت کیلئے سورہ حشر کی آخری تین آیات فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پھیر لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے جن کی شرارتوں اور ایذا رسائیوں سے حفاظت رہے گی۔

بے روزگاری اور قرض

بعض مرتبہ بے روزگاری تو پریشانی کا سبب بنتی ہے اس پر قرض کا بوجھ انسان کا دل و دماغ کا کارہ بنادیتا ہے۔ انسان ہر وقت پریشان رہتا ہے کسی کام میں اس کا دل نہیں لگتا۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے اس سے صحیح اور مناسب روزگار

ڈاکٹر ایچ کے باکھر

جلد وزن بڑھانے کے ذائقہ دار طریقے

وزن بڑھانے یا ڈیلاپن دور کرنے کیلئے صحت بخش اقدامات میں غذا اہم ترین کردار ادا کرتی ہے۔ دبلے افراد کو چھوٹے چھوٹے وقفوں کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کھانا کھاتے رہنا چاہیے۔ کسی کھانے میں وزن بڑھانے کی صلاحیت کا اندازہ اس کی کیلوریز کی مقدار کو دیکھ کر کیا جاسکتا ہے

درمیانے سائز کے آدم پہلے دن کھائے جائیں اور پھر ایک گلاس دودھ پیا جائے۔ آم میں شوگر تو ہوتی ہے لیکن پروٹین نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس دودھ میں پروٹین زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن شوگر کم ہوتی ہے۔ ایک کی کی دوسرے سے پوری ہو جاتی ہے۔ اس طرح آم اور دودھ کا امتزاج زبردست نتائج مہیا کرتا ہے۔

یہ علاج کم از کم ایک ماہ تک جاری رکھنا چاہیے۔ اس سے صحت بہتر ہوتی ہے۔ جسم میں توانائی آتی ہے اور تیزی سے وزن بڑھتا ہے یعنی ڈیلاپن دور ہو جاتا ہے۔ دودھ علاج بالغہ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ڈیلاپن دور کرنے کیلئے صرف دودھ پر مشتمل غذا بھی شاندار نتائج دیتی ہے۔ دودھ سے علاج کی ابتدا میں مریض کو جوس فاسٹ پر رکھا جائے اور تین دن تک نیم گرم پانی اور لیموں کا جوس دیا جائے تاکہ داخلی صفائی ہو جائے۔ چوتھے دن سے صبح آٹھ بجے تک مریض کو ہر دو گھنٹے کے بعد ایک گلاس دودھ دیا جائے۔ اگلے دن ہر ڈیڑھ گھنٹے کے بعد ایک گلاس دودھ اور اس سے اگلے روز ایک گھنٹے کے بعد ایک گلاس دودھ پلایا جائے۔ یہ مقدار بتدریج بڑھاتے ہوئے ہر آدھے گھنٹے کے بعد ایک گلاس دودھ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک کردی جائے۔ تاہم دودھ کی مقدار میں اضافہ صرف اسی صورت میں کیا جائے کہ مریض اسے برداشت کر سکے یعنی آسانی سے ہضم کر سکے۔ انجیر: دبلے پن کو دور کرنے اور وزن میں اضافہ کرنے کیلئے انجیر بھی اچھی چیز ہے۔ اس پھل میں پانی جانے والی شوگر جلدی سے ہضم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ یہ اسے طاقتور اور موٹا بنانے والی غذا کی صلاحیت دیتی ہے۔ تین خشک انجیریں پانی میں جھگو دیں اور دن میں دو دفعہ کھائیں۔ کشمش: جو لوگ اپنا وزن بڑھانا چاہتے ہیں ان کیلئے یہ بہترین غذا ہے اس مقصد کیلئے روزانہ تیس گرام کشمش استعمال کرنا چاہیے۔ غذائی حکمت عملی: وزن بڑھانے یا ڈیلاپن دور کرنے کیلئے صحت بخش اقدامات میں غذا اہم ترین کردار ادا کرتی ہے۔ دبلے افراد کو چھوٹے چھوٹے وقفوں کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کھانا کھاتے رہنا چاہیے۔ کسی کھانے میں وزن بڑھانے کی صلاحیت کا اندازہ اس کی کیلوریز کی مقدار کو دیکھ کر کیا جاسکتا ہے۔ ڈیلاپن دور کرنے کیلئے ایسی غذا میں استعمال میں لانی چاہئیں جن میں زیادہ کیلوریز پائی جاتی ہوں۔

دبلا پتلا ہونا یا کم وزن ہونا بھی مونا پے اور اضافی وزن کی طرح ایک مرض ہے۔ انسانی قد، عمر اور جنس کے مطابق دنیا بھر میں معیاری وزن کی حدود بھی ماہرین نے متعین کر رکھی ہے اگر کوئی فرد (مرد یا عورت) اس طے شدہ معیاری وزن سے 10 فیصد کم وزن رکھتا ہو تو اسے معمولی درجہ کا کم وزن اور اگر 20 فیصد کم وزن رکھتا ہے تو اسے باقاعدہ مریض سمجھا جاتا ہے۔ نا کافی غذا کی وجہ سے پیدا ہونے والا ڈیلاپن ایک سنگین کیفیت ہوتی ہے۔ خصوصاً نوجوان لوگوں میں یہ کیفیت خطرناک ہوتی ہے۔ وہ اکثر و بیشتر بہت جلد تھکاوٹ محسوس کرتے ہیں۔ جسمانی قوت برداشت بہت کم ہوتی ہے۔ انفیکشن کے خلاف جسم میں قوت مدافعت بہت کمزور ہو جاتی ہے۔ جذباتی عوامل یا کھانے پینے کی غلط عادات مثلاً جلدی جلدی نوالے نگٹے جانا، تھوڑا کھانا اکثر و بیشتر روزے سے رہنا اور نامناسب ورزش بھی دبلے پن کا سبب بن جاتے ہیں۔ دوسرے اسباب میں نظام ہضم میں نقص، غذا کو جزو بدن بنانے والے داخلی نظام میں خرابی اور موروثی اثرات شامل ہیں۔ نظام ہضم میں پرانی بے قاعدگی پر اثرات اسہال، انتڑیوں کے کیڑوں کی موجودگی، جگر کی خرابی، شوگر، بے خوابی، قبض اور جنسی امراض بھی دبلے پن کو جنم دے سکتے ہیں۔ خربوزہ: دبلے پن کے مؤثر گھر یلو علاج میں سے ایک خربوزے کا استعمال ہے۔ اگر خربوزے سے علاج ٹھیک انداز میں کیا جائے تو تیزی سے وزن بڑھتا ہے۔ اس علاج میں صرف خربوزے ہی تینوں کھانوں کے وقت کھائے جاتے ہیں۔ یہ معمول کم از کم چالیس دن یا اس سے زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جاتا ہے۔ آغاز میں تین دن تک روزانہ صرف تین کلو خربوزے کھائے جاتے ہیں۔ پھر خربوزوں کی مقدار میں روزانہ ایک کلو کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ مریض کو بھوک مٹانے کیلئے قابل مقدار حد تک پہنچ جائیں پھر اس مقدار کو برقرار رکھا جاتا ہے۔ علاج کی غرض سے استعمال کیے جانے والے خربوزے تازہ میٹھے اور اچھی قسم کے ہونے چاہئیں۔ آم اور دودھ: ڈیلاپن دور کرنے کیلئے آم پر مشتمل علاج بالغہ بہترین ثابت ہوتا ہے۔ علاج کی غرض سے کھانے کیلئے ہمیشہ پکے ہوئے اور میٹھے آم منتخب کیے جائیں۔ انیس دن میں تین بار یعنی صبح، دوپہر اور شام کو استعمال کیا جائے۔ ابتدا میں دو

مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا تیار گئی یا زُوف کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا انجمن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا انجمن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ چار سال سے ماہنامہ عبقری کا قاری ہوں اور مجھے مراقبہ کا شوق تو تقریباً پچھلے دس سال سے ہے، ماہنامہ عبقری ملنے سے پہلے بھی مراقبہ سے متعلق کتب کا مطالعہ بڑے شوق سے کرتا تھا لیکن جب سے ماہنامہ عبقری میں مراقبہ کے متعلق کالم پڑھنا شروع کیا، میرے شوق میں اور زیادہ اضافہ ہو گیا۔ میں نے بہت عرصہ مسلسل مراقبہ کی پریکٹس کی۔ مراقبہ میں کئی دفعہ مجھے ہر طرف نور بنی نور نظر آتا ہے، بعض دفعہ بہت سے ہزاروں کی زیارتیں ہوئیں۔ بعض دفعہ مراقبہ میں میں نے مکہ اور بہت سے متبرک جگہوں کی زیارتیں کیں حتیٰ کہ جب میری طبیعت خراب ہوتی ہے تو میں مراقبہ کرتا ہوں تو میری طبیعت ہشاش بشاش ہو جاتی ہے اور میری بیماری ختم ہو جاتی ہے۔ میری قارئین! سے گزارش ہے کہ آپ بھی مراقبہ سے فیض ضرور اٹھائیں۔ (کاشف حیات ملک، بہلم)

طبی مشورے

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

☆ ہائی بلڈ پریشر گیس کی مریضہ گولیاں استعمال کیں اور۔۔☆ ہر سال یرقان ☆ بے شک یہ دمہ ہے۔

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زین استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شرکا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

دیا تھا کیا میں بھی اسے استعمال کر سکتی ہوں۔ (عمرانہ لاہور)

مشورہ: آپ جو ارش جالینوس استعمال نہ کریں، عمدہ خالص مکھن دیسی گھی وغیرہ البتہ مفید ہو سکتے ہیں۔

بے شک یہ دمہ ہے

میری عمر 23 سال ہے، مجھے کچھ عرصے سے نزلہ زکام کی شکایت ہے، ناک بند رہتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں، ناک سے پانی بہتا ہے اور ہلکی ہلکی کھانسی رہتی ہے۔ اب کچھ عرصے سے سانس کی بھی شکایت ہو گئی ہے یعنی سانس رک رک کر آتا ہے۔ دل بھی بہت تیزی سے دھڑکتا ہے۔ اس سلسلے میں میں نے ابھی تک کوئی ایلوپیتھک دوائی استعمال نہیں کی ہے بلکہ سب سے پہلے آپ کو ہی خط لکھ رہی ہوں، آپ سے پوچھنا ہے کہ کہیں یہ دمہ تو نہیں ہے اگر ایسی بات ہے تو کیا یہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ میرے گلے میں بغم بھی بہت رہتا ہے حالانکہ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرتی ہوں اور اطریٹل سفنڈوس بھی استعمال کر چکی ہوں مگر کوئی فرق نہیں پڑا۔ آنکھوں کے نیچے حلقے پڑ گئے ہیں اور صحت بھی خراب ہو گئی ہے۔ براہ مہربانی، حلقے دور کرنے کیلئے بھی کوئی دوائی بتادیں۔ ایسی ادویات تجویز کریں جو باسانی دستیاب ہو سکیں۔ (محمد لطیف، کوئٹہ)

مشورہ: بے شک یہ دمہ ہے اور علاج بھی دمہ کا ہی ہونا چاہیے۔ فی الحال ہفتہ بھر شربت صدر استعمال کریں۔ سرد ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

یہ وہم یا۔۔؟

میری عمر 18 سال ہے اور غیر شادی شدہ ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ مہینے یا ڈیڑھ مہینے میں مجھے قبض ضرور ہوتا ہے مگر اس دوران اجابت صحیح طرح نہیں ہوتی اور کبھی تو گیس بھی بن جاتی ہے اور اب تو پیٹ میں سے عجیب عجیب سی آوازیں آتی ہیں اور ہلکا ہلکا درد بھی ہر وقت رہتا ہے۔ تین سال سے پیشاب کے قطرے رکنے کا نام ہی نہیں لیتا۔ بہت کمزور ہو گئی ہوں، بھوک بھی کبھی بہت لگتی ہے کبھی بالکل نہیں لگتی۔ کھانا کھانے

گولیاں استعمال کیں اور۔۔۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے تین سال پہلے ڈیپریشن ہوا تھا، کسی سے کوئی بات کرنے کو دل نہیں کرتا تھا۔ میں مجبوری سے بات کرتی تھی اور مجھے ہر وقت رونا آتا تھا۔ میں ہر وقت روتی رہتی تھی اور مجھے غصہ آتا تھا ہر بات پر۔ پھر میں نے سائیکٹرسٹ سے علاج کرایا تو ڈاکٹر نے مجھے سکون والی یعنی نیند والی نشے والی گولیاں دی تھیں۔ ان گولیوں سے میں ہر وقت سوتی رہتی تھی پھر میں ٹھیک تو ہو گئی، پہلے میں بہت دہلی ہوتی تھی لیکن ان گولیوں سے میں بہت موٹی ہو گئی ہوں۔ مخصوص ایام میں مجھے بہت پریشانی اور درد بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اب ان گولیوں کو چھوڑے ہوئے مجھے سال ہو گیا ہے لیکن میرے جسم میں بہت سخت درد ہوتا ہے اور میں کوئی کام بھی نہیں کر سکتی ہوں۔ جسم میں درد کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوتی ہوں کہ میں کیسے ٹھیک ہو گئی۔ میں نے جسم میں درد کا بہت علاج کرایا لیکن کسی ڈاکٹر اور حکیم کے علاج سے بھی افادہ نہیں ہوتا۔ اب میری گولیاں تو چھوٹ گئی ہیں لیکن میرے جسم میں بہت درد ہوتا ہے۔ مجھے آپ کوئی ایسا علاج بتائیں کہ میں پہلے کی طرح ٹھیک ہو جاؤں اور میرا موٹاپا ہمیشہ کیلئے چلا جائے۔ (راحیلہ اصغر، اسلام آباد)

مشورہ: ہر قسم کا کدو، بڑا کدو، توری، لوکی، ٹینڈے، مولی، شلجم، گاجر، عمدہ خالص دیسی گھی میں پکا کر شوربہ بنا کر تھپے سے کھائیں، روٹی بھی کھائیں۔ پیپیتہ یا خر بوزہ خوب کھائیں۔ صبح بادام پانچ دانے کشمش عمدہ سندر خانی آدھی چھٹانک کھائیں۔ پندرہ دن کے بعد دوبارہ خط لکھیں۔ انشاء اللہ افادہ شروع ہو جائے گا۔ غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

دہلی پتلی

میری عمر سولہ سال ہے، فرسٹ ایئر کی طالبہ ہوں، میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں بہت دہلی پتلی ہوں، کھاتی پیتی ہوں لیکن کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ آپ نے کسی کو جو ارش جالینوس کے استعمال کا مشورہ

ہائی بلڈ پریشر گیس کی مریضہ

میری عمر تقریباً 45 سال ہے اور شادی شدہ بچوں والی ہوں، میں ہائی بلڈ پریشر اور گیس کی مریضہ ہوں اور آج کل اس بیماری کی وجہ سے زندگی اجیرن ہو گئی ہے ڈاکٹر کو چیک اپ کروایا تو اس نے یہی کہا کہ ہائی بلڈ پریشر ہے، ویسے تو مجھے پتہ ہی نہیں چلتا کہ ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ ہوں، ایسے لگتا ہے کہ جیسے کچھ ہو جائے گا بس میرے اندر جیسے خوف کی کیفیت رہتی ہے۔ مجھے اپنے اللہ پر بھروسہ اور یقین بھی ہے۔ نماز کی بھی پابندی کرتی ہوں۔ پیچاں جوان شادی کے قابل ہیں اور بیٹے ابھی تک بے روزگار ہیں۔ شاید ان کی وجہ سے ڈیپریشن ہو جاتا ہے۔ بھوک بھی لگتی ہے، کھانی بھی لیتی ہوں لیکن پھر بھی معدہ کچھ کھانے کو مانگتا ہے آپ ہی بتائیں کہ یہ کیا بیماری ہے۔ میری نظر بھی کمزور ہے۔ ہاتھ پاؤں بھی ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ تھوڑی دیر آرام کرتی ہوں پھر کچھ طبیعت سنبھلتی ہے۔ (فرخ بانو، فیصل آباد)

مشورہ: ایک چمچی خالص شہد آدھی پیالی عرق گلاب خالص میں حل کر کے صبح وشام پئیں، ہر پندرہ دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پیشاب کی شکایت

میری عمر 19 سال ہے، تین چار سال سے پیشاب کی شکایت ہے۔ بہت علاج کروایا مگر وقتی طور پر فائدہ ہوتا ہے کچھ دنوں کے بعد دوبارہ وہی مسئلہ ہو جاتا ہے۔ پیشاب آنے کے بعد کچھ دیر تک بار بار آتا رہتا ہے۔ ٹیسٹ بھی کروائے سب نارمل ہیں مگر تھلی بھی کھائے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، کمزوری بہت ہوتی ہے۔ زور سے بولوں تو سارا جسم کانپنے لگتا ہے۔ ہاتھ پیر پیلے اور سفید ہیں، مہربانی کر کے اس خط کا جواب دیجئے گا۔ (جمیل احمد، گوجران) مشورہ: غذا کے بعد ایک چمچ خالص شہد پانی میں ملا کر پئیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا، غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

نہیں کھاتی۔ اس کے علاوہ مجھے داد کی بیماری بھی ہے۔ ایام صرف تین دن کے ہیں۔ مجھے ہر سال یرقان ہو جاتا ہے۔ رنگ میرا پیلا ہے۔ وقتی علاج سے صحیح ہوتا ہے۔ پھر اگلے سال نمودار ہو جاتا ہے۔ (غ، ہ، بہاولنگر)

مشورہ: عرق مکو، عرق کاسنی، عرق بادیان ہر ایک ایک اونس ملا کر پیئیں۔ دن میں تین بار۔ غذا میں سبزیاں، سبز یوں کا شوربہ، سوپ روٹی لیں۔ پیپتہ کھائیں، پندرہ دن کے بعد دوبارہ مطلع کریں۔ پندرہ دن سے زیادہ یہ عرق نہ پیئیں۔ سردی، کمزوری، ہتوہ عرق استعمال نہ کریں۔ غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

انبیا کے ناموں کی وجہ تسمیہ

حضرت آدم علیہ السلام کے نام کے معنی گندم گوں ہیں، ابوالشہر کا یہ نام ان کے جسمانی رنگ کو ظاہر کرتا ہے۔ 2۔ نوح علیہ السلام کے نوح سے ہیں۔ امت کے اعمال دیکھ کر دعائیں بہت زیادہ روتے تھے۔ 3۔ اسحاق علیہ السلام کے نام کے معنی ضائع یعنی ہنسنے والا ہیں، اسحاق علیہ السلام ہشاش بشاش چہرہ والے تھے۔ 4۔ یعقوب علیہ السلام پیچھے آنے والا یہ اپنے بھائی عیسو کے ساتھ توام پیدا ہوئے۔ 5۔ موسیٰ علیہ السلام کے نام کا مطلب ہے پانی سے نکالا ہوا، جب آپ کا صندوق پانی سے نکالا گیا تب یہ نام رکھا گیا۔ 6۔ یحییٰ علیہ السلام کے نام کا مطلب ہے عمر دراز، بوڑھے ماں باپ کی بہترین آرزوؤں کا ترجمان ہے۔ 7۔ عیسیٰ علیہ السلام کے نام کا مطلب ہے سرخ رنگ، چہرہ گل گوں کی وجہ سے یہ نام تجویز کیا گیا۔ (رحمۃ اللعالمین ج 3 ص 14) (حکیم ریاض حسین)

کامربہ بھی کھاتی ہوں لیکن اس سے بھی کوئی فرق نہیں پڑا۔ آپ نے ایک بار لکھا تھا کہ سفید بالوں کا علاج ہے اگر آپ کے پاس اس کا علاج ہے تو ہمارے لیے اور ہماری والدہ کیلئے کوئی پراثر نسخہ تجویز کریں۔ (فرخ بانو قصور)

مشورہ: صرف ہڑالہ نہ کھائیں، بال سفید اس وقت ہوتے ہیں جب خون کا قوا کمزور ہو جاتا ہے۔ اس میں کوئی غلط کام یا زیادہ ہو جاتی ہے۔ عام طور پر بلغمی غلط بڑھ جاتی ہے۔ خون کمزور ہو جاتا ہے۔ اس میں تری اور سردی یا سردی اور تری بڑھ جاتی ہے اگر اس کیفیت کو تبدیل کر دیا جائے تو بال سفید نہیں ہوتے بلکہ عین ممکن ہے کہ از سر نو سیاہ بھی ہو جائیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

ہر سال یرقان

میری عمر 24 سال ہے میرے ساتھ کئی مسائل ہیں، میرے چہرے پر دس سالوں سے پیپ والے دانے ہیں۔ ان دانوں کے ختم ہونے کے بعد داغ رہ جاتے ہیں جس کی وجہ سے چہرہ ہمیشہ کیلئے بد نما ہو گیا ہے۔ میں نے ٹین سے منہ دھویا۔ اسکن اسپیشلسٹ کو بھی دکھایا۔ ٹیوب، دوائیاں استعمال کیں۔ فائدہ نہیں ہوا۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا پیپٹ پھولا ہوا ہے جو بہت بڑا لگتا ہے۔ کچھ بھی کھالوں گیس بن جاتی ہے۔ کئی کئی روز اجابت نہیں ہوتی۔ پیپٹ بہت سخت ہو گیا ہے۔ اس کیلئے میں نے کئی ڈبے جوارش کو مٹی استعمال کئے مگر فرق صرف کچھ دن کیلئے ہوا۔ حالانکہ میں بادی چیزیں

کے بعد بچکیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ کچھ بھی کھالوں مگر بچکیاں نہیں رکتیں۔ اب تو میری رنگت پہلی سی ہو گئی ہے۔ مخصوص ایام میں بہت تکلیف ہوتی ہے اور رنگت پہلی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ہر مہینے انجکشن لگوانے پڑتے ہیں۔ تین سال پہلے گردن کے دونوں طرف بہت درد ہوا جیسے گردن ٹوٹ گئی ہو مگر اس دن سے لے کر آج تک وہ درد نہیں گیا۔ صرف سیدھا لیٹتی ہوں اور ٹھیک طرح سے سو بھی نہیں سکتی۔ وہ درد کبھی نیچے چلا جاتا ہے اور کبھی اوپر گردن کی طرف آ جاتا ہے۔ سب کہتے ہیں وہم ہے اس وجہ سے کسی سے بات نہیں کرتی۔ آپ کے پاس میرا حل موجود ہے۔ (ش، لاہور)

مشورہ: پیر یا ح باسوری ہے۔ اسپنول کی بھوسی صبح و شام ایک چائے کی چمچی ایک کپ پانی میں حل کر کے خالص شہد ایک چمچی ملا کر پی لیں۔ سوتے وقت 2 گولی حب مقل کھائیں۔ یہ تدبیر دس دن سے زیادہ نہ کریں، غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

بال سفید

ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے خاندان کے بعض لوگوں کے بال بہت جلد سفید ہو جاتے ہیں۔ میری امی کے بال 22 سال کی عمر میں سفید ہونے لگے تھے مگر ان کی عمر 43 سال ہے تو ان کے بھنوؤں کے بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ سر کے بال تو رنگے جاسکتے ہیں مگر بھنوؤں کا کیا کیا جائے؟ ان کے پیچھے اب میرے اور میرے بھائی کے بال بھی سفید ہونے لگے۔ میری عمر 23 سال ہے اور سر کے کافی بال سفید ہو گئے۔ بال گرتے بھی ہیں اور سفید بھی ہو رہے ہیں۔ میں آٹے اور ہڑ

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال موگی، دیسی کھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے، بھنے، کباب، پیاز کی سلاڈ، ناریل، مٹھی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پیسٹ، چلوغوزہ، کاجو، چھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لوگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مرہ تمام قسم، جو کا سنو، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، لگھند دودھ میں ملا ہوا۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کرپے، دال موگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھجور، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر، تھوڑی مقدار میں، ذیل روٹی سادہ براؤن بریڈز، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشوری، قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، تھوڑی مقدار میں، ذرواری فروٹ، زیتون کا پھل، پیچکا دودھ، چنے، بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجور، بندرس، ذیل روٹی، کھیرے، کھیرے کا ساں، موگی کی پتلی، دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دیسی میٹھا، براؤن بریڈز، سلاڈ، امرود، گندیری، انار، تربوز، گرماسردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پیپتہ، کیلا، چھلکا اسپنول، مرہ، آملہ، مرہ، ہریز، مرہ، گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ، گاؤ زبان، عرق گاؤ زبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء الحسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجور، ماء الحسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، کیک رس، ہمراہ چائے، ذیل روٹی، بند براؤن بریڈز، کیلے کا ملک، ٹیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلّا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی بجنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا، میٹھی، امرود، کھیرا، چھلکا کدو، ناریل کا پانی۔

استعمال شدہ ٹی بیگز سے حسن کا انوکھا نکھار

کام کاج کے دوران پسینہ آنے سے جلد کی سطح پر گندگی کی تہہ جم جاتی ہے۔ یہ زرد اور بے رونق رنگ کی جلد کیلئے بہترین ٹریٹمنٹ ہے جس سے جلد کی رنگت نکھر آتی ہے لیکن ان حساس جلد والوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے جن کی سرخ رنگیں نمایاں ہوں

چہرے کو دبائیے اور اٹھائیے۔ تیل کی تلچھٹ کو پانی سے دھو لیجئے۔ ٹونر سے فیش ٹیج دیجئے اور اسے بخارات بن کر اڑنے سے پہلے بلونگ کر لیجئے۔

چہرے کو صاف کیجئے: جلد کے مردہ خلیات کو صاف کر دینے سے چہرے کا ماسک زیادہ اثر انگیز ہوتا ہے۔ سٹھیک بیڈز والے ایکسفولیٹ کا انتخاب کیجئے جو کہ نیچرل گرائنیز کے مقابلے میں ہلکا ہوتا ہے۔ اس سے اپنے چہرے اور گردن پر مساج کیجئے۔ زیادہ توجہ ٹھوڑی، ناک اور پیشانی کے ٹی زون پر دیجئے۔ پھر گرم پانی سے منہ دھو لیجئے۔ حساس جلد کیلئے ایکسفولیٹ کی نسبت ہیل آف ماسک زیادہ بہتر رہتا ہے جو کہ چھلکے کی مانند آسانی سے اتر جاتا ہے۔

بند مسامات کو بھاپ سے صاف کیجئے: کام کاج کے دوران پسینہ آنے سے جلد کی سطح پر گندگی کی تہہ جم جاتی ہے۔ یہ زرد اور بے رونق رنگ کی جلد کیلئے بہترین ٹریٹمنٹ ہے جس سے جلد کی رنگت نکھر آتی ہے لیکن ان حساس جلد والوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے جن کی سرخ رنگیں نمایاں ہوں۔

بھاپ لینے کیلئے ایک پیالے میں کھولتا ہوا پانی ڈالیں اپنے سر کو تولیہ سے ڈھانپ کر اپنا چہرہ پانی کے پیالے سے ایک فٹ اونچا رکھئے تاکہ بھاپ نکلے نہ پائے۔ دو یا تین منٹ کے بعد تولیہ ہٹا لیجئے۔ اپنے چہرے کو گرم پانی سے دھو لیجئے اور پھر اسے تھپکنے کے انداز میں خشک کر لیجئے۔

کلیننگ کا یہ عمل چہرے کے داغ دھبوں اور دانوں کو ٹھیک کرنے میں مدد دیتا ہے۔ لہذا دانوں کو دبا کر ختم کرنے کی خواہش سے پرہیز کریں اگر آپ نے ایسا کیا تو یہ انفیکشن مزید آپ کی جلد کی گہرائی میں اتر جائے گا اور اسے درست ہونے میں دو گنا وقت لگ جائے گا۔

گرم تیل سے مساج: گرم تیل کے مساج سے تناؤ کی کیفیت ختم ہو جاتی ہے اور دوران خون کا عمل بھی تیز تر ہو جاتا ہے۔ جس سے رنگ چمکدار اور ملائم ہو جاتا ہے۔ مساج کیلئے ریڈ بلینڈ اور و ما تھرائی آئل کے چند قطرے یا گریپ سیڈ یاسن فلاوڈ تیل کی تھوڑی سی مقدار لے لیجئے۔ تیل کو اپنے ہاتھ میں لے کر ملنے تاکہ تیل میں جدت پیدا ہو جائے پھر گردن

آپ اپنے چہرے کی دلکشی اور تازگی برقرار رکھنے کے لیے اور خوبصورت نظر آنے کیلئے مہینے دو مہینے بعد پارلرز کا چکر تو ضرور لگاتی ہوں اور پھر وہاں سے فیش کلیننگ اور ماسک وغیرہ کے استعمال کے بعد ہی آپ کی جلد تازہ دکھائی دیتی ہے لیکن یہ عمل کچھ وقت کے بعد ہی ممکن ہے۔ کیونکہ روز بروز تو کوئی بھی خاتون بیوٹی پارلر نہیں جاسکتی و پھر اس فیشل کے اثرات بھی چند روزہ ہوتے ہیں اور کچھ روز کے بعد جلد پھر ویسی ہی ہونی شروع ہو جاتی ہے جیسا کہ پہلے تھی اور پھر خواتین یہ سوچتی ہیں کہ کب گھریلو کاموں سے فرصت اور پارلر جانے کا وقت ملے تو وہ اپنی جلد کی تازگی کیلئے ٹریٹمنٹ کروائیں اور ظاہر ہے اس کام کیلئے وقت کے ساتھ ساتھ پیسہ بھی درکار ہوتا ہے۔ جس کا گھریلو اخراجات میں بچت کرنا خواتین کیلئے واقعی اہم کام ہوتا ہے یا پھر یہ اضافی خرچہ بن جاتا ہے جس سے اکثر خواتین کا گھریلو بجٹ بھی اپ سیٹ ہو جاتا ہے۔ آج ہم آپ کو چہرے کی دلکشی، تازگی کیلئے ایسی گھریلو ٹریٹمنٹ بتائیں گے جس کے ذریعے آپ گھر پر ہی اپنی جلد کو مونچر انز فراہم کر کے اس کی کلیننگ کر سکتی ہیں لیکن اس کیلئے آپ کو تھوڑا سا وقت درکار ہوگا۔ صاف ستھری چمکدار رنگت کیلئے ہفتے میں ایک بار مٹی فیشل ضرور کریں۔ اس سے قبل کہ آپ کو خبر ہو آپ کی جلد تازہ اور چمکدار ہو جائے گی اور خوبصورت ہو کر تمنتانے لگے گی۔ آپ کو اپنے ہوم ٹریٹمنٹ کیلئے وقت ضرور نکالنا ہوگا۔ مٹی فیشل کیلئے آپ کو جو سامان درکار ہوگا وہ درج ذیل ہے:-

آئی میک اپ ریوور، کلینزر اور ٹونر، کاٹن وول یا کاٹن وول مال مع بڑے ٹشو، ایکسفولیٹ یا پیل آف ماسک، بڑا پیالہ، ابلا ہوا پانی اور ایک تولیہ مساج آئل، فیس ماسک، مونچر انز، کولڈ ٹی بیگز۔ ابتداء میں گرد اور اضافی تیل صاف کیجئے۔ پھر پورے کلیننگ کیلئے پہلے اس بات کا یقین کر لیجئے کہ آپ کی جلد تیل سے پاک ہے۔ آنکھوں سے ابتدا کرتے ہوئے ایک ہاتھ سے ایرو کو کھینچئے اور دوسرے ہاتھ سے میک اپ اتار دینے۔ تھوڑا سا کلینزر اپنے ہاتھوں میں لے کر ملنے اور جلد پر پھیلا دیجئے۔ گرد میک اپ کو اتارنے کیلئے ہتھیلیوں سے

کے نچلے حصے سے مساج کا آغاز کیجئے اور ہلکے ہلکے تھپتھپاتے ہوئے اوپر چلے جائیں۔ پھر ناک کے اوپری حصے سے مساج کا آغاز کیجئے صرف اپنی انگلیوں کے پوروں کو استعمال کرتے ہوئے دائرے کی شکل میں ایرو اور آنکھوں کے گرد تھپتھپائیے۔ یہ عمل کئی بار دہرائیں۔ پھر اپنی انگلیوں سے اپنی آنکھوں کو آہستگی سے دباتے ہوئے پانچ تک گنتی گئے۔ اضافی تیل کو ٹونر کی مدد سے صاف کر لیں۔

رخساروں کو پھولوں کی سی تازگی عطا کیجئے: چہرے پر ماسک لگانے سے آپ کی جلد کے حسن کا یہ عمل اپنی تخیل کو پہنچ جائے گا۔ ماسک اور وافر مقدار میں اپنے چہرے گردن سے نیچے اور سینے کے اوپری حصے پر لگائیے۔ پھر ٹھنڈے ٹی بیگز کو اپنی آنکھوں پر رکھ لیجئے اور ماسک کو اپنا کام دکھانے کی مہلت دیجئے۔ سکون سے لیٹ کر تھوڑا سا ریلیکس کریں جب طے شدہ وقت پورا ہو جائے تو ماسک کو دھو لیجئے اور ٹونر مونچر انز استعمال کیجئے۔ پانچ منٹ کے بعد اضافی مونچر انز کو بلونگ سے صاف کر لیجئے۔ آپ دیکھیں گی کہ آپ کی جلد کی تازگی اور ٹھنڈکی پھولوں کی مانند ہوگی اور آپ کا چہرہ کھل جائے گی۔

استخارے سے زندگی کی راہیں آسان

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے دیئے ہوئے اعمال اور ادویات کا اب تو پورا خاندان ہی اسیر ہو چکا ہے والدین، بہن، ماموں، کزن وغیرہ سبھی کسی نہ کسی انداز میں مستفید ہو رہے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! ایک استخارہ بہت عرصے سے میں کر رہا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ اس استخارے سے اب قارئین عبقری بھی مستفید ہوں۔ استخارہ یہ ہے کہ با وضو ہو کر بیٹھ جائیں اور مسلسل اَلْهٰدِیٰ تَا الصَّوْرَاطِ الْمُسْتَقِیْمَ پڑھتے جائیں پڑھتے پڑھتے اگر گردن دائیں جانب گھومے تو ہاں ورنہ نہ۔۔۔ اس طریقے سے میرے لیے بہت سے راستے کھلے۔ اپنی ذاتی اور پروفیشنل زندگی میں رہنمائی ملی۔ الحمد للہ آپ سے بیعت بھی اسی طرح ہوا۔ و انمول خزانے بھی اسی استخارہ کے بعد شروع کیے۔ میں جو بھی عمل وظیفہ یا کام کرتا ہوں پہلے درج بالا طریقے سے استخارہ کر لیتا ہوں الحمد للہ جو بھی فیصلہ آتا ہے میں اسی کے مطابق کرتا ہوں اور ہر کام میں خیر ہی خیر ہوتی ہے۔ کبھی کبھی اس استخارہ کے زلزلے میں شیطان کی مداخلت کا احساس ہوتا ہے اس کیلئے صبح وشام کے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اعمال دعائیں مع 100 مرتبہ چوتھا کلمہ صبح میں اور گیارہ مرتبہ سورہ بقرہ کی آخری تین آیات شام میں پڑھ لینے کے بعد افاقہ ہوتا ہے۔ (یاسر احسان کراچی)

آسان عمل سے تمام مسائل حل

فرضی وہم

مولانا وحید الدین خاں

ڈاکٹر مودی کا فیصلہ معلوم ہونے کے بعد اچانک عرب نوجوان کی ساری پریشانی ختم ہوگئی وہ معتدل آدمی کی طرح رہنے لگا ایک نفسیاتی بیماری ہے جس کو ہائپوکونڈریا کہا جاتا ہے جو شخص اس بیماری میں مبتلا ہو وہ خیالی طور پر اپنے کو بیمار سمجھنے لگتا ہے حالانکہ فی الواقع وہ بیمار نہیں ہوتا۔ اس مرض میں مبتلا ہونے والے لوگ یہ یقین کر سکتے ہیں کہ بیماریاں موجود ہیں اگرچہ فی الواقع ایسا نہ ہو: 27 جولائی 1996ء کی ملاقات میں پونہ کے جناب فرحات ہارون خاں صاحب نے بتایا کہ 1971ء میں ان کی ملاقات ایک 20 سالہ عرب طالب علم محمد عبدالغفار سے ہوئی۔ وہ بحرین کا رہنے والا تھا اور پونہ میں تعلیم کیلئے آیا تھا۔ اس کو اپنے بارے میں یہ خیال ہو گیا کہ ہندوستانی غذائیں کھاتے کھاتے اس کی صحت تباہ ہوگئی ہے وہ کسی مہلک مرض میں مبتلا ہے۔ اس نے فرحات ہارون صاحب سے کہا کہ مجھے کسی اچھے ڈاکٹر کے پاس لے چلیں۔ فرحات صاحب اس کو پونہ کے ڈاکٹر ایس ایم ایچ مودی کے یہاں لے گئے۔ ڈاکٹر مودی نے نوجوان کا معائنہ کیا۔ مختلف قسم کے ٹیسٹ لیے۔ چند دن کے بعد اس نے فرحات صاحب سے کہا کہ ان کو بتادیتے کہ ان کو کوئی بیماری نہیں وہ گھوڑے کی طرح ٹھیک ہیں۔ ڈاکٹر مودی کا فیصلہ معلوم ہونے کے بعد اچانک عرب نوجوان کی ساری پریشانی ختم ہوگئی وہ معتدل آدمی کی طرح رہنے لگا۔ اب وہ ایسا ہو گیا جیسے کہ وہ کبھی بیمار ہی نہ تھا۔ بیماری کی یہ قسم صرف افراد تک منحصر نہیں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی قوم کو بھی یہی نفسیاتی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ اس کے رہنماؤں کی غلط رہنمائی اس کو اس بے بنیاد اندیشہ میں مبتلا کر دیتی ہے کہ ہر طرف سے اس کو خطرات نے گھیر رکھا ہے۔ ایسی قوم کی ترقی کا راز یہ ہے کہ اس کو اس فرضی وہم سے نکال دیا جائے۔ اس کے بعد وہ آپ ترقی کی منزلیں طے کرنے لگے گی۔

بچوں میں توانائی و طاقت کا وظیفہ

ایک سیر خالص سرسوں کے تیل پر ایک ہزار مرتبہ یا جبباز پڑھ کر دم کریں اب اس تیل کو ان بچوں کے جسم پر مالش کریں جو لاغر اور کمزور ہوں اور جن کی نشوونما پیدائشی طور پر پوری نہ ہوئی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بچوں میں توانائی اور طاقت آجائے گی، کمزوری و دبلا پن ختم ہو جائے گا۔ (بیگم منظور حویلی لکھا)

میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور اس میں موجود وظائف اور نسخے خود بھی کرتا ہوں اور دوسرے کو بھی بتاتا ہوں۔ میں بڑے پرجوش انداز میں اٹھا کتاب اٹھائی اور اللہ کا نام لیا اور اللہ کے پاک ناموں کا ورد شروع کر دیا

گمشدہ بیٹی مل گئی

(امیہ اشرف قائم خانی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے سب سے زیادہ جس عمل سے فائدہ پایا وہ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ کیونکہ ایک مرتبہ میری بیٹی عصر کے بعد گھر سے نکلے اور دکان پر گئی، پھر مغرب کے بعد میرے شوہر گھر آئے میں نے اس سے اپنی بیٹی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ آئی تھی دکان پر اب مجھے نہیں پتہ کہ وہ کہاں ہے؟ میں بہت پریشان ہوئی اور درج بالا دعا کا مسلسل ورد کرتی رہی اور میرے شوہر بھی پریشان تھے ہر جگہ ڈھونڈ کر اپنی دکان کے پاس اپنے دوست کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے وہاں ان کو ہلکی سی رونے کی آواز آئی جب قریب جا کر غور سے سنی تو وہ میری بیٹی کی آواز تھی چونکہ جولائی کا مہینہ تھا میرے شوہر جلدی سے گھر آئے اور چابی لیکر دکان کھولی تو میری دو سال کی بیٹی کرسی پر اندھیرے میں پسینے میں شرابور پڑی تھی چونکہ میرا معمول تھا کہ میں اس دعا کو فجر اور عصر کے بعد سات مرتبہ پڑھتی ہوں اور مجھے یقین تھا کہ میری بیٹی صحیح سلامت مل جائے گی جس کو رب رکھے اس کو کون چکھے۔

سرور کوئین صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری عمر میں وظیفہ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سورۃ نصر کے نزول کے بعد اٹھتے بیٹھتے اور جاتے آتے ہر وقت (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) یہ دعا پڑھتے تھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوبُ اِلَیْہِہٖ۔ اور فرماتے تھے کہ مجھے اس کا حکم کیا گیا اور دلیل میں سورۃ نصر کی تلاوت فرماتے تھے۔ (معارف القرآن) آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ میرے رب نے مجھے حکم دے رکھا ہے کہ جب میں یہ علامت دیکھ لوں کہ مکہ فتح ہو گیا اور دین اسلام میں فوجیں کی فوجیں داخل ہونے لگیں تو میں ان کلمات کو بکثرت کہوں چنانچہ محمد اللہ میں اسے دیکھ چکا لہذا اب اس وظیفے میں مشغول ہوں۔ (مسند احمد، تفسیر ابن کثیر ص 792) (پونس قادری ٹنڈو آدم)

(شیر احمد صدیقی، گوجرانوالہ کیٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلی دفعہ گیزین کیلئے کچھ لکھ رہا ہوں اس لیے سمجھ نہیں پا رہا کہ بات کو کیسے شروع کروں۔ بہر حال بات کچھ اس طرح ہے کہ میرے اوپر ایک مشکل وقت آیا اور وہ اللہ کے پاک ناموں کے طفیل اور درود پاک کی برکت سے ٹل گیا۔ بات کچھ اس طرح ہے کہ میں چنگ چکی رکشہ چلاتا ہوں۔ ہمارے اڈا میں ایک دن آدمی کے ساتھ دوڑ کے جھگڑ پڑے اور اس کو مارنے لگے۔ میں بھی وہاں کھڑا تھا بلکہ ان کو چھڑوانے لگا۔ اسی اثناء میں دو چار اور لوگوں نے آکر بات ختم کروادی لیکن وہ آدمی نہایت غصے میں تھا۔ جن لڑکوں نے اسے مارا تھا وہ تو بھاگ گئے۔ وہ آدمی میرے پاس آیا اور مجھے کہنے لگا تم نے مجھے مارا ہے میں تم کو نہیں چھوڑوں گا۔ حالانکہ میں نے آج تک کبھی کسی کے ساتھ لڑائی نہیں کی۔ وہ کہہ کر چلا گیا اور میں شام کو رکشہ لے کر گھر آ گیا۔ جب میں گھر آیا تو مجھے پتہ چلا کہ وہ آدمی آیا تھا اور اپنے ساتھ پولیس کو بھی لے کر آیا تھا اور میرا نام بھی لے رہا تھا۔ میں بڑا پریشان ہوا میں نے پولیس کے ڈر سے اگلے دن رکشہ بھی نہیں چلایا۔ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ میں کیا کروں۔۔۔؟؟؟

گھر میں بہت پریشان بیٹھا تھا اور مسلسل درود شریف کا ورد کر رہا تھا کہ اچانک مجھے یاد آیا کہ میں نے عبقری کا خاص نمبر کتاب ”مجھے شفاء کیسے ملی؟“ جو کہ میں نے ماہنامہ عبقری کے دفتر سے بذریعہ ڈاک منگوایا تھی میں پڑھا تھا کہ مشکل کا آسان حل اللہ کے پاک نام یا حَافِظ۔ یا حَفِیْظ۔ یا رَقِیْب۔ یا وَکِیْل۔ یا سَلَامُ۔ میں ہے۔ میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور اس میں موجود وظائف اور نسخے خود بھی کرتا ہوں اور دوسرے کو بھی بتاتا ہوں۔ میں بڑے پرجوش انداز میں اٹھا کتاب اٹھائی اور اللہ کا نام لیا اور اللہ کے پاک ناموں کا ورد شروع کر دیا اور اپنے لیے دعا کی۔ یا اللہ میری مشکل آسان فرما اور گاڑی لے کر چلا گیا۔ اس کے بعد نہ تو وہ آدمی آیا اور نہ ہی پولیس ہمارے بارے میں پوچھنے کیلئے آئی۔ اللہ کے پاک ناموں کی وجہ سے میری مشکل حل ہوگئی۔

شادی سے چند دن پہلے کی ورزشیں اور غذائیں

اگر آپ شادی کرنے جا رہے ہیں تو آپ کے لیے ان دنوں میں اپنی خوراک اور نیند پر خاص دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ آپ کو اپنی غذا ہلکی پھلکی رکھنی چاہیے اور بھاری اور ثقیل غذاؤں سے جتنا ہو سکے بچیں

والے ہیں تو شادی سے چند دن پہلے آپ کیلئے چھٹی لینا بہت ضروری ہے۔ ایسے میں روزانہ دن کا کچھ عرصہ خالصتاً اپنے ساتھ گزارنے پر خود کو وقت دیجئے اور خوشگوار آنے والی زندگی کا تصور کیجئے۔ ایسے حالات میں مثبت سوچ کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ آپ کو یہ امید کرنی چاہیے کہ آپ کا جیون ساتھی آپ کو سمجھے گا اور آپ کو اسے سمجھنے کیلئے تیار رہنا ہوگا۔

ورزش بہت اہم چیز ہے: دنیا بھر کے ماہرین صحت اور نفسیاتی امراض کے ماہر بھی ورزش کی اہمیت و افادیت کے سو فیصد قائل ہیں۔ اس میں کوئی مبالغہ نہیں کہ ورزش ہمیں ہر طرح سے فائدہ پہنچاتی ہے۔ جسمانی طور پر بھی اور ذہنی طور پر بھی ہم ورزش کے ذریعے زیادہ اچھی انداز میں زندگی کو ڈھال سکتے ہیں۔ آپ یقین کریں کہ ان دنوں ہلکی پھلکی ورزش آپ کو چاق و چوبندر رکھنے میں مدد دے گی۔ اس لیے آپ پہلی فرصت میں اس جو رکاوٹ توڑیے جس کے اندر آپ رہ رہے ہیں۔ جمنائزیم جاسکتے ہیں تو ضرور جانیے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو تیز قدمی یا برسک واک ضرور کیجئے۔ تیز قدمی آپ کے جسم ہی کو نہیں بلکہ ذہن کو بھی چست کر دے گی۔

گھریلو کام کا محدود کردیں: ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ گھر کے ایک کونے میں لگ کر بیٹھ جائیں تاہم شادی کے دن قریب آنے کے بعد آپ کو گھریلو کام کا کسی حد تک محدود کر دینے چاہئیں۔ اگر آپ اپنے لیے وقت نہیں نکال پائیں گے تو بھی آپ دباؤ کا شکار ہو جائیں گے۔ آپ کو ابھرنے والے لگے اور زندگی بلاوجہ تلخ سی محسوس ہوگی۔ آپ اس طرح شادی کے خوش کن لمحات کو بھی اچھی طرح محسوس نہیں کر پائیں گے۔ آپ کی کوشش ہونی چاہیے کہ آپ زیادہ سے زیادہ ریلکس رہیں۔ گھریلو کام کا زیادہ حصہ دوسروں کے سپرد کریں۔ دن رات کو بلو کے تیل کی طرح گھریلو کام کا ج میں جتے رہنے سے آپ ذہنی طور پر دباؤ کا شکار ہو جائیں گے۔

سونے سے پہلے سانس کی ورزش: سانس کی ورزش بھی ذہنی دباؤ سے نجات کیلئے بہت اہم تصور کی جاتی ہے۔ اگرچہ یوگا اور اس طرح کے ماہرین کے نزدیک یہ ساری ورزشوں سے زیادہ ضروری ہے تاہم جدید سائنسی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ سونے سے پہلے ہلکی پھلکی سانس کی ورزش بھی کرتے ہیں

شادی بلاشبہ ایک اہم فریضہ ہے اور دنیا کی ایک واضح اکثریت کو اس مرحلے سے گزرنا ہی پڑتا ہے۔ تاہم دیکھا یہ گیا ہے کہ اکثر نوجوان لڑکے اور لڑکیاں شادی کا مرحلہ قریب آتے ہی ایک انجانے دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس نئی دنیا میں داخل ہونے کیلئے اگرچہ ان کے دلوں میں لاکھ ارمان ہوتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ کچھ خدشات اور بے نام سادباؤ بھی ان کے ساتھ رہتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس قسم کے ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرنے کیلئے چند طریقے بہت مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

بے جا فکرات کو ذہن میں جگہ نہ دیں: اکثر دلہا اور دلہن کو یہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ شادی کے دن گویا بہت کچھ غلط نہ ہو جائے۔ پتہ نہیں اس دن کس قسم کے حالات ہوں سب تیاریاں مکمل ہوں تو اور کئی اقسام کے خدشات ذہن میں کلبلانے لگتے ہیں۔ ایسے نوجوان جن کو ایک دوسرے کے بارے میں بہت کم معلومات ہوں یا ان کے کسی رشتے دار نے ان کے جیون ساتھی کے بارے میں کچھ بھی نہ بتایا ہو وہ عام طور پر زیادہ خدشات کا شکار ہوتے ہیں۔ انہیں اس بات کا بھی خوف ہوتا ہے کہ پتہ نہیں اپنے جیون ساتھی کے ساتھ وہ بہتر تعلقات استوار کر پائیں گے یا نہیں ان میں انڈر سٹینڈنگ کا فقدان تو نہیں ہوگا۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے ساتھی کے معیار پر پورے اترتے بھی ہیں یا نہیں تاہم ایسی جگہ جہاں لڑکا اور لڑکی کو شادی سے پہلے ان کے رشتہ دار احباب ان کے جیون ساتھی کی مکمل عادات پسند ناپسند بتادیں یا پھر قریبی رشتے داری ہو وہاں عمومی طور پر اس طرح کا دباؤ کم ہی ہوتا ہے لیکن پھر بھی کچھ نہ کچھ دباؤ ضرور رہتا ہے۔

کچھ وقت تنہا اپنے ساتھ گزاریں: اگر آپ شادی کرنے جا رہے ہیں اور آپ کی شادی کو چند ہی دن رہ گئے ہیں تو آپ کو اپنے دفاتر کے شیڈول یا آپ لڑکی ہیں تو اپنے معمولات کا جائزہ لینا ہوگا۔ آپ کو یہ چیز دیکھنا ہوگی کہ کہیں آپ کافی عرصے سے ایک جیسی سخت قسم کی لگی بندھی زندگی تو نہیں گزار رہے۔ آپ کو اپنے کام اور اپنے لیے آرام کیلئے وقت نکالنے سمیت دیگر معمولات پر نظر ثانی کرنی ہوگی اگر آپ محسوس کریں کہ واقعی آپ کے معمولات تھکا دینے

یعنی چھت پر یا کسی کھلی جگہ جا کر لمبے لمبے سانس لیں اور ہوا کو اپنے اندر کچھ دیر روک کر پریشر سے باہر نکالیں تو اس کے بھی آپ کے جسم کو بہت فائدہ ملیں گے۔

پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال: شادی کے دن جیسے ہی قریب آئیں تو کالائشروبات اور کافی یا چائے کی کئی پیالیاں دن میں پینے کے بجائے زیادہ بہتر ہوگا کہ آپ پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ اس کی وجہ ماہرین یہ بتاتے ہیں کہ کھینچن جو کافی اور چائے وغیرہ میں پائی جاتی ہے اس کے استعمال سے جلد میں کھر درا اور روکھا پن آنے لگتا ہے۔ پانی کی کمی آپ کی جلد پر واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔ اس لیے ہر ممکن حد تک کوشش کریں کہ پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ ہوتا کہ آپ اپنی جلد کو مر جھانے سے بچالیں۔

ہنسنے کھیلنے رہیں: دیکھئے شادی کو چند دن رہ گئے ہیں اور اب تو آپ کو ذرا ذرا سی معمولی باتوں پر مرنہ نہیں بنانا۔ یہاں تک کہ یہ آپ کی عادت ہی کیوں نہ ہو۔ آپ کو اس عادت سے پیچھا چھڑوانا ہوگا اور یقین کریں کہ یہ کام آپ بہت آسانی سے کر سکتے ہیں۔ اس لیے دن بھر لوگوں سے خوش دلی سے ملیں، مسکرائیں اور زیادہ سے زیادہ خوش رہیں۔ اگر آپ ان دنوں میں خوش نہیں ہوں گے تو پھر بھلا کب ہوں گے۔ یہی تو آپ کھینے کودنے اور ہنسنے کھلکھلانے کے دن ہیں تو ہنسیے۔۔۔ ماہرین کے نزدیک ہنسنے سے جسم میں کھنچاؤ پیدا ہوگا ایسا کرنے سے آپ کے اندر ایک مضبوطی کا احساس ہوگا جو آپ کے پٹھوں اور جسم کو زیادہ آرام دے گا۔

نیم گرم تیل سے مساج: اگر آپ محسوس کریں کہ شادی کے حوالے سے آپ کا دماغ مستقل قسم کے دباؤ کی زد میں ہے تو گرم تیل سے مساج کروائیے۔ اس کے بعد ایک گرم گرم باتھ لیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ غسل آپ کو تروتازہ اور توانا بنا دے گا۔ دل کو بھی طمانیت کا احساس ہوگا۔

نیند اور غذا کا خاص خیال رکھیں: اگر آپ شادی کرنے جا رہے ہیں تو آپ کے لیے ان دنوں میں اپنی خوراک اور نیند پر خاص دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ آپ کو اپنی غذا ہلکی پھلکی رکھنی چاہیے اور بھاری اور ثقیل غذاؤں سے جتنا ہو سکے بچیں۔ نیند کا خاص طور پر بھرپور خیال رکھیں اس سے آپ کی جلد بھی کھرے گی۔ **مثبت سوچ، مثبت نتائج:** آپ بھی ایک انسان ہیں اور جس سے آپ کو منسلک کیا جا رہا ہے وہ بھی انسان ہے۔ آپ کو ایک دوسرے سے توقعات اس طرح کی رکھنی ہیں جو پوری کی جاسکتی ہیں۔ آپ جتنے زیادہ حقیقت پسند ہوں گے ازدواجی زندگی میں کامیابی کا تناسب اسی حساب سے بڑھتا جائے گا۔

مراقبہ سے روحانی و جسمانی بیماریوں کا علاج

گھر میں ٹھنڈا پانی مانگنے آجائے تو کبھی انکار نہیں کرتا اگر ختم

ہوا ہو تو بازار سے منزل وائر کی بوتل لاکر انہیں دے دیتا ہوں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا خصوصی

فضل و کرم جاری اور ساری رکھے اور آپ کے طفیل ہماری

اصلاح فرمائے۔ بفضل خدا آپ کا بیعت کارڈ جب وصول

ہوا اور پڑھا تو جسم اور جان میں ایک خاص حرارت اور سکون

سامحوس ہوا اور جب آپ کے فرمان کے مطابق اذکار اور

وظائف پڑھنے شروع کیے تو شروع میں کافی مشکل ہوئی

خاص طور پر نماز میں پہلے سے زیادہ آزمائشیں اٹھانی پڑھیں

یعنی ہر نماز میں سجدہ سہو کرنا پڑتا اکثر بھول چوک کمی بیشی

میں اضافہ ہو جاتا۔ اب کافی بہتر ہے۔ ماشاء اللہ۔

اب الحمد للہ پانچ وقت کی نماز کی پابندی ہو گئی ہے اور اذکار و

وظائف بھی پابندی سے پڑھتی ہوں اور بفضل خدا نماز،

اشراق، چاشت، ادائیں، تہجد پابندی سے پڑھتی ہوں اور

کثرت سے درود شریف بھی پڑھنا نصیب ہو رہا ہے۔ ان

سب کے ساتھ ساتھ اب علم دین کی طلب اور عبادت میں

خوب طلب محسوس ہوتی ہے۔

میری روحانی کیفیت (پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنی

برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائے۔ میں آپ کے رسالے کا

باقاعدگی سے مطالعہ کرتا ہوں۔ میں اپنا ایک تجربہ قارئین

کی نذر کرنا چاہتا ہوں۔ میں اکثر شربت کی بوتلیں گرمیوں

میں لوگوں میں تقسیم کرتا ہوں یعنی شربت یعنی روح افزا

جام شیریں، عبقری افزاء تقسیم کرتا ہوں اور کوئی گھر میں

ٹھنڈا پانی مانگنے آجائے تو کبھی انکار نہیں کرتا اگر ختم ہوا ہو تو

بازار سے منزل وائر کی بوتل لاکر انہیں دے دیتا ہوں

مسجدوں میں ہاتھ دھونے کیلئے صابن رکھتا ہوں۔ میرے

اس درج بالا عمل سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے

ہیں، میرے رزق میں برکت ہی برکت ہے، میرے گھر

میں بیماری، تنگدستی، پریشانی و مشکلات نہیں ہیں اگر کوئی

آج بھی جائے تو ایسے حل ہو جاتی ہے جیسے کبھی تھی ہی

نہیں۔ محترم حکیم صاحب! میری کیفیت یہی ہے اور براہ

مہربانی میرا نام شائع مت کیجئے گا، میں نہیں چاہتا کہ مجھ میں

ریا کاری آئے اور میرا عمل ضائع ہو جائے۔

تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ مراقبہ سے ہماری عام زندگی پر بھی کئی طرح کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مراقبہ کے ذریعے

کئی جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں سے نجات مل سکتی ہے۔ کارکردگی اور یادداشت میں اضافہ ہوتا ہے اور ذہنی صلاحیتوں کو جلا ملتی ہے۔

لہذا اس کی مدد سے بھی علاج ممکن ہے، رنگ اپنا روپ مختلف

طریقوں سے ظاہر کرتے ہیں آواز کا جو کبھی نیشن ہوتا ہے اس

میں بھی کئی رنگ پائے جاتے ہیں۔ یعنی آوازوں کی

مرکزیت اور ان کے ملاپ کے اندر بے شمار رنگ ہوتے ہیں

اس لیے مختلف جذبوں کے تحت نکلی ہوئی آوازوں کے اس

کبھی نیشن سے اندر موجود رنگوں پر فرق پڑتا ہے اور تبدیلی

وجود سے باہر ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کا نام مراقبہ

ہے اور مختلف قسم کے مناظر آنکھوں کے سامنے کھلتے چلے

جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے رابطہ اور تعلق کی قوت جتنی زیادہ

مضبوط ہوگی۔ اتنی ہی طاقت کے ساتھ ہمارے دلوں میں

اللہ کی محبت جھلکے گی اور پھولے گی۔

مراقبہ کے فوائد سائنس کی رو سے: ترقی یافتہ ممالک میں

مراقبہ کے موضوع پر سائنسی و تحقیقی کام شب و روز جاری

ہے، جدید سائنسی آلات سے اخذ کیے جانے والے نتائج سے

نہ ثابت ہوا ہے کہ مراقبہ سے انسان کو ہمہ جہت فوائد حاصل

ہو سکتے ہیں۔ ان نتائج کے پیش نظر مراقبہ کو ایک ٹیکنالوجی کی

حیثیت دے دی گئی ہے۔ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے

کہ مراقبہ سے ہماری عام زندگی پر بھی کئی طرح کے اثرات

مرتب ہوتے ہیں۔ مراقبہ کے ذریعے کئی جسمانی اور نفسیاتی

بیماریوں سے نجات مل سکتی ہے۔ کارکردگی اور یادداشت میں

اضافہ ہوتا ہے اور ذہنی صلاحیتوں کو جلا ملتی ہے۔ نتیج کے

دوران مسلسل توجہ ارتکا ضروری ہے۔ زبانی طور پر یاد ہی

دل میں نتیج کے الفاظ دہرانے کے دوران بھی اس بات کا

خیال رکھا جاتا ہے کہ اصل نتیج وہ ہے جو دل یا

سانس سے ادا ہو۔ اللہ نے ہمیں سانس اور دل اسی لیے عطا

کیے ہیں کہ ہم ان کی مدد سے اسے یاد کریں۔ صرف زبان

سے اسے یاد نہ کریں۔ سانس کو دماغ کی سواری بھی کہا جاتا

ہے۔ اس لیے سانس کے بارے میں معلومات مراقبہ کا

ایک اہم جزو ہے۔ اس حوالے سے پہلا نکتہ یہ ہے کہ نتیج یا

جاپ کے ذریعے آپ کو اپنی قدرتی (باقی صفحہ نمبر 42 پر)

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرہ آفاق کتاب
”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

جس طرح جسم کے حواس ہیں اسی طرح روح بھی حواس رکھتی

ہے اور روحانی حواس کو متحرک کرنے کا نام مراقبہ ہے۔ مراقبہ

ایک ایسی کیفیت ہے جس میں فرد موجود ہوتے ہوئے بھی اس

مقام پر نہیں ہوتا اور کسی دوسرے مقام پر نہ ہوتے ہوئے بھی

وہاں موجود ہوتا ہے۔ اصل میں ہمارے اندر جتنی بھی قوت

ہے جتنی بھی طاقت ہے، انرجی ہے، پاور ہے، روح ہے یہ سب

خالق کی صفات کا عکس ہے اور کائناتی علوم صرف روح کو

حاصل ہیں، لہذا روح سے واقفیت انتہائی ضروری ہے زندگی کا

سراغ پانے کیلئے اپنے من میں ڈوبنا پڑتا ہے۔ پانچ حواس

جو مادیت میں محدود ہیں لیکن روح کے مرکز میں داخل ہوتے

ہی یہ محدود حواس چونکہ مادے کی گرفت سے باہر نکلتے ہیں لہذا

لا محدود ہو جاتے ہیں مثلاً نگاہ خواب میں کیا کچھ دیکھ لیتی ہے۔

سو وہ شے جو غیب ہے لیکن دسترس میں ہے کہ اسے مسخر کر دیا

جائے اسے اپنے وجود کے مقناطیسی نظام سے دیکھا جاسکتا

ہے اور وجود کی طاقت سامنے لانے کیلئے شع بختی چاند اور آخر

میں سورج کو مسلسل دیکھ کر قوت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

انسانی وجود میں دماغ اس کائنات کا سب سے بڑا بھیجہ ہے

کہ دنیائے انسانیت کے تمام کارنامے، تفکر، تصور اور خیال کی

غیر مرئی طاقت کا طواف کرتے ہیں اور نئے مفہیم کے ساتھ

نئے صبح و شام پیدا کرتے ہیں۔ لہذا دماغ میں موجود ذہن کی

رفتار پر ہی عمل کی رفتار کا دار و مدار ہوتا ہے اور اس رفتار کو

بڑھانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے علم! مراقبہ

میں جب یکسوئی حاصل ہو جائے اور روشنیوں کا نظام واضح

ہونے لگے اور ہر روشنی اپنے مقام کے مفہوم کے ساتھ ذہن

کو روشن کرنے لگے تو ایک کیفیت یہ آتی ہے کہ تمام مناظر بند

آنکھوں کے سامنے گھومنے لگتے ہیں یہ کیفیت ورود کہلاتی

ہے اور اس کے بعد ایک درجہ وہ آتا ہے جب تمام مناظر

کھلی آنکھ سے دیکھے جاتے ہیں یہ مقام شہود کہلاتا ہے۔

روشنیوں اور رنگوں کا ایک نظام ہے جو نہ صرف باہر کی دنیا میں

پھیلا ہوا ہے بلکہ عہد کی دنیا پر بھی اس کی حکومت چلتی ہے اور

جس رنگ کی قوت غالب آرہی ہو انسان کا مزاج بھی اسی

رنگ میں ڈھلنا شروع ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رنگ اپنی

جگہ اہم ہوتے ہیں رنگوں کی مدد سے علاج بھی کیا جاتا ہے۔

مثبت رویے سے پرسکون زندگی

سیدہ عالیہ افزاء، ٹوبہ ٹیک سنگھ

ہم اپنے مثبت رویے اور مثبت سوچوں سے اس دنیا کو جنت بنا سکتے ہیں اور اپنی زندگی کو بھی جنت نظر بنا سکتے ہیں بات صرف بدلنے کی ہے اور بدلنا ہی مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں۔ آئیے! آج ہی سے ہم خود کو مثبت انداز میں بدل لیں عادات، رویے، طور طریقے، سوچ و بچار کے معاملے میں سب ہی مختلف ہوتے ہیں اور بہت ساری عادات ایک دوسرے سے ملتی جلتی بھی ہو سکتی ہیں ہم اکثر دوسروں کے رویے کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں کہ وہ زبان کا کتنا کڑوا ہے یا پھر یہ کہ اُس کے ماتھے کے بل کسی وقت بھی ختم نہیں ہوتے لیکن کیا کبھی اپنے رویے کو مد نظر رکھا کہ ہم دوسروں سے خندہ پیشانی سے ملتے ہیں یا مجبوراً اور اکثر مہمانوں کی آمد پر ہم پریشان ہو جاتے ہیں کہ کہاں سے آگئے حالانکہ مہمان تو اللہ کی رحمت ہوتے ہیں۔

اگر ہم دوسروں میں خامیاں اور کمیاں تلاش کرنے کی بجائے ان میں چھوٹی چھوٹی خوبیاں تلاش کرنا شروع کر دیں تو ہمیں اُن کی خامیاں چھپتی ہوئی نظر آئیں گی اور اسی طرح اگر ہم دوسروں کے تلخ رویے کا جواب مثبت رویے سے دیں تو بُروں کو بھی اچھا بنایا جاسکتا ہے۔ مانا کہ غصہ تو ہر ایک کو ہی آسکتا ہے۔ لیکن اگر اُس کو کنٹرول کیا جائے تو آپ کا شمار بھی اچھوں میں ہو سکتا ہے اور دوسرا فائدہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کا مثبت رویہ دوسروں کو بھی اچھا بنا سکتا ہے۔ اکثر ہمارے ہمسائے کچھ اس طرح کی عادات کے مالک ہوتے ہیں کہ اپنے گھر کا کوڑا ہمارے گھر کے آگے پھینک دیتے ہیں یا پھر بچوں کی لڑائی میں دوسروں کے بچوں کو مارتے ہیں جس کی وجہ سے آپ کو بھی غصہ آ جاتا ہے اور آپ بھی بُروں کے ساتھ برارویہ ہی رکھتے ہیں تو یہ مزید برائیوں کو جنم دینے والی بات ہے اگر جواب مثبت ہو اور ہمسائیوں کا کوڑا بھی اٹھا دیں اور پیار سے کہیں کہ یہ غلط ہے اور بچوں کو سمجھائیں کہ بڑوں کے ساتھ بدتمیزی نہیں کرنی تو یہ بہتر ہے اور بچے بھی اچھی تربیت ہی پائیں گے۔ بہن بھائیوں کے درمیان بھی جھگڑے ہو جاتے ہیں اور کچھ بچے جھگڑا لڑنے کے ہوتے ہیں اگر جھگڑا بچوں یعنی بہن بھائیوں میں جو ٹھنڈی اور خوشگوار طبیعت کا ہے وہ جھگڑے کو طول نہ دے تو جھگڑا ختم ہو سکتا ہے اور والدین بھی پریشان نہیں ہوتے۔ اسی طرح ہم اپنے ساتھ جڑے ہوئے رشتوں کو اگر خوشگوار بنانا چاہتے ہیں تو بھی ہمیں بہت سارے معاملات میں قربانیاں ہی دینی پڑنی

اس میں کھوکھریاں جائیں۔ آپ جو بھی کام کر رہے ہوں اسے مزید بہتر طریقے سے کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ صبح اپنے شوہر اور گھر والوں کیلئے ناشتے میں کسی دن اچھی سی کوئی میٹھی ڈش کا اضافہ کر لیں تو اس سے گھر والوں کے دل میں آپ کیلئے بہت سے مثبت خیالات جنم لیں گے۔

بہت سی چیزیں ناممکن نظر آتی ہیں لیکن ہر روز بہت سی ناممکن چیزیں ممکن ہو کر دنیا کے سامنے آتی ہیں۔ زندگی کا کوئی بھی شعبہ دیکھ لیں ہر جگہ آئے دن حیرت انگیز اور ناقابل یقین باتیں سامنے آ رہی ہیں۔ آپ اپنی سوچ کو مثبت رکھیں چاہے جتنی بھی مشکلات کیوں نہ ہوں۔۔۔! جتنی بھی رکاوٹیں آئیں گھبراہٹیں نہ بس پھر دیکھیں زندگی جہنم سے جنت کیسے بنتی ہے، گھر میں کیسے سکون آتا ہے۔۔۔ ہر وقت نئے مواقع کی تلاش میں رہیں اور گھر بیٹو جھگڑوں سے نجات پائیں۔ رکاوٹوں سے گھبراہٹیں! اکثر دیکھا گیا کہ کہ چھوٹے موٹے گھر بیٹو مسائل، رکاوٹیں اور پریشانیاں لوگوں کو مایوسی کی طرف لے جاتی ہیں، وہ اپنے تصور کی طاقت کھو بیٹھتے ہیں۔ وہ ہمت ہارنے لگتے ہیں۔ اگر وہ یہ سوچیں کہ ہر رکاوٹ ایک چیلنج ہے اور ایک نئی کامیابی کی راہ دکھاتی ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ کامیابی ان کے قریب چھٹک سکے۔

مسافرانِ آخرت

خادمِ تبلیغ خانہ محترم جنید صدیقی صاحب کی ساس صاحبہ پاکستان شریف قضائے الہی سے وفات پا گئی ہیں۔ ایڈیٹر عبقری کے پڑوسی محترم حکیم محمد بشیر صاحب اور ان کی اہلیہ عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کیلئے حرم تشریف لے گئے، وہاں حادثے میں ان کی اہلیہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئیں اور محترم حکیم صاحب ایک ہفتہ زندگی و موت کی کشاکش میں رہتے ہوئے دنیا فانی سے رخصت ہو گئے۔ دونوں کا جنازہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں پڑھایا گیا اور تدفین جنت البقیع میں ہوئی۔ خیر پور سندھ میں عبقری کے دیرینہ کرم فرما مسعود باجوہ کے بھائی منیر باجوہ ساہیوال میں انتقال کر گئے۔ حافظ شاہد متین، حافظ زاہد متین، قاسم متین کی والدہ انتقال فرما گئیں۔ عبدالجید مغل کے ماموں حاجی محمد اہمل وفات پا گئے ہیں۔ ادارہ عبقری کے ملکینک محمد یونس کے والد وفات پا گئے ہیں۔ نصرت شاہ صاحب، طارق شاہ صاحب کی چھوٹی وفات پا گئی ہیں۔ ماہنامہ عبقری کے دیرینہ قلم کار، مخلص، محسن، مفتی اور پشاور میں حضرت حکیم صاحب کے میزبان عزیز الرحمن عزیز وفات پا گئے ہیں۔ قارئین سے ایصالِ ثواب کی گزارش ہے۔

صلہ ذات واحد ہی سے مل سکتا ہے اپنی قسمت پہ خوش رہیے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خوش قسمت وہ ہے جو اپنی قسمت پر خوش رہے۔ سب گلے شکوے بھلا کر دوسروں سے اچھا رویہ رکھیں کہ زندگی تو چاروں کی ہے پھر ہم اسے کیوں ضائع کریں بلکہ ہمیں نیکی کرنے اور اچھائیاں پھیلانے میں مزہ آنا چاہیے۔

مواقع تلاش کریں مگر کیسے؟ اگر آپ کی سوچ مثبت ہے تو آپ ہر قسم کے حالات میں اپنے لیے مواقع تلاش کر لیں گے۔ ماہرین نے بہترین مواقع کی تلاش کیلئے چند باتوں کی نشاندہی کی ہے۔

تاریخ سے متاثر ہوں لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ آپ

سحوات کا عجیب واقعہ

پروفیسر (ر) غلام قادر ہراج جھنگ راہ گیر نے عرض کی: حضرت! دس ہزار کی رقم آپ کی مجھ پر باقی ہے ادا کرنے میں تاخیر ہو گئی ہے آپ کو دیکھ کر سخت ندامت ہوئی مشہور شیخ الصوفیاء حضرت شفیق بلخی اپنا چشم دیدہ واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک روز ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے ساتھ جا رہا تھا۔ اسنے میں دور سے آتے ہوئے شخص نے ہمیں دیکھ کر راستہ بدل دیا اور ایک دوسری گلی میں مڑ گیا۔

شفیق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اسی شخص کو خطاب کر کے پکار رہے ہیں: جس راستے پر تم آرہے تھے اسی پر چلے آؤ بھائی! دوسری راہ تم نے کیوں اختیار کی؟ راہ گیر ٹھہر گیا۔ ہم قریب پہنچے تو دیکھا کہ بے چارہ کچھ کچھ شرمایا سا کھڑا ہوا ہے۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے ان سے پوچھا ”کہ تم نے اپنی راہ کیوں بدل لی؟“ راہ گیر نے عرض کی: حضرت! دس ہزار کی رقم آپ کی مجھ پر باقی ہے ادا کرنے میں تاخیر ہو گئی ہے آپ کو دیکھ کر سخت ندامت ہوئی، نظر برابر کرنے کی استطاعت نہیں رکھا، اس لیے دوسری گلی کی طرف مڑ گیا تھا۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا: سبحان اللہ! بس اتنی سی بات کیلئے تم نے مجھے دیکھ کر راستہ بدل لیا اور مجھ سے چھپنے کی کوشش کی۔ صرف یہ نہیں بلکہ امام صاحب نے قرض دار کو یہ بھی کہا کہ ”جاؤ میں نے یہ ساری رقم اپنی طرف سے تمہیں ہبہ کر دی ہے“ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے صرف اس پر اکتفا نہیں کیا۔ شفیق رحمہ اللہ راوی ہیں کہ اس پر مستزاد یہ کہ امام صاحب اپنے قرض دار سے معافی مانگ رہے تھے بھائی! مجھے دیکھ کر تمہارے دل میں ندامت یا دہشت کی جو کیفیت پیدا ہوئی خدا کیلئے معاف کر دو۔

ڈیلیوری میں آپریشن کبھی نہ ہوگا

عورت کو حمل کے نوں مہینے کے شروع سے بادام روغن جو کہ خود نکلوایا ہو بازاری نہ ہو گائے کے نیم گرم دودھ میں دس قطرے روزانہ شام کو پلائیں، انشاء اللہ ڈیلیوری نارمل اور با آسانی ہوگی، کسی آپریشن کی ضرورت نہ آئیگی۔ اگر کسی کو بادام روغن میسر نہیں تو گائے کے گھی کو گائے کے نیم گرم دودھ میں ملا کر پلائیں تو پھر بھی اچھے نتائج آئیں گے۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج جھنگ)

جمعہ کے دن کرنے والے پانچ عمل

جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد بغیر کسی سے بات کیے بغیر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے جو شخص 80 مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

جمعہ کے دن صلوٰۃ التسبیح کے فضائل: 4۔ نماز جمعہ سے قبل صلوٰۃ تسبیح پڑھنا ایسا ہے جیسے حج اور عمرہ ادا کرنے کے بعد انسان ایسا ہوتا ہے جیسے نوزائیدہ بچہ یعنی تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ 80۔ سال کے گناہ معاف کروائے: 5۔ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد بغیر کسی سے بات کیے اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے جو شخص 80 مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

جمعۃ المبارک کی فضیلت کے بارے میں قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے: ”اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن اذان دی جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو“ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ عمل ایسے ہیں کہ جو شخص ان کو ایک دن میں کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت والوں میں لکھ دے گا۔ اور یہ دن جمعہ کا دن ہے۔

1۔ جمعہ کے دن مریض کی عیادت کرنا۔ 2۔ جمعہ کے دن اگر کوئی میت ہو تو اس کے جنازے میں یں شریک ہونا۔ 3۔ نماز جمعہ پڑھنا۔ 4۔ روزہ رکھنا۔ 5۔ غلام آزاد کرنا۔ نوافل شب جمعہ: بہت سی کتابوں میں جمعہ کی بہت فضیلت لکھی گئی ہے جو کوئی شخص جمعہ کی شب کو عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر سنتوں کے بعد دس رکعت نفل دو، دو کر کے ایسے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھے ہر سلام کے بعد یعنی دس رکعت پورے کر کے سلام کے بعد وتر پڑھے اور اس کے بعد قبلہ رخ ہو کر سو جائے تو اس نمازی کے اعمال نامہ میں شب قدر میں شب بیداری کا ثواب لکھا جائے گا اور اس شب کو درود شریف بھی بکثرت پڑھے۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی جمعہ کی رات میں مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعت نوافل دو دو کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور اختتام نوافل پر۔ درود پاک 100 مرتبہ اور اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَأَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ 100 مرتبہ پڑھے تو اس نے گویا بارہ سال تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جس کے دنوں میں روزہ رکھا اور رات کو قیام کیا۔ 3۔ جو شخص نماز جمعہ اور عصر کے درمیان دو رکعت نماز نفل اس طرح سے پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۃ فلق پڑھے دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص اور بیس مرتبہ سورۃ فلق پڑھے۔ سلام کے بعد پچاس مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے تو انشاء اللہ اپنی زندگی میں خواب میں جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ

نفل برائے حفاظت ایمان

روزانہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت حفظ ایمان کے پڑھیں۔ دونوں رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک مرتبہ سورۃ اخلاص چھ مرتبہ سورۃ فلق ایک مرتبہ سورۃ ناس ایک مرتبہ۔ زندگی بھر آپ اس عمل کی حفاظت کریں گے اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان کی حفاظت فرمائیں گے۔ انشاء اللہ خاتمہ ایمان پر ہوگا جس کا خاتمہ ایمان پر ہو جائے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے جنت میں ضرور جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ عزوجل۔ نوٹ: اگر وقت کی کمی کی وجہ سے علیحدہ دو نفل نہ پڑھ سکیں تو مغرب کے آخری دو نفلوں کی نیت برائے حفظ ایمان کر لیں۔ (بنت افتخار سرگودھا)

وزن کم اور جوڑوں کے درد سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری گزشتہ دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ آپ کی کتاب ”مجھے شفاء کیسے ملی؟“ جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے خریدی تھی، اس کتاب نے تو مجھے حیران ہی کر دیا۔ میں عرصہ چھ سال سے جوڑوں کے درد کا شکار تھی اور میرا وزن بھی زیادہ تھا، بہت علاج کروائے لیکن فرق نہ پڑتا تھا۔ کتاب ”مجھے شفاء کیسے ملی؟“ میں موجود جوڑوں کا درد کا نسخہ استعمال کیا۔ مہر الشافی: اک کی جڑ کا خشک چھلکا 250 گرام، کھنکھنی 250 گرام، اجوائن دہلی 250 گرام۔ تمام اجزاء کو سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک چمچ صبح شام نیم گرم دودھ کے ساتھ۔ چند دن کے استعمال سے جوڑوں کے درد سے نجات مل گئی اور میرا وزن بھی کم ہو گیا۔ (نازیہ بی بی کھاریاں)

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیکلز پن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خطا کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ پناہ نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

غائب محسوس کرتا ہوں تمام ذہنی و جسمانی صلاحیتیں منجمد ہو گئی ہیں۔ (شہباز مری)

جواب: کسی اچھے معالج کو اپنی جسمانی اور طبعی کیفیات بتا کر اس کے بتائے ہوئے علاج و پرہیز پر عمل کریں اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل کریں کہ ایک کاغذ پر ادریس محمد اللہ الرحمن الرحیم اور نیچے ایک دائرہ بنا کر اس کے اندر ایک گہرا نقطہ بنادیں اس نقش کو رات سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس منٹ تک پوری توجہ سے دیکھا کریں نماز فجر کے بعد دس پندرہ منٹ خالی الذہن ہو کر چلتے پھرتے اللہ اللہ کا ذکر دل ہی دل میں کیا کریں غذا میں زیادہ چکنائی اور نمک کے استعمال سے پرہیز کریں۔

ہوش و حواس کھو بیٹھی

میں کسی کو پسند کرتی تھی اور شادی کے خواہشمند تھی لیکن گھر والے اس بات پر راضی نہیں تھے اختلافات کی وجہ سے میرا ذہنی سکون غارت ہو گیا کسی کام میں جی نہیں لگتا کسی سے میں بات نہیں کرتی یوں لگتا ہے کہ میں اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھی ہوں میں چاہتی ہوں کہ میرے ذہن سے اس لڑکے کا خیال نکل جائے اور گھر والوں کی ناراضگی ختم ہو جائے میں نوکری کرنا چاہتی ہوں لیکن گھر والے راضی نہیں۔ (سائرہ راولپنڈی)

جواب: آپ کیلئے بہتر ہے کہ گھر والوں کی بات پر توجہ دیں اور اپنے خیال کو غلط سمجھتے ہوئے اسے رد کر دیں آپ کے تحت الشعور میں سابقہ خیالات سے کوئی تعلق موجود ہے جس کی وجہ سے آپ خود کو بدلنے پر قادر نہیں ہو سکتی ہیں ذہنی یکسوئی کیلئے رات سونے سے پہلے اندھیری جگہ بیٹھ کر دس منٹ تک سورۃ اخلاص کا ورد کریں۔ اس عمل کو چالیس دن دہرائیں اور جن دنوں میں مجبوراً ممکن نہ ہو وہ شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں انشاء اللہ ذہنی سکون کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمت سی اچھانیاں بھی حاصل ہوں گی۔

مشکلات کا کوئی نہ کوئی حل یا اسے نکلنے کا راستہ اللہ کی طرف سے واضح ہو جائے گا۔

ذہنی مریضہ۔۔۔؟

میں شدید ذہنی اذیت میں گرفتار ہوں بچپن سے والدہ کے غیر منصفانہ اور سخت گیر رویے کا شکار ہوں جوں جوں بڑی ہوتی گئی ذہنی الجھنیں بھی بڑھتی گئیں لوگوں کا سامنا کرنے سے گریز کرنے لگی میری بڑی بہن میرا بہت مذاق اڑاتی تھیں میں احساس کمتری کا شکار ہو گئی تنہا رہنے لگی اور اعتماد ختم ہو گیا والدہ نے مجھے نفسیاتی مریض قرار دیدیا مجھے ہر اس بات سے روکے لگیں جس میں میرا فائدہ ہو لوگوں نے ہر طرح میرے ذہن میں یہ خیال بٹھانے کی کوشش کی کہ میں ذہنی مریض ہوں میرا جی چاہتا ہے کہ خوب چیخ کر روؤں لیکن ایسا کروں گی تو لوگوں کی باتیں سچ دکھائی دیں گی۔ (پوشیدہ)

جواب: اسم ذات اللہ خوشخط لکھوا کر اپنے کمرے میں آویزاں کر لیں نماز فجر کے بعد پوری توجہ سے دس منٹ اس اسم کو دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں اس کا ورد بھی کرتی رہیں پھر چلتے پھرتے پوری توجہ سے دس منٹ تک اسے مزید پڑھیں۔ رات سونے سے پہلے بھی دس منٹ تک اسم ذات دیکھ کر دل ہی دل میں پڑھیں اور سوچاں۔ انشاء اللہ آپ کے اندر تبدیلی واقع ہوگی اور یہ تبدیلی ماحول پر بھی اثر انداز ہوگی۔

سر میں دھماکہ

آج سے نو سال قبل رات کو سوتے میں محسوس ہوا کہ سر میں دھماکہ ہوا ہے اور پیٹ میں غبار سا اٹھتا ہوا محسوس ہوا میری آنکھ کھل گئی اور دل کی دھڑکنیں بڑھ گئیں شدید گھبراہٹ اور خوف طاری ہو گیا اور یوں لگا کہ میں مرنے والا ہوں اس کے بعد سے ذہنی حالت عجیب سی ہو گئی ذہن پر کنٹرول ختم ہو گیا ہے بلکہ یوں لگتا ہے کہ ذہن مجھے کنٹرول کر رہا ہے معمولات زندگی خواب کی طرح محسوس ہوتے ہیں ذہنی دباؤ کی وجہ سے سر ملنے لگتا ہے نیند غائب ہو گئی ہے بھوک اڑ گئی ہے ذہن و جسم کا رابطہ منقطع ہو گیا ہے اور کبھی جسم کو

پانچ سال سے بیٹا بیمار

دو سال کی عمر میں بیٹے کو نمونے کا ہلکا سا اثر ہوا معالجین کا کہنا تھا کہ بچے کو پیچھے پڑے کمزور ہیں بڑا ہوگا تو صورت حال ٹھیک ہو جائے گی اب اس کی عمر سات برس ہے لیکن سانس کی ہلکی تکلیف کبھی کبھی ہوجاتی ہے کئی طرح کا علاج کراتی رہی ہوں پڑھنے لکھنے میں بھی زیادہ دلچسپی نہیں لیتا۔ (مزمعٹان سکھر)

جواب: رات کو جب بچہ گہری نیند سو جائے تو سورۃ مریم کی پہلی آیت واضح طور پر مناسب بلند آواز سے ایک بار پڑھ دیں۔ علاوہ ازیں صبح و شام پانی پر سورۃ فاتحہ دم کر کے پلائیں رات کو کسی بھی وقت سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھ کر سیدھے ہاتھ پر دم کر کے ہاتھ پشت پر پیچھے پڑوں کے مقام پر پھیر دیا کریں۔ یہ عمل تین بار دہرائیں انشاء اللہ مکمل صحت یابی حاصل ہوگی اور ذہنی یکسوئی اور حصول علم میں دلچسپی میں بھی اضافہ ہوگا۔

گھریلو سکون غارت

گھریلو پریشانیوں نے اس قدر پریشان کیا ہوا ہے کہ گھر سے بھاگ جانے کو جی کرتا ہے گھریلو حالات انتہائی کشیدہ ہیں والد صاحب ہر وقت لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں بے حد شکی مزاج ہیں ان کا سلوک والدہ اور ہم بہنوں سے انتہائی برا ہے بڑا بھلا کہتے ہیں اور بددعا عین دیتے ہیں بھائیوں کا کردار بھی والد کی طرح ہوتا جا رہا ہے والدہ خواب میں اکثر سانپ دیکھتی ہیں جو کاٹ کر گوشت کا ٹکڑا جسم سے نکال لیتا ہے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ جادو سحر کی طرف اشارہ ہے گھر کا سکون غارت ہو گیا ہے۔ (ع ش)

جواب: آپ کی والدہ اور آپ روزانہ رات کو اول و آخر ایک ایک بار درود شریف کے ساتھ ایک سو بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ آپ کے حالات پر اپنی نظر رحمت فرمائیں اس وظیفے پر کم از کم نوے دنوں تک عمل کیا جائے انشاء اللہ تمام مسائل و

جسمانی زوال

یوں محسوس ہوتا ہے کہ میں جسمانی طور پر زوال کا شکار ہوں اور ذہن بھی بند ہوتا جا رہا ہے اکثر نظام ہضم بگڑ جاتا ہے کھانا پینا جسم کو نہیں لگتا، دوا کھانے سے جی گھبراتا ہے اور متلی سی محسوس ہوتی ہے، پیر پیر غذا استعمال کرتی ہوں رات کو سوتے میں دل گھبراتا ہے اور بے چینی سی محسوس ہوتی ہے۔ کبھی اچانک بھوک بڑھ جاتی ہے تو اٹھ کر کھانا کھالیتی ہوں ڈاکٹر ذہنی دباؤ اور خون کی کمی بتاتے ہیں۔ اکثر جسم بازوؤں میں درد ہونے لگتا ہے طبیعت سے خوشی و سرور رخصت ہو چکے ہیں بے سکون رہتی ہوں۔ (رائنہ ملتان)

جواب: نماز فجر کے بعد سورہ فاتحہ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں نماز عشاء کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے انگلیوں پر دم کریں اور سیدھے ہاتھ کا انگلیوں پر دم کریں اور بائیں ہاتھ کا انگلیوں پر دم کریں پتھروں پر پھیر لیں عمل تین بار دہرائیں انشاء اللہ جسمانی و ذہنی آزار سے اللہ تعالیٰ جلد نجات عطا فرمائیں گے۔

آمدنی کا مسئلہ

والد کسی جگہ کام کرتے تھے کہ اچانک بیماری نے آلیا بیماری کی وجہ سے نوکری کو خیر باد کہنا پڑا طبیعت بہتر ہونے کے بعد سے نوکری کی تلاش کر رہے ہیں لیکن کہیں کام نہیں بنتا ایسے حالات ہو گئے ہیں جو ناقابل بیان ہیں یوں لگتا ہے کہ قسمت کے دروازے بند ہو گئے ہیں میں چھوٹا سا کاروبار کرتا ہوں لیکن اس کے حالات بھی اچھے نہیں ہیں روز بروز آمدنی کم ہوتی جا رہی ہے۔ (کاشف لاہور)

جواب: والد صاحب سے کہیں کہ نماز کی پابندی کے ساتھ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سورہ شوریٰ کی آیت نمبر 19 تین مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں انشاء اللہ جلد ایسے حالات و اسباب پیدا ہونگے کہ ان کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ آپ روزانہ نماز عشاء کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کیساتھ دو بار آیہ الکرسی پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے خیر و برکت کی دعا کیا کریں اور اس وظیفے کو 90 دنوں تک پڑھیں۔

معاشی مسائل

میرے معاشی حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں اخراجات بڑھتے جا رہے ہیں اور آمدن نہ ہونے کے برابر ہے۔ (انور کمال گجرات)

جواب: معاشی مسائل ملازمت کے حصول اور گھریلو معاملات میں برکت کیلئے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول و آخر تین تین بار درود شریف کے ساتھ آیہ الکرسی چار بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں دعا کرتے وقت یہ تصور قائم کریں کہ آپ عرش الہی کے نیچے موجود ہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کی عرض سن رہے ہیں۔ بار بار دعا کر دہرائیں۔ اس عمل کو نوے دنوں تک کیا جائے۔

ذہن کا منہ نہیں کرتا

دو سال قبل قرآن پاک حفظ کرنے کے بعد جماعت ختم میں داخلہ لیا اسی زمانے میں ایک حادثے سے دوچار ہوا اور تقریباً 25 دن بیہوش رہا، سر کے پچھلے حصے میں شدید چوٹ آئی تھی اس واقعے کے بعد حافظہ کمزور ہو گیا، تعلیم ترک ہو چکی ہے بہت ساری باتیں ایسی ہیں جو بے اختیار زبان سے نکل جاتی ہیں اور بعد میں افسوس کرتا ہوں بحث کرنا میری عادت بن گیا ہے اللہ کے فضل سے نماز کا پابند ہوں اور قرآن پاک بھی یاد ہے لیکن کورس کی کتابیں لے کر بیٹھتا ہوں تو ذہن کام نہیں کرتا بہت سی دوائیں بھی استعمال کر چکا ہوں لیکن صورتحال وہی ہے۔ (محمد یوسف حیدر آباد)

جواب: صبح و شام کوئی فرد آپ کیلئے یہ عمل کرے وضو ہو کر آپ کو سامنے بٹھائے ایک بار اسم ذات اللہ پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کرے اور انگلی سے آپ کے سر پر چوٹ کے مقام پر اسم اللہ لکھ دے اور پھر سر پر دم کر دے اس عمل کو تین بار دہرایا جائے آپ رات کو سونے سے پہلے آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ ایک بہت بڑا سمندر ہے جس میں آپ ڈوبے ہوئے ہیں اس تصور کو دس منٹ کرنے کے بعد سو جائیں۔

خوف کی وجہ

مجھے بچپن ہی سے بہت ڈر محسوس ہوتا ہے جس کی وجہ آج تک واضح نہیں ہوئی، خوف کا عالم یہ ہے کہ گھر میں رات کو ایک کمرے سے دوسرے اندھیرے کمرے میں نہیں جاسکتا کسی دوسرے گھر میں تنہا رات نہیں گزار سکتا، کوئی ماورائی اور غیر معمولی واقعہ سن کر جسم میں ایک سرد لہر دوڑ جاتی ہے اور رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ہوائی جہاز کے سفر کے تصور سے ہی روح فنا ہو جاتی ہے بظاہر ایسی کوئی بات ذہن میں نہیں آتی جس سے خوف کی وجہ سمجھ میں آسکے۔ (محمد خورشید شیخوپورہ)

جواب: نماز فجر کے بعد آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ آپ کسی ایسی جگہ موجود ہیں

جہاں گہرا اندھیرا ہے یا پھر اندھیرے کمرے کا تصور دس منٹ تک قائم رکھیں رات سونے سے پہلے آیہ الکرسی تین بار پڑھ کر سونے کیلئے لیٹ جائیں اور دل ہی دل میں یہ جملے دہرائیں کہ اندھیرا خوفناک شے نہیں ہے اندھیرے کا خوف دل سے نکال دو یہ جملے دہراتے دہراتے سو جائیں یہ دونوں عمل کم از کم چالیس دنوں تک قائم کریں علاوہ ازیں غذا میں نمک اور کھٹی اشیاء کے زیادہ استعمال سے گریز کریں قدرتی مٹھاس مثلاً کھجور وغیرہ اعتدال سے استعمال کیا کریں۔

بے اولادی

بچی کی شادی کو آٹھ سال ہو گئے ہیں اولاد سے محروم ہے روحانی وظائف عطا فرمائیں۔ (بگیم آصف چویناں)

جواب: بہن آپ نماز کی پابندی کریں بچی بھی روزانہ اول و آخر درود پاک گیارہ مرتبہ درمیان میں سورہ یوسف تین مرتبہ دم کر کے پانی پر پچی کو آٹھ لیس دن پلائیں صبح نہار منہ ناغہ نہیں کرنا انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

سستی اور بصارت میں کمی

چھ سات سال سے پاؤں کی ایڑیوں پٹھوں ہاتھوں کی انگلیوں میں بہت سخت کھچاؤ اور درد ہوتا ہے ہر وقت سستی اور نیند طاری رہتی ہے بصارت کم ہو گئی۔ قرآن و سنت کی روشنی میں وظیفہ دیں۔ (تبسم عظیم یالکوٹ)

جواب: آپ روزانہ صبح نہار منہ سورہ فاتحہ جمع بسم اللہ سفید چینی کی پلیٹ پر لکھوا کر زعفران سے کٹواں کے پانی سے دھو کر پیئیں آٹھ لیس دن عمل کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

”جنت کا پیدائشی دوست“

جولائی 2014ء

کا شدت سے انتظار کریں

”جنت کا پیدائشی دوست“ سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے محتاج بیان نہیں ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کر نیوالے حیران رہ گئے۔ قارئین کی بے چینی اور خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ جولائی 2014ء کا شمارہ ”جنت کا پیدائشی دوست“ خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے۔ اس مضمون سے جن قارئین کے مسائل و مشکلات حل ہوئی ہیں وہ ہمیں جلد از جلد مکمل تفصیل کے ساتھ لکھیں۔ تاکہ جون کے خاص نمبر میں ان کی تحریر شامل

جوڑوں کا درد اور پیپٹائٹس بالکل ختم

ذکیہ اختر بھٹو لکھنؤ

مقدار ختم کریں۔ یہ نسخہ بہت سارے لوگوں نے استعمال کیا اور شفاء یاب ہوئے۔

نسخہ نمبر 3: اکثر بچوں اور بڑوں کو تھوہو گلوہن کا مرض ہو جاتا ہے۔ اس کا بہترین اور آسان علاج درج ہے: **حوالہ ثانی:-** سیب کا جوس ایک گلاس روزانہ مریض کو پلا دیا جائے ایک ماہ میں مکمل شفاء یاب ہو جائے گا۔ اگر سیب کا جوس نہ ہو تو ہر روز میں مکمل شفاء یاب ہو جائے گا۔ اگر سیب کا جوس نہ ہو تو ہر روز ایک سیب اور ایک گلاس دودھ استعمال کروائیں۔ انشاء اللہ یہ مرض ختم ہو جائے گا۔ اگر چھوٹے بچوں کو یہ مرض ہے تو انہیں سیب کا جوس پلا لیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

جوڑوں کے درد کا نایاب نسخہ

کیکر کا گوند ایک پاؤ، اگر گوند پھلائی کا ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ گوند کا ناپ لیں اگر ایک گلاس گوند ہے تو اس میں ایک گلاس پانی شامل کر لیں۔ اس کو بارہ گھنٹے پانی میں بھیگا رہنے دیجئے، اس کے بعد اس کو جوش دیجئے اور پھر چولہے سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیجئے۔ چھ گھنٹے فریج میں رکھ دیجئے۔ گوند میں جو غیر ضروری تنکے یا لکڑی وغیرہ ہوتی ہے وہ نیچے جم جاتی ہے۔ کھانے کا ایک چمچ گوند والا پانی جو پکا رکھا ہے وہ ایک کپ دودھ یا چائے میں ڈال کر صبح وشام کو پی لیں۔ فوائد: جسم میں طاقت آئے گی، پیٹ کے امراض ختم ہوں گے، گھٹنوں کا درد ختم کرنے کیلئے کمال کا نسخہ ہے۔ اس کے استعمال سے قبض کا مسئلہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتا ہے۔ گھٹنوں میں جو چکنائی ہوتی ہے، وہ ختم نہیں ہوتی۔ اس کے استعمال سے کمال کی قوت جسم میں موجود رہتی ہے۔ اس کے استعمال سے سر میں درد نہیں ہوتا۔ یہ نسخہ ہر عمر کے لوگ استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے استعمال کا دوسرا طریقہ: موجودہ بچے ہر وقت منہ میں چیونٹیاں رکھتے ہیں اس طرح گوند لے کر اس کو دھو کر منہ میں رکھ لیں اور چوستے رہیں۔ بہت جلدی اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ ان نسخوں کو ہمیشہ استعمال کریں بہت مفید ہیں۔

انشاء اللہ شوگر کا سو فیصد یقینی علاج

حوالہ ثانی: 100 عدد بادام (کوئی کڑوا نہ ہو) 100 عدد کالی مرچ ثابت دانے 100 عدد سبز الائچی (چھلکے سمیت) 100 عدد نیم کے پتے دھو کر خشک کر لیں۔ ایک پاؤ کالے پتے بھنے ہوئے (چھلکے سمیت) یہ ساری چیزیں بنیں لیں اور دن میں کسی بھی وقت آدھا چھوٹا چمچ استعمال کریں۔ یہ نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے جاری رکھیں تو شوگر کا یقینی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ (ابغ)

اکثر بچوں اور بڑوں کو تھوہو گلوہن کا مرض ہو جاتا ہے۔ اس کا بہترین اور آسان علاج درج ہے: **حوالہ ثانی:-** سیب کا جوس ایک گلاس روزانہ مریض کو پلا دیا جائے ایک ماہ میں مکمل شفاء یاب ہو جائے گا۔ اگر سیب کا جوس نہ ہو تو ہر روز ایک سیب اور ایک گلاس دودھ استعمال کروائیں۔

پیپٹائٹس ایک خوفناک مرض ہے جس کو یہ مرض ہو جائے، وہ مریض بے حد پریشان اور مایوس ہوتا ہے، خوراک بھی محدود ہوتی ہے بلکہ یہ بے حد پرہیزی کھانا، گندم کی روٹی تو صرف دیکھ ہی سکتا ہے جو کہ زندگی کا حصہ ہے۔ آج کل جو بیماریاں جنم لے رہی ہیں اس کی بنیادی وجوہات اللہ سے دوری ہے بچوں کے پیدائش کی قبل اکثر خواتین آرام کرنے کے بہانے ٹی وی دیکھتیں ہیں اور وہ تمام اثرات بچہ قبول کر رہا ہوتا ہے۔ دنیا میں آنے سے قبل بچہ ابلیس کے تمام قوانین سیکھ جاتا ہے۔ یہ بنیادی باتیں ہیں کہ جس کی وجہ سے بے حد بیماریاں جنم لے رہی ہیں بچے کی پیدائش سے قبل ماں اللہ کی رضا اور ناراضگی کا خیال رکھے، کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت یا وضو رہنا، ہر روز سورہ یوسف کی تلاوت کریں تو بہت نیک اور صحت مند بچہ پیدا ہوگا۔ بچے کو ٹی وی، کیبل وغیرہ سے محفوظ رکھیں، بے شمار بچے اپنا بچ اور انا بل پیدا ہو رہے ہیں اس کے ذمہ دار والدین ہیں رزق حلال نہ کمانا، دولت کی ہوس، صدقات نہ دینا، حقوق العباد ادا نہ کرنا، والدین کی نافرمانی، اگر معاشرے سے برائیاں اٹھ جائیں تو بیماریاں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔ بچوں کی پیدائش کا جائزہ لیں ہر دوسرا بچہ آپریشن سے پیدا ہو رہا ہے چودہ سو سال پیچھے پلٹ کے دیکھیں کبھی آپریشن کی نوبت نہیں آئی، اب اس یہ سب کچھ ہو رہا ہے ہمارا اعتماد اللہ پر نہیں رہا، خواتین تکلیف برداشت کرنے کی عادی نہیں رہیں، ہر بچہ جب آنکھ کھولتا ہے اپنے ارد گرد ایک جہوم دیکھتا ہے جبکہ اللہ کے نبی ﷺ کا فرمان ہے جب بچے کی پیدائش ہو تو دائی کے سوا کوئی تیسرا فرد خاتون کے پاس نہ ہو بچے کے کان میں جو آواز جائے وہ صرف اذان اور اقامت ہو۔ ہسپتال میں جو کیفیات دیکھی جاتی ہیں کہ نہ حجاب کا اہتمام نہ بچے کے غسل کی فکر، غلط قسم کی خرافات، معاوضہ طلب کرنا، اخراجات ادا کرنے کے بعد عقیدہ کرنے کی گنجائش نہیں ہوتی، جو اللہ کا حکم ہے اس کو چھوڑ دیا، ابھی آپ کو ایک خاتون کا واقعہ لکھ رہی ہوں۔ اس خاتون کے پہلے بچے کی

پیدائش تھی۔ ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کیلئے گئیں۔ ڈاکٹر نے کہا کہ بغیر آپریشن آپ کے بچے کی پیدائش نہیں ہوگی۔ ڈاکٹر کی یہ بات خاتون کو بہت بُری لگی۔ اس خاتون نے اللہ سے دعا کی اے اللہ! میرا بچہ سات پردوں میں بھیج، میں اس رقم سے اپنے بچے کا عقیدہ کروں گی۔ گھر آنے کے آٹھ گھنٹے بعد بخیریت بچے کی پیدائش ہوئی۔ اس خاتون کے پاس مڈوائف تھی خاموشی کا اہتمام کیا، بچے کو غسل دیا اور اذان و اقامت دی اور بچے کا عقیدہ کیا گیا۔ تمام بہنوں سے گزارش ہے اللہ پر توکل کریں اللہ کے احکامات کی پیروی کریں۔ بہت سی مصیبتوں سے بچ جائیں گی۔ ہماری بہت ہی قریبی عزیزہ کو پیپٹائٹس ہو گیا وہ حکیم کے پاس گئیں انہوں نے یہ نسخہ لکھ دیا۔ **حوالہ ثانی:** پانچ عدد املی کے دانے، دسی شکر گڑ والی دو کھانے کے چمچ لیں۔ مغرب کی نماز پڑھ کر پانچ دانے املی کے لیں اور پانی کا گلاس بھر لیں اس بھرے گلاس میں املی کے پانچ دانے ڈالیں، رات بھر بھیگے رہیں، صبح کواچھی طرح مسلیں اور چھان لیں اور اب دو چمچ شکر ملا لیں اور پی لیں۔ انشاء اللہ پانچ دن میں مکمل شفاء ہوگی۔ اگر پانچ روز میں شفاء نہ ہو تو یہ نسخہ اس وقت تک استعمال کرتے رہیں جب تک مکمل شفاء یاب نہ ہوں۔ نسخہ نمبر 2: **حوالہ ثانی:** پانچ دانے خوبانی خشک، دس گرام تازہ پودینہ، دس گرام ادک تازہ ان سب کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور دو کپ پانی نیم گرم میں بھگو دیں۔ مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد یہ مکمل نسخہ دو کپ پانی میں ڈال کر بھگو دیں۔ صبح فجر کی نماز کی ادائیگی کے بعد بھیگی ہوئی اشیاء مع پانی کے پتلی میں ڈالیں اور دھبی آٹچ پر چولہا جلا کر پکے دیں جب ایک گلاس پانی رہ جائے تو پتلی چولہے سے اتار لیں۔ اب چھانی میں پانی کو چھان لیجئے اور چینی ڈالیں اور ٹھنڈا کر کے پی لیں۔ یہ نسخہ انشاء اللہ گیارہ دن استعمال کریں گے تو مکمل صحت یاب ہو جائیں گے۔ اگر مکمل شفاء نہ ہو تو یہ نسخہ اس وقت تک استعمال کرتے رہیں جب تک مکمل شفاء نہ مل جائے۔ یہ نسخہ تین اور چار سال کے بچوں کو بھی استعمال کروایا جاسکتا ہے۔ خواہ وہ بچے تمام دن میں ہی ایک گلاس پانی کی

29 بیماریاں اکیلا ٹانک! حیرت ہی حیرت

جس نے بھی کچھ عرصہ توجہ اور اعتماد سے استعمال کیا اس نے بہت فائدے پائے لیکن اس کے اور فائدے اتنے زیادہ جو کہ ریسرچ اور تحقیق نے بھی ثابت کیے اور تجربات اور لوگوں کے مشاہدات نے بھی اس کو ثابت کیا۔ وہ اتنے زیادہ اتنے زیادہ کہ خود میری عقل حیران ہے۔ یہ کیسے ہو گیا؟

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی سخی نہیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود چنڈوی چغتائی)

چچ کا ڈیورائل یعنی پھلی کا تیل ڈال کر خوب کس کریں! اتنا کس کریں کہ جھاگ بن جائے پھر اس کو چھوٹے چھوٹے گھونٹ پینا شروع کر دیں! بڑے بڑے گھونٹ نہ پئیں! اس سارے مرکب کو ختم کرنے کیلئے کچھ وقت لیں۔ بس صبح نہار منہ آپ یہ پی لیں۔ سردی ہو یا گرمی! بارش ہو یا طوفان! ہر موسم کیلئے۔ بوڑھا ہو یا بڑا! عورت ہو یا مرد سب کیلئے یہ ایک انوکھا، بہترین ٹانک اور لا جواب تحفہ ہے۔ قارئین! انہوں نے تو اس کو جوڑوں کے درد اور کمر کے درد کیلئے بتایا۔ میں نے خود آزما یا اور بے شمار لوگوں کو دیا جس نے بھی کچھ عرصہ توجہ اور اعتماد سے استعمال کیا! اس نے بہت فائدے پائے لیکن اس کے اور فائدے اتنے زیادہ جو کہ ریسرچ اور تحقیق نے بھی ثابت کیے اور تجربات اور لوگوں کے مشاہدات نے بھی اس کو ثابت کیا۔ وہ اتنے زیادہ اتنے زیادہ کہ خود میری عقل حیران ہے۔ یہ کیسے ہو گیا؟

1- 'Parkin sosh"s Disease آخری عمر میں بھولنے کی بیماری Psoriasis جو اس وقت عالمی سطح پر پھیل چکی ہے اور پھیل رہی ہے۔ 2- جلد کی ایسی بٹلی نامراد اور پرانی سے پرانی بیماریاں حتیٰ کہ جلد ساری پھٹ گئی ہو اس میں ریشہ پڑ گیا ہو! گندگی عفونت اور بدبو پھیل گئی ہو کیلئے لا جواب طاقت اور تاثیر ہے۔ بعض لوگوں کے ناخن بالکل مردہ ہو جاتے ہیں اور اپنی شکل میں سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ان کیلئے بھی یہ ایک بہترین خوشخبری ہے اگر کچھ عرصہ اس نسخے کو استعمال کریں۔ چند دن چند ہفتے چند مہینے تو نہایت اس کے بہترین رزلٹ ملیں گے۔ 3- چھوٹی آنت کی سوزش اس کا پھول جانا اور چھوٹی آنتوں کی پرانی سے پرانی بیماری اس کیلئے لا جواب مرہم بھی ہے اور شفا یابی کا نسخہ بھی۔ 4- چھوٹی آنت کا السر: چھوٹی آنت کا السر جتنا بھی پرانا ہو اگر یہ دوائی کچھ عرصہ استعمال کی جائے تو اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ 5- شیر و فرینیا، ٹینشن، اگیڑائی، ڈیپریشن کیلئے اس کا بدل دنیا اب تک پیش نہیں کر سکی۔ 6- خون کی کمی، حمل سے پہلے حمل کے بعد، بچوں میں، بڑوں میں، بوڑھوں میں، نوجوانوں میں، حادثات کے بعد یا کسی بیماری کے بعد یا کسی چوٹ اور تکلیف کے بعد خون کی کمی کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ 7-

میری شروع سے ہی یہ عادت رہی ہے کہ ایسے لوگوں کو ڈھونڈوں جو زندگی کے تجربات اپنے سینوں میں سموئے تنہائی یا پوشیدگی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ ایک دور تھا کہ آتے ہی طوفان رہے لیکن اب یہی ایک دور ہے کہ وہ زمانے اور راہوں کی اوٹ میں گم ہو گئے، میری کوشش ہے وہ اگر گم ہو جائیں تو ہوجائیں لیکن ان کے تجربات و مشاہدات، قیمتی زندگی کے کمالات اور زندگی کے واقعی پر خلوص انوکھے راز جو بارہا ان کے تجربات میں آئے پھر انہوں نے مفید پائے۔

ایک میں نہیں بار بار پر آزما یا اور ہر دفعہ مفید سے مفید تر پایا۔ کچھ عرصہ قبل ایک صاحب سے میری ملاقات ہوئی بات گھنٹوں اور جوڑوں کے دردوں کی چلی بے ساختہ کہنے لگے میں ستر سے اوپر چل رہا ہوں اور مجھے یہ مسائل مسلسل گھیرے جا رہے ہیں لیکن میں نے اپنا علاج خود کیا اور پھر کہنے لگے کہ کچھ ہی ہفتے میں نے کیا مجھے واقعی بہت فائدہ ہوا اب جب بھی مجھے کوئی تکلیف ہوتی ہے میں یہی ٹونک آزما لیتا ہوں اور مجھے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ میں چونک پڑا کیونکہ ان کی ساری زندگی میڈیکل علاج معالجہ ریسرچ تحقیق میں گزری! ان کے منہ سے نکلے ہوئے بول پھر وہ ستر کی عمر سے آگے نکل رہے تھے اور بظاہر میں نے انکی زندگی کو ففنس کے قریب پایا۔ صحت و تندرستی واقعی ایسی تھی جو قابل رشک۔۔۔ مجھے بعد میں احساس ہوا! ان کی ففنس کا راز اسی ٹونکے میں ہے تو میں فوراً بولا کہ آپ مجھے وہ راز بتا سکتے ہیں جس سے آپ کے جوڑ کھڑے، کھٹے، اعصاب اور جسم مطمئن اور صحت مند ہوئے۔ قہقہہ لگا کر کہنے لگے آپ کو نہیں بتاؤں گا تو کس کو بتاؤں گا لیکن ایک خطرہ ہے آپ کانوں کے کچے ہیں! آپ نے یہ چیز لکھ دینی ہے! میں ان کی خوش دلی پر مسرور ہوا! بے ساختہ بولا: یقیناً لکھنے کا پروگرام تو ہوگا! ظاہر ہے لاکھوں لوگ اس سے فائدہ پائیں گے۔ کہنے لگے چلو ایسا ہے میں خود لکھ دیتا ہوں۔ کنو یا لانا جو بالکل کھٹا ہوا ہے کنو کہیں یا مالنا کہیں، فلاٹر کہیں، فروز کہیں۔۔۔ جتنا زیادہ کھٹا ہوگا اتنا اس کا فائدہ اور تاثیر بہتر ہوگی۔ وعدہ دے کر اس کا جوس نکال لیں اور جوس بھی ایسا نکالیں جس میں اس کے ریشے، پھوک، بیج سب کچھ ہو۔ ایک بڑا چچ شہد اور ایک چھوٹا

الرجی! جلد کا متاثر ہونا اور خاص طور پر وہ موٹی الرجی جو خوشبو دار درختوں کی پولن یا کسی غذا یا دوا سے ہوتی ہو حتیٰ کہ گندم کی الرجی کیلئے ایک انوکھا علاج ہے۔ 8- دمعہ: یہ مرکب دمعہ کے پرانے مریضوں کو جب استعمال کرایا گیا بعض کو پہلے پہل کچھ تکلیف محسوس ہوئی لیکن بعد میں انہیں اس کا بہت اچھا رزلٹ ملا۔ 9- الزائمر: عرصہ جس میں ہاتھ پاؤں کا پتہ نہیں! گردن کا پتہ نہیں! جسم خاص طور پر ہاتھ پاؤں پر اپنا کنٹرول نہیں! انسان کھانی نہیں سکتا اس بیماری میں اس کے بہت اچھے نتائج ہیں۔ 10- کولیسٹرول کی زیادتی: چربی لے مادوں کا زیادہ ہونا اور خون میں ایسے گندے مواد جس کیلئے طویل عرصہ دوائی کھانی پڑی ہے جس میں یورک ایسڈ پوریا کریمین، ان سب کیلئے بہت لا جواب ہے۔ 11- پرانے سے

ڈیپریشن جو کسی بھی دوائی سے نہ جاتا ہو اس کے استعمال سے ختم ہو جاتا ہے۔ 12- شوگر کے مریض اگر یہ دوائی استعمال کریں چاہیں تو شہد اس میں شامل نہ کریں چاہیں تو شہد شامل کر بھی سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ شوگر کے ایسے مریض جن کو زخم ہو گئے تھے بہت فائدے مند ثابت ہوئے۔ 13- آنکھ کا سوکھ جانا، نظر کا ختم ہو جانا، پھپھولا بن جانا، آنکھ کے پانی میں کمی یا رات کو نظر نہ آنا، اور روز بروز نظر کا کم ہونا، عینک کے شیشے کا بڑھتے جانا۔ آزمانے کے بعد بہت فائدے مند ثابت ہوا۔ 14- جوڑوں کا درد خاص طور پر ماہواری ختم ہونے والی خواتین میں، بوڑھوں میں اور بڑی عمر والوں میں۔۔۔ اعتماد سے استعمال کریں۔ 15- جوڑوں اور پٹھوں کا کھچاؤ، گردن کے پٹھے، سر کے پٹھے اعصاب کیلئے اس کے بہت بہترین رزلٹ ہیں۔ 16- وزن میں مسلسل کمی ہو رہی ہو، کوئی وجہ نظر نہ آتی ہو، تو اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ اس سے وزن کی کمی میں فائدہ ہوگا۔ 17- سینے کا جلنا، کھانے کے بعد تیز ابیت پرانی گیس، تخیڑ، پیٹ کا بڑھنا، ایسے ٹھیک ہوتا ہے جیسے کبھی یہ تکلیف تھی ہی نہیں۔ 18- بڑی آنت کا کینسر، جس میں علاج یہی ہوتا ہے کہ آنت کا یہ حصہ کاٹ دیا جائے اس کیلئے بہت بہترین فارمولہ ثابت ہوا ہے۔ 19- بڑی عمر میں اکثر پروسٹیٹ گلینڈ بڑھ جاتے ہیں، پیشاب رک رک کرتا ہے، بہت تکلیف ہوتی ہے جو یہ فارمولہ استعمال کرے اس کو یہ تکلیف نہیں ہوتی اگر ہو تو کچھ عرصہ میں ختم ہو جاتی ہے۔ 20- ماہواری کے دوران درد: تکلیف بے چینی، گھبراہٹ یہ دوا اس کا بہترین حل ہے۔ 21- چھاتی کا کینسر: جس میں فوری طور پر یہی کہا جاتا ہے کہ اس حصہ کو کاٹ دیا جائے ہرگز

نفسیاتی گھربلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان
اور بد حال
گھرانوں کے
الجھے خطوط اور
سلاجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

بہوؤں کے درمیان جھگڑے

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری دو بہوئیں ہیں جو میرے ساتھ رہتی ہیں بڑی بہو کے تین بچے ہیں اور چھوٹی بہو کے دو بچے ہیں میرے دونوں بیٹے کسی فرم میں معقول آمدن پھر سروس کرتے ہیں۔ بظاہر کوئی پریشانی نہیں لیکن دونوں بہوؤں کے درمیان گھر کے کام کی وجہ سے ہر وقت ٹھنی رہتی ہے انہیں ایک دوسرے سے ہی شکایت رہتی ہے کہ وہ زیادہ کام کرتی ہے اور گھر کی ذمہ داریاں اس پر زیادہ ہیں اور باورچی خانے کے کام پر تو تیوری ہمیشہ چڑھی رہتی ہے۔ بعض اوقات تو نوبت تلخ کلامی پر آ جاتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ پانی ابالنے اور فریج میں پانی رکھنے پر ایک دوسرے سے جھگڑا کرتی ہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں؟ گھر کا ماحول دن بدن خراب ہوتا جا رہا ہے۔ (میمونہ کریم لاہور)

جواب: بہن! میری رائے میں آپ کا مسئلہ صرف غلط پلاننگ کی وجہ سے ہوا ہے۔ اسی زمانے میں لڑکیاں خواہ وہ بیٹی ہوں یا بہو! جل کر زندگی گزارنا نہیں چاہئیں۔ اس کا واحد حل یہی ہے کہ آپ بیٹوں اور بہو کو جمع کریں۔ مسئلہ ان کے سامنے رکھیں اور انہیں صورتحال سمجھائیں۔ اس کا حل یہ ہے کہ آپ دونوں بیٹوں کو علیحدہ کچن بنانے کا مشورہ دیں اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو کام کی باری باندھ دیں تاکہ ایک دوسرے سے اختلاف نہ کریں۔ پانی ابالنے کے مسائل ہیں تو آپس میں پیسے ملا کر ایک فلٹر منگوا لیں تاکہ اس سے جان چھوٹ جائے۔ بڑے خاندانوں میں کام کے مسئلہ ہمیشہ سے ہوتے تھے لیکن اب دلوں میں گنجائش ختم ہو گئی ہیں اس لیے یہ زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ کچھ ذمہ داریاں خود اٹھائیں اور اپنی نگرانی میں پوری کرائیں۔ صرف بڑا ہونا ہی نہیں ہوتا انسان کو بڑا بننا بھی پڑتا ہے۔

الجھی شخصیت

میرے دو بیٹے ہیں، شوہر کے انتقال کو سات آٹھ سال ہو چکے ہیں۔ دونوں بچے ایک اچھے سکول میں پڑھ رہے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ گزراوقات معقول طریقے سے ہو جاتی ہے اب جب کہ میرا بڑا بیٹا محسوس ہوتا ہے کہ اس کی شخصیت

بہت الجھی ہوئی ہے۔ وہ کسی سے بات کرنا پسند نہیں کرتا۔ بات تو بات اگر اس کے ساتھ کوئی زیدیاتی بھی کر جائے تو سہم کر رہ جاتا ہے۔ میں اس کی شخصیت کے اس پہلو سے بڑی پریشان ہوں۔ پڑھائی میں بھی اس کا دل نہیں لگتا۔ باپ بھی نہیں ہے حواس کی رہنمائی کر سکے۔ آپ سے مشورہ کی طالب ہوں مجھے کیا کرنا چاہیے۔ (ناہیدہ ملتان)

جواب: بہن! اللہ آپ کو ہمت عطا کرے اور آپ کا حامی و ناصر ہو کہ ابتلا و آزمائش کے اس دور میں آپ مرد کے سہارے کے بغیر زندگی گزار رہی ہیں۔ بیٹے کے مسئلہ کیلئے اللہ سے امید رکھیں اور ہر نماز کے بعد اس کیلئے دعا کریں۔ ماں کی دعا میں بڑی طاقت ہے۔ پھر اس کو آپ خاندان میں اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں سے ملوائیں۔ اس کی عمر کے اچھے اور مہذب لڑکوں سے اس کی دوستی کرائیں۔ اچھی معلوماتی اور اسلامی کتابیں اس کو پڑھنے کیلئے دیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے واقعات سنائیں تاکہ اس میں ہمت پیدا ہو۔ اسے اچھے استاد سے ٹیوشن پڑھوائیں جو بہتر اور با اعتماد ہو اور اس کی اچھی تربیت کر سکے اور اس میں اعتماد پیدا کر سکے۔ باپ کی محرومی نے بچے کو احساس کمتری کا شکار بنا دیا ہے۔ لوگوں میں اٹھنے بیٹھنے سے یہ عادت ختم ہو جائے گی۔

خلو طعلیمی ماحول کا نقصان

میرے دونوں بیٹے اولیوں میں پڑھتے ہیں ہمارے گھر کا ماحول درمیانہ درجے کا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ نہ تو بہت زیادہ پابند ہے اور نہ بہت زیادہ آزاد۔ لیکن بچوں کے رویے میں خاص فرق ہے۔ خاص طور سے بیٹا جو کسی کلاس فیلو سے بہت زیادہ متاثر ہے، ہر وقت اس سے فون پر بات کرتا رہتا ہے۔ اگر کچھ ہوں تو برا مانتا ہے۔ میرے شوہر بھی اسے کچھ نہیں کہتے لیکن میں بہت زیادہ پریشان ہوں۔ میں اس کی تربیت کس طرح کروں کہ آگے جا کر اس کی عادت و اطوار اور سیرت اس ماحول سے متاثر نہ ہو۔ (بیگم شامنا ملتان)

جواب: بہن! یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہمارے اکثر گھروں کا مسئلہ ہے، ہوا کے رخ پر چلنے والے کبھی کبھی راہ بھی جنک جاتے ہیں۔ اللہ آپ پر رحم کرے اور بچے کو نیک ہدایت

دے۔ خلو طعلیمی ماحول نے آزادانہ روش کو جنم دیا ہے۔ آپ اس کو سمجھائیں، تنہا نہ چھوڑیں۔ اسے ایسے مشاغل میں مصروف رکھیں کہ اس کا ذہن ان باتوں کی طرف نہ جاسکے۔ خود بھی نماز پڑھیں اور بچوں کو بھی نماز کا پابند بنائیں۔ اخلاقی تربیت ہی حاصل زندگی ہے۔ آپ نے اچھی ہمت سے کام لیا تو انشاء اللہ اس پر قابو پالیں گی۔ دراصل ہمارے معاشرے میں یہ بے راہ روی عام ہو چکی ہے اور اس کا اصل ذمہ دار میڈیا ہے جس نے اچھے اور بُرے کی تفریق مٹا دی ہے جب تک ان دونوں راستوں کے درمیان ایک واضح فرق سامنے نہیں آئے گا، اخلاقی تربیت بہت ضروری ہے۔

عجب ذہنی پریشانی

میں عجب ذہنی پریشانی کا شکار ہوں، میں خود سمجھتا ہوں لیکن سلجھا نہیں سکتا۔ میں کسی بھی محفل میں جاؤں میری خواہش یہ ہوتی ہے کہ میں سب سے اچھا اور منفرد نظر آؤں۔ میری صورت و شکل بھی خاصی بہتر ہے لیکن اگر کسی بھی لڑکے کو خود سے اچھے لباس میں دیکھ لیتا ہوں تو پھر مجھ پر عجیب سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جسے میں کوئی نام نہیں دے سکتا۔ اندر ہی اندر دماغ کھولنے لگتا ہے۔ چاہتا ہوں اس لڑکے کا چہرہ بگاڑ دوں۔ بس ایسے ہی خیالات سے ذہن پر آگندہ ہو جاتا ہے۔ مجھے احساس ہے کہ میری یہ سوچ غلط ہے لیکن میرا بس نہیں چلتا۔ (شمیر، کراچی)

جواب: یہ کوئی ایسی بات نہیں جس سے آپ پریشان ہو جائیں۔ اپنے جذبات و احساسات کو دبانے کی کوشش نہ کیا کریں جب بھی کسی تقریب میں جائیں اور ایسی صورتحال پیدا ہو جائے تو درود شریف پڑھنا شروع کر دیں اور گلاس سے چھوٹے چھوٹے گھونٹ بھر کر پانی پینا شروع کر دیں انشاء اللہ یہ کیفیت اعتدال پر آ جائے گی۔ ویسے آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے آپ کو دیکھا کریں اور سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد اللہ کا شکر ادا کیا کریں کہ اس نے آپ کو مناسب ناک، آنکھ اور جسم دیا ہے۔ اس دنیا میں کچھ لوگ تو ایسے بھی ہیں جو آنکھ، ناک اور کان سے محروم ہیں۔ جب آپ اپنی سوچ میں تبدیلی پیدا کرینگے تو آپ کا ذہنی تناؤ خود بخود کم ہو جائے گا۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

آسان سے نسخے نے زندگی بچا لی!

ایک مریضہ کے پیٹ میں پانی بھرا ہوا تھا، تمام جسم پھولا ہوا تھا۔ ہر ہفتے ہسپتال سے پانی نکواتی تھی، دل کی مریضہ بھی تھی، ڈاکٹر صاحبان کہہ رہے تھے پوری زندگی پانی نکوانا ہی اس کا علاج ہے۔ اس کے علاوہ کوئی علاج نہیں ہے۔ میں نے اللہ کا نام لے کر دوائی شروع کروائی اسی دن سے افاتہ شروع ہو گیا۔ چند دن بعد اس کی سوجن کم ہونا شروع ہو گئی۔

تقریباً 20 دن سے دوائی شروع کر رہی ہے اور ابھی جاری ہے۔ میں نے اسے دوائی دن میں 5 دفعہ کھانے کا عرض کیا تھا پہلے وہ لا علاج تھی۔ تین تین لحاف لے کر لیٹی تھی اور سامنے بیٹر ہوتا تھا مگر پھر بھی سردی محسوس کرتی تھی۔ کروٹ بدلنے کیلئے دوسرے آدمی کی ضرورت ہوتی تھی اب جسم کا تمام پانی خشک ہو گیا ہے۔ پہلے منہ سے پیپ نکلتی تھی اب وہ بھی ختم ہو گئی ہے۔ گھر کا تمام کام کاج اب خود کرتی ہے اور کہتی ہے کہ مجھے اللہ نے نئی زندگی دی ہے۔ 4 سال سے بیمار تھی اور تقریباً 6 لاکھ روپے علاج پر خرچ کر چکی ہے۔ اس کا بڑا پیشاب بھی بند تھا۔ نس نس میں پانی بھرا ہوا تھا۔ اب اللہ نے فضل فرمایا ہے۔ دوائی یہ ہے: کباب چینی 100 گرام، پھنکوری بریاں 10 گرام کوٹ پیس کر چوتھائی چمچ دن میں تین مرتبہ۔ اس سے سرب الاثر دوائی میری نظر سے آج تک نہیں گزری۔

کان پیڑے کا آسان روحانی علاج

سورۃ فاتحہ پوری پڑھتی ہے اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی پڑھتے ہوئے کان پیڑوں کے گرد پھیرتے جائیں جہاں سے شروع کریں وہیں پر دائرہ ختم کر دیں اور شہادت کی انگلی سے کراس (X) لگا دیں۔ یہ عمل ایک وقت میں تین مرتبہ کرنا ہے۔ صبح، شام اور اگلے دن صبح تین دم ہونگے۔ کان پیڑے ختم ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ اور مریض سے کہیں کہ وہ کم از کم دس روپے کی ٹافیاں لے کر محلے کے بچوں میں تقسیم کر دے۔ (عبقری جلد 4)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناپاتیوں رزق کی تنگی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد-500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

شدید دانت درد اور کالے جادو کا یقینی خاتمہ

اظہر عنایت شاہ کوہاٹ

شیخ فخر الدین خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے ۷۰۰ھ میں حرم مکہ میں فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس کے حال کے موافق اپنا اسم بتلایا وہی اس کے لیے اسم اعظم ہے جیسے کہ ارحم الراحمین حضرت ایوب علیہ السلام کے واسطے مخصوص تھا جو ان کی اس دعا میں مذکور ہے

بَعْدَ عِشْرِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (ص 5 3) اور خَيْرُ الْوَرَثِيْنَ حضرت زکریا علیہ السلام کیلئے اس دعا میں رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَرَثِيْنَ (الانبیاء 89) چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعائیں قبول کیں۔ حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری سے صحت ہوئی، حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملک عنایت ہوا اور حضرت زکریا علیہ السلام کو حضرت یحییٰ علیہ السلام کی خوشخبری ملی۔ جو شخص اسماء الحسنیٰ میں اپنی حاجت کے مطابق جس اسم کے ساتھ دعا مانگے گا انشاء اللہ قبول ہوگی۔

دانت درد کا مجرب عمل: درج ذیل عمل عبقری اکتوبر 2008ء میں ہے جب سے عمل پڑھا اس دن سے میرے عمل میں ہے۔ دانت درد کیلئے حد درجہ مؤثر ہے۔ آپ بھی ضرور آزمائیں۔ عمل یہ ہے:-

ا	ب	ج
د	ه	و
ر	ح	ظ

یہ نقش کسی کا پی پر بنا کر مریض کو کہیں کہ ایک با تھوک لیں اور سیدھے ہاتھ کی انگشت شہادت درد والے دانت پر رکھیں اور قلم کی نوک الف پر رکھ کر مکمل سورۃ فاتحہ بمعہ تسبیہ پڑھ کر دانت پر پھونک مارے پھر قلم کی نوک ب پر رکھ کر دو مرتبہ سورۃ فاتحہ بمعہ تسبیہ پڑھ کر پھونکے اسی طرح ج پر قلم رکھ کر تین مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرے۔ اس کے بعد مریض کو تھوکنے کا کہیں۔ انشاء اللہ درد ختم ہو چکا ہوگا۔ اگر کوئی کمی ہو تو اگلے حروف پر بھی پہلے والے طریقے کے مطابق عمل کریں۔ درد کے وقت درد کا ہونا لازمی ہے۔ آرام کی حالت میں دم نہ کرے۔ نوٹ: عامل اس کا صدقہ ضرور دے ورنہ اس کے اپنے دانت خراب ہو جائیں گے۔ صدقہ زیادہ نہ ہو صرف پانچ یا دس روپے ہوں خواہ وہ مسجد میں دے۔

درویش شریف کی برکت سے خاتمہ بالخیر

میرے ایک چچا کا معمول تھا کہ ان کی زبان پر ہر وقت درود شریف جاری رہتا اور بیٹیوں کی خفیہ کفالت کرتے، جب ان کا انتقال ہوا تو انہوں نے کلمہ شہادت پڑھا دایں طرف منہ کیا اور اللہ کو پیارے ہو گئے۔ (ظفر اقبال سرگودھا)

یہ عمل شیخ ابو محمد مرجانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں تلقین فرمایا تھا۔ عملیات کی اکثر کتابوں میں یہ عمل موجود ہے۔ میرے معمولات میں رہا ہے۔ عمل حد درجہ مؤثر ہے کئی واقعات ہیں، صرف ایک واقعہ حاضر خدمت ہے۔ میرے ایک دوست جو افغانی ہیں۔ ایک دفعہ مجھے کہنے لگے کہ میرے گھر والے دو سال سے میرے رشتے کیلئے کوششیں کر رہے ہیں لیکن کسی بھی طرح بات نہیں بن رہی حالانکہ افغانستان میں کچھ لوگ پیسے دے کر رشتہ کرتے ہیں بندہ نے جب اس کو چیک کیا تو ان پر بندش لگی ہوئی تھی۔ ان کو بتایا کہ بھی آپ کا مسئلہ تو یہ ہے یہی عمل تیار کر کے دیا، ایک ہفتہ بعد جب دوبارہ چیک کیا تو بفضل تعالیٰ بندش کے اثرات ختم تھے۔ ایک جگہ ان کے رشتے کی بات چل رہی تھی اسی جگہ رشتہ ہو گیا۔ اب ماشاء اللہ تین بچوں کے باپ ہیں۔ عمل یہ ہے:-

سورۃ توبہ کی آخری دو آیات۔ بنی اسرائیل آیت نمبر 82۔ سورۃ حشر آیت 21 تا 24۔ سورۃ فلق و ناس مکمل اور یہ دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُبْعِيْ وَاَنْتَ الْمُبِيْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ اللّٰهُ فِي الْاَمْرِ فَخَلَقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمَاعِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلٰیٰ یَا مَنْ يَّبْدِیْهِ الرَّبِّیْلَاءُ وَالْمُعَافَاتِ وَالشِّفَاءُ وَالْذَّوَاءُ بِمُعْجَزَاتِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ وَبَرَكَاتِ خَلْقِكَ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِکَ وَحُزْمَةِ کَلِمَتِكَ عِیْسٰی عَلَیْہِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَشْفِہُ۔

کونسا اسم اعظم ہے:- شیخ فخر الدین خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے ۷۰۰ھ میں حرم مکہ میں فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس کے حال کے موافق اپنا اسم بتلایا وہی اس کے لیے اسم اعظم ہے جیسے کہ اَرْحَمُ الرَّحْمٰیْن حضرت ایوب علیہ السلام کے واسطے مخصوص تھا جو ان کی اس دعا میں مذکور ہے۔ رَبِّ اِنِّیْ مَسْئِبِی الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحْمٰیْن اور الْوَهَّاب حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے جب انہوں نے یہ دعا کی رَبِّ اغْفِرْ لِّیْ وَهَبْ لِّیْ مَلْکًا لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ

بچوں کا صفحہ

جہیتی مانوبلی کی انوکھی کہانی

عبدالماجد کوئٹہ

اپنا لیا اور پھر جلد ہی وہ دوبارہ چوہوں کیلئے خطرے کا نشان اور گھروالوں کی آنکھ کا تار بن گئی۔ پیارے بچو! آپ بھی سستی چھوڑیں، پانچ وقت نماز پڑھیں، سپارہ پڑھیں اور دل سکول میں پڑھیں، اچھے گریڈ میں پاس ہو کر اپنے ماں باپ کی آنکھ کا تار بن جائیں۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریریں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں

عبقری کی ویب سائٹ کا سٹیکر اپنی گاڑیوں پر لگا کر دکھی انسانیت کو پریشانیوں کے حل اور دکھوں کے مداوے کی طرف متوجہ کریں۔ نوٹ: ایسے سٹیکر جو رات کو اندھیرے میں لائٹ پڑنے پر چمکے گا، لائف ٹائم گارنٹی بارش سردی گرمی سے خراب نہ ہونے والا۔ گاڑی کی زینت اور خوبصورتی کو بڑھانے والا۔ اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں۔ (قیمت -/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

لال بیگ اور دوسرے کیڑے مکوڑے بھی اس نے ختم کر ڈالے۔ جب وہ آئی تھی چوہوں کی جان پر بنی ہوئی تھی۔ ان کا کوئی حربہ کامیاب نہ ہوتا۔ مانوبلی جھٹ انہیں پکڑتی اور کھا جاتی۔ اچھا کھانا، آرام اور سب کی توجہ ملنے لگی تو مانوبلی آہستہ آہستہ کام چور ہونے لگی

ایک تھی مانوبلی جو کسی کی جہیتی یا لاڈلی نہ تھی۔ اس نے شہر کے ایک کباڑ خانے میں آنکھ کھولی اور پھر اپنی ماں اور دوسرے بہن بھائیوں کے ساتھ مختلف جگہوں کی تبدیلی کے بعد ایک قصاب کی دکان کے پاس گندے نالے پر رہنے لگی۔ وہ ذرا بڑی ہوئی تو ایک دن اس کی بہن رانوبلی کو ایک بہت پیاری سی بچی ایک بڑی سی گاڑی میں بٹھا کر لے گئی اور اس کا بھائی شانی بلاخونخو ارکتے کے ہاتھوں دنیا سے رخصت ہو گیا۔ وہ ذرا بڑی ہوئی تو اس کی ماں اسے چھوڑ کر چلی گئی۔ مانوبلی کئی بار اپنی ماں کے پاس گئی کہ شاید اسے پہچان لے لیکن وہ اسے ہمیشہ اجنبی بن کر ملتی اور مار پیٹ کر بھگا دیتی۔

مانوبلی نے بھی آہستہ آہستہ اپنی ماں کو بھلا دیا اور یوں ہی گلیوں میں آوارہ پھرنے لگی۔ ایک دن اچانک اس نے اپنی بہن رانوبلی کو دیکھا جو ایک بہت بڑے سے لان میں گھاس پر بیٹھی دودھ پی رہی تھی۔ مانوبلی فوراً آگے بڑھی اور اسے پکارا لیکن اس نے بھی بہن کو پہچاننے سے انکار کر دیا اور اسے اپنے گھر سے نکال دیا۔

مانوبلی کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ باہر نکلی تو ایک نہایت گندے بچے نے نشانہ لے کر ایک پتھر اسے دے مارا۔ پتھر اس کی ٹانگ پر لگا اور وہ لنگڑا کر گر پڑی۔ بچے کے ساتھی اس کے اس سنہری کارنامے پر قہقہے لگانے لگے۔

مانوبلی بڑی مشکل سے اٹھی اور اپنی زخمی ٹانگ کے ساتھ بھاگ کھڑی ہوئی کہ کہیں باقی بچے بھی پتھر لے کر اس پر اپنا نشانہ نہ آزمانے لگیں۔ اسے انسانوں پر غصہ آنے لگا کہ وہ کس دیدہ دلیری سے ہم جیسے معصوم جانوروں پر ظلم کرتے ہیں اور انہیں کوئی کچھ نہیں کہتا۔

وہ اپنی زخمی ٹانگ کے ساتھ ایک گھر میں داخل ہوئی تو وہاں ایک مہربان بچے سے اس کا واسطہ پڑا۔ بچے کو اس کی حالت پر بہت ترس آیا۔ کچھ دیر بعد وہ اس کیلئے ایک پیالے میں دودھ لے آیا۔ مانوبلی نے جھجکی اسے بھوک بھی زوروں کی لگی ہوئی تھی۔ اس نے بچے کی طرف دیکھا جو دور جا کھڑا ہوا تھا۔ مانوبلی نے تھوڑا سا دودھ پی لیا اور لیٹ گئی۔ بچہ اسے اٹھی۔ اس نے جلد ہی سارا دودھ پی لیا اور لیٹ گئی۔ بچہ اسے

پکارتا ہوا آگے بڑھا اور بڑے مہربان ہاتھوں سے اس کی زخمی ٹانگ ٹٹولی۔ پھر وہ اندر چلا گیا تو مانوبلی نے بھاگنے کا سوچا مگر اپنے اس نئے مہربان دوست کو چھوڑنے کا اس کا جی نہ چاہا۔ آخر بچہ آیا تو اس کے ہاتھ میں مرہم پٹی تھی۔ مرہم پٹی ہونے کے بعد مانوبلی کو کچھ سکون ہوا تو وہ سو گئی۔

اگلے دن بچہ اسے اپنے گھر کے اندر لے گیا۔ اس کے والدین بھی مانوبلی کو مہربان اور اچھے معلوم ہوئے۔ چنانچہ جلد ہی وہ اس گھر میں گھر کے ایک فرد کی طرح رہنے لگی۔ مہربان بچہ اسے لے کر باہر جاتا، اس کیلئے اس کی پسندیدہ غذائیں لاتا، اسے صاف ستھرا رکھتا۔ مانوبلی کا دل وہاں لگ گیا۔ ان سب کی مہربانیوں کا صلہ اس نے یہ دیا کہ اس گھر میں سے تمام چوہوں کو گھر چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔

لال بیگ اور دوسرے کیڑے مکوڑے بھی اس نے ختم کر ڈالے۔ جب وہ آئی تھی چوہوں کی جان پر بنی ہوئی تھی۔ ان کا کوئی حربہ کامیاب نہ ہوتا۔ مانوبلی جھٹ انہیں پکڑتی اور کھا جاتی۔ اچھا کھانا، آرام اور سب کی توجہ ملنے لگی تو مانوبلی آہستہ آہستہ کام چور ہونے لگی۔ کھاپی کروہ سارا دن اور رات سوتی رہتی۔ اکثر چوری چھپے دودھ بھی پی لیتی۔ کبھی دوسری چیزیں بھی چیکے سے ہڑپ کر جاتی۔ زیادہ کھانے کی وجہ سے مانوبلی بہت موٹی ہو گئی۔ چلنا پھر اس کیلئے دو بھر ہو گیا۔ ایک روز چوہوں نے باورچی خانے میں ہلا بلاتو مانوبلی ان کے پیچھے دوڑی، مگر جلد ہی تھک گئی۔

چوہے بھی مانوبلی کی کمزوری جان گئے تھے ہر روز ادھر ادھر پھرتے اور مانوبلی انہیں پکڑ نہ پاتی، کیونکہ وہ بہت موٹی ہو گئی تھی۔ دوڑنے سے اس کا سانس پھول جاتا اور وہ تھک جاتی۔ ایک دن اس نے گھروالوں کو کہتے سنا کہ مانوبلی کو واپس چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ یہ کسی کام کی نہیں رہی۔

اتنا سن کر اس کے ہوش اڑ گئے۔ اسے اپنی آوارہ گردی اور غربتی کے دن یاد آ گئے۔ اسے انسانوں کی خود غرضی پر غصہ آیا لیکن قصور اس کا اپنا بھی تھا۔ چنانچہ اگلے دن سے اس نے زیادہ کھانا پینا چھوڑ دیا اور باقاعدگی سے روزانہ بھاگنا، ورزش کرنا شروع کر دی۔ سستی کا بلی چھوڑ کر کام کو

فرزانہ صغیر، سرگودھا

محمد فاروق اعظم، حاصل پور

افحسبتم اور اذان کے عمل نے جنات کو چیخنے پر مجبور کر دیا

نوجوان بولا: اللہ کی قسم ان کی قیمت تو پانچ سو درہم کے برابر بھی نہیں۔ مہلب نابینا تھے۔ انہوں نے اس نوجوان کی بات سن لی

ایک مرتبہ مہلب بن ابی صغیرہ کا گزر قبیلہ ہمدان کے ایک محلے سے ہوا یہ بڑے مخیر اور رئیس تھے، محلے کے ایک نوجوان نے انہیں دیکھ کر پوچھا: یہی مہلب ہے؟ لوگوں نے بتایا: ہاں نوجوان بولا: اللہ کی قسم ان کی قیمت تو پانچ سو درہم کے برابر بھی نہیں۔ مہلب نابینا تھے۔ انہوں نے اس نوجوان کی بات سن لی۔ جب رات ہوئی تو مہلب نے اپنی آستین میں پانچ سو درہم رکھے اور اس محلے میں آکر نوجوان کو تلاش کرنے لگے۔ معلوم ہونے پر وہ نوجوان کے گھر آئے اور کمرہ کھولنے کو کہا۔ نوجوان نے دروازہ کھولا تو مہلب نے اس کے آگے پانچ سو درہم ڈالتے ہوئے گویا ہوئے۔ مہلب کی قیمت پکڑا، اللہ کی قسم اے میرے بھتیجے! اگر تو مجھے پانچ ہزار دینار کے مساوی قرار دیتا تو میں پانچ ہزار دینار بھی تیری خدمت میں لا کر رکھ دیتا۔

یہ گفتگو محلے کے ایک بزرگ نے سن لی اور بول اٹھا اللہ کی قسم تجھے سردار بنانے والے نے خطا نہیں کی۔

اللہ تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کو دنیا سے بچاتا ہے:

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت کرتا ہے تو دنیا سے اس کو اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح کہ تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے جب کہ اس کو پانی سے نقصان پہنچتا ہو۔ فائدہ: دنیا اصل وہی ہے جو اللہ تعالیٰ سے غافل کرے اور جس میں مشغول ہونے سے آخرت کا راستہ کھوٹا ہو۔ پس اللہ تعالیٰ جن بندوں سے محبت کرتا ہے اور اپنے خالص انعامات سے ان کو نوازاں چاہتا ہے۔ ان کو اس مردار دنیا سے اس طرح بچاتا ہے جس طرح کہ ہم لوگ اپنے مریضوں کو پانی سے پرہیز کراتے ہیں۔

انسان کے تین دوست: علم، دولت اور عزت تینوں دوست تھے، ایک مرتبہ ان کے بچھڑنے کا وقت آگیا، علم نے کہا مجھے درگاہوں میں تلاش کیا جاسکتا ہے، دولت کہنے لگی مجھے امراء اور بادشاہوں کے محلات میں تلاش کیا جاسکتا ہے، عزت خاموش رہی، علم اور دولت نے عزت سے اُس کی خاموشی کی وجہ پوچھی تو عزت ٹھنڈی آہ بھر کر بولی میں جب کسی سے بچھڑ

میں کافی عرصے سے سن رہا تھا کہ میرے ایک دوست کے گھر میں جنات ہیں، ان کے گھر کے اکثر افراد بیمار رہتے، سر اور کندھوں میں درد رہتا، لڑائی جھگڑا رہتا، کاروبار میں برکت نہیں ہے، لڑکے لڑکیاں جوان ہیں مگر کسی کی شادی کا کوئی انتظام نہیں۔

آئے ہیں، ہاں ایک آدمی ہے اس نے ہمیں قید کر کے یہاں بھیجا ہے۔

ابھی یہ باتیں جاری تھیں کہ دوست کی والدہ پر حاضری ہوگئی۔ میں نے پوچھا کون ہو کہنے لگی میرا نام خالدہ ہے اور میں اس معذور بچے امین کی والدہ ہوں، اور میں بوڑھا لاہور سے آئی ہوں۔ میں نے پوچھا گھر کے افراد کو کیوں تنگ کرتی ہو؟ بتایا کہ میں مجبور ہوں، تنگ نہیں کرنا چاہتی، میں قید ہوں جب تک آپ لوگ مجھے آزاد نہیں کراؤ گے میں نہیں جاسکتی۔ میں نے پوچھا اس گھر پر کون سے اثرات ہیں۔ اس نے کہا جنات بھی اور جادو بھی۔ جادو قریب ایک گھر ہے اس نے کروایا ہے۔ جتنی نے کہا کہ جب آپ افحسبتم اور اذان کا عمل اور ایقائہ کا ورد کرتے ہو تو ہمیں بہت چوٹ لگتی ہے۔ آپ بہ نہ کیا کرو۔ اس کے بعد کوئی جنات نہ آیا۔ اب یہ معلوم نہیں کہ جنات سچ بول رہے ہیں یا ہمیں افحسبتم اور اذان کے عمل اور ایقائہ کا پڑھنے سے ہٹانے کیلئے جھوٹ بول رہے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! اس گھر میں بہت خبیث قسم کے جنات ہیں، یہ اس کے ایسے افراد جو بہت عرصے پہلے فوت ہو چکے ہیں ان کے بارے میں بھی معلومات دیتے ہیں یہاں تک کہ ان کے والد صاحب کے بارے میں کہا کہ انہیں جادو کے زور پر مارا گیا ہے اور وہ تعویذ ان کے قمیص کی جیب میں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے جنات کے متعلق بہت سی کہانیاں سنی ہیں مختلف کتابوں اور رسائل میں بہت قصے بھی پڑھے لیکن کبھی خود جنات سے بات کرنے یا دیکھنے کا مشاہدہ نہیں ہوا، ابھی چند دن پہلے میری جنات سے ملاقات ہوئی، یہ انوکھی اور سچی ملاقات جس نے مجھے کافی دن بیمار رکھا وہ میں قارئین عبقری کیلئے لکھ رہا ہوں:- میں کافی عرصے سے سن رہا تھا کہ میرے ایک دوست کے گھر میں جنات ہیں، لیکن میں ہر بار سنی ان سنی کر دیتا۔ ان کے گھر کے اکثر افراد بیمار رہتے، سر اور کندھوں میں درد رہتا، لڑائی جھگڑا رہتا، کاروبار میں برکت نہیں ہے، لڑکے لڑکیاں جوان ہیں مگر کسی کی شادی کا کوئی انتظام نہیں۔ میں نے نہیں عبقری رسالہ میں سے پڑھ کر اذان اور افحسبتم کا عمل (سات مرتبہ اذان اور سات مرتبہ سورہ مؤمنون کی آخری چار آیات دائیں کان میں اگر خو کر کے رہے ہیں تو تصور کر کے پھونک ماریں اور اسی طرح بائیں کان میں سات مرتبہ یہ عمل کریں کسی دوسرے کا تصور کر کے بھی دم کر سکتے ہیں) اور ہر وقت یاقہاڑ پڑھنے کو دیا۔ کچھ عرصہ گزرا میں اپنے دوست کے گھر گیا اور ان کی چھوٹی بچی منزل کے کان میں اذان دے رہا تھا کہ اچانک بچی پر حاضری ہوگئی۔ میں یکدم ڈر گیا لیکن میں نے اپنے حواس پر قابو پاتے ہوئے پوچھا تم کون ہو؟ کہنے لگی میرا نام نبیلہ ہے۔ میں نے کہا تم منزل (بچی) کو چھوڑ دو، کہنے لگی میں نہیں چھوڑوں گی، مجھے اس بچی سے عشق ہے آپ چاہے مجھے جلا دو یا مار دو میں نے ڈرتے ڈرتے پوچھا کہاں سے آئی ہو؟ کہنے لگی ہائی سکول کے ایک درخت سے، اور پھر وہ جتنی چلا گئی۔

دوسری دن میں پھر گیا اور پھر میں نے گھر کے ایک بچے کے کان میں اذان دی تو پھر حاضر ہوئی۔ میں نے پوچھا کون ہو؟ کہنے لگی میرا نام امین ہے اور میں پیداؤشی معذور ہوں اور چھوٹا بچہ ہوں۔ میں نے پوچھا کس کے ساتھ رہتے ہو؟ کہنے لگا یہ جو چھوٹا بچہ ہے اس کے ساتھ رہتا ہوں۔ میں نے پوچھا اس گھر میں آپ کے علاوہ بھی کوئی رہتا ہے؟ اس بچے نے کہا ہاں ہمارے قبیلہ کے کل چالیس افراد ہیں، اس کے علاوہ 500 اور بھی ہیں۔ میں نے پوچھا آپ کو کس نے بھیجا ہے۔ بچہ کہنے لگا کہ ہم شالامار باغ لاہور میں بوڑھے کے درخت سے

ہر روحانی و جسمانی مرض کا علاج

ہر روحانی و جسمانی امراض کا علاج چار چیزوں میں ہے:-
1- دعا۔ 2- دوا۔ 3- پرہیز۔ 4- عمل۔ دعا یہ ہے:- تو بہ استغفار، کلمہ طیبہ، درود پاک، الحمد شریف، آیہ الکرسی، آخری چاروں قل یہ سب تین سے لیکر ستر مرتبہ۔ پڑھنا ہی روحانی و جسمانی مرض کا علاج ہے۔ تنگدستی دور ہو، تو بہ استغفار کریں، اٹھتے بیٹھتے کلمہ طیبہ کا ورد، اول و آخر درود پاک 3 تا 11 مرتبہ اس کے بعد سارا دن بے حساب اَللّٰهُ الصَّبْرُ یَا فَتَّاحُ یَا زَوَّاقُ یَا وَهَّابُ پڑھیں۔ انشاء اللہ بے حساب روزی پائیں گے۔ اس کے ساتھ پرندوں کو بطور صدقہ کچھ دانہ وغیرہ ڈال دیا کریں۔ (رب)

ظالم کو قبر نے بھی اپنی آغوش میں جگہ نہ دی

زبان خلق نقارہ خدا سمجھو۔ لوگوں نے کہا کہ ہم اسے ظلم سے روکتے تھے اس نے بے گناہ غیر مسلم لوگوں کو قتل کیا تو اسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے قبرستان میں بھی دفن نہ ہونے دیا۔ راوی کہتا ہے کہ آج بھی اس کی قبر کے قریب سے گزرتو سخت گرمی محسوس ہوتی ہے

محترم قارئین! یہ واقعہ قیام پاکستان کے وقت خیر پور نامیوالی میں پیش آیا اور آج بھی اس کے کئی چشم دید گواہ موجود ہیں۔ یہ واقعہ میرے ایک کو لیگ نے سنایا جو کہ وہاں کا رہائشی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ظلم آخر ظلم ہے اور ظلم ہمیشہ مٹ کر رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ظلم کی رسی ضرور ڈھینکرتا ہے مگر اس کی پکڑ بڑی شدید ہوتی ہے اور خاص کر جو اس کی مخلوق پر ظلم کرتا ہے اللہ اس کو برباد کر دیتا ہے۔

جب پاکستان معرض وجود میں آیا تو یہاں سے ہندو اور وہاں سے مسلمان ہجرت کر یہاں آ رہے تھے۔ ہندوستان میں جو مسلمان شہید ہوئے۔ انگریز مورخ کے مطابق 30 لاکھ مسلمان مرد و عورت بچوں کو قتل کیا گیا نوجوان لڑکیوں نے اپنی عزت بچانے کی خاطر خود کشیاں کر لیں زمین انسانی خون سے سرخ ہو گئی۔ اس علاقے میں ایک زمیندار جس کا نام گامن سندھو تھا وہ خیر پور کا سب سے بڑا امیر آدمی تھا۔ ٹھا کر آدمی تھا اور ظالم بھی بہت تھا۔ جب اس نے دیکھا کہ تقسیم ہند ہو رہی ہے۔ یہاں سے ہندو اور سکھ ہجرت کر کے جا رہے ہیں وہ اپنی جائیداد سب کچھ چھوڑ کر جا رہے تھے۔ گامن سندھو نے ان ہندوؤں اور سکھوں کو قتل کرنا شروع کر دیا۔ ان کا مال بھی چھین لیا اور ان کی عورتوں اور بچوں کو بھی مارنا شروع کر دیا۔ کئی مسلمانوں نے اسے سمجھایا کہ اچھی بات نہیں ہے۔ اسلام ظلم برداشت نہیں کرتا، خواہ کوئی غیر مسلم ہی کیوں نہ ہو۔ اسلام تو جان کو کعبہ کی حرمت سے بھی زیادہ اہمیت دیتا ہے مگر گامن سندھو نے کسی کی نہ مانی۔ ہندوؤں اور سکھوں کو قتل کرتا رہا ان کا مال و دولت ضبط کرتا رہا وہ تو کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے۔

یہاں تک کہ امن ہو گیا، گامن سندھو امیر ترین ہو گیا، اس کا ظلم بڑھتا رہا کچھ عرصے کے بعد بیمار ہونے کے بعد فوت ہو گیا۔ جب اس کی میت علاقے کے لوگ قبرستان میں لے کر گئے تو اسے قبر میں ڈالا گیا تو قبر نے باہر پھینک دیا، قبرستان میں جس جگہ بھی اس کی قبر نکلی گئی وہ قبر بیٹھ جاتی یا خراب ہو جاتی جب کچھ صاحب نظر لوگوں نے محسوس کیا اور کہا کہ اس قبرستان میں نیک لوگ دفن ہیں وہ اس ظالم شخص کو

مکافات عمل کے موضوع پر ایک سچا واقعہ ہے کہ میرے والد صاحب کے ایک دوست محکمہ ریونیو میں اچھے عہدے پر تھے ایک بیٹا اور بیٹی تھی۔ بچے بھی انتہائی تابعدار تھے۔ روپے پیسے کی فراوانی کی وجہ سے وہ لاہور کے پوشایا میں شفٹ ہو گئے۔ اس کے بعد ملاقات میں کمی آ گئی۔ چند سالوں کے بعد ایک مشترکہ دوست سے پتہ چلا کہ دوست کا انتقال ہو گیا اور اسی رات بیچے جو امیں بیٹا گھراور گاڑی ہار گیا۔ باقی جائیداد بینکوں کے لون اور لوگوں کے ادھار پر نکل گئی۔ بیٹی کے سسرال والوں نے حالات کو دیکھتے ہوئے اسے طلاق دے دی۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ تربیت میں کمی تھی تو صرف اس چیز کی جس کا ذکر مندرجہ بالا سطور میں کر دیا گیا۔ حرام کمائی سے بنائی ہوئی ایمپلائز سودی دیواریں جب گریں تو باقی صرف تباہی بچی۔

حروف تہجی سے مومن کی زندگی (ایک مہرہ)	ا	اللہ کو پہچان	ض	ضیافتِ غرباء کر
	ب	بڑوں کا کہنا مان	ط	طواف کعبہ کر
	ت	توبہ کر انسان	ظ	ظالم تو نہ بن بھی
	ث	ثابت رکھ ایمان	ع	عمل پسند کریں بھی
	ج	جہاد پر تو چل	غ	غرض نہ ہو کسی سے
	ح	حج کیلئے نکل	ف	فرائض ادا ہوں خوشی سے
	خ	خانہ کعبہ جا	ق	قرآن کی تلاوت
	د	دل کر لے اُجاگر	ک	کما رزق حلال
	ذ	ذکر کا مزہ چکھ	ل	لا تعدا کلمہ پڑھ
	ر	رمضان کا روزہ رکھ	م	میت رکھ دل میں ملال
	ز	زکوٰۃ ادا کر	ن	نمازی سے اللہ کو پیار
	س	سلام سدا تو کر	و	وضو مومن کا تھنسیار
	ش	شکر کر ہر پل	ہ	ہدایت کی راہ لے
	ص	صبر کا ملے پھل	ی	یارب اپنا بنالے

جنت کے پیدائشی دوست میں حصہ دار بنیں صدقہ جاریہ کا بہترین موقع، تاحہ سے نہ جانے دیجئے گا

مقبول عام و خاص ”جنت کا پیدائشی دوست“ میں موجود جو حالات و واقعات عام عقل انسانی اور سوچ سے اونچے اور ماورا ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں اس سے پہلے بھی صحابہ، اہل بیت، تابعین، تبع تابعین، اولیاء اللہ جیسے خاص بندوں کے ساتھ انوکھے واقعات ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے ”جنت کے پیدائشی دوست“ جلد دوم کی تیار تیزی سے وجود میں آ رہی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ قارئین کا بھی اس روحانی و مقبول سلسلے میں بھرپور حصہ ہو۔ یقیناً آپ چاہتے ہیں تو اس سلسلے میں آپ کو انٹرنیٹ، کتاب، رسالے، میگزین یا کسی اللہ والے بزرگ سے کوئی بات ملی ہو تو بغیر کسی تاخیر کے ہمیں بھیجیں آپ کے مشکور ہوں گے۔ یعنی حضرت خضرؑ سے ملاقاتیں، طے الارض (کم وقت میں زیادہ فاصلہ طے کرنا)، طے الوقت (کم وقت میں زیادہ ذکر کر لینا)، مکاشفات، پراسرار جنت سے سچی ملاقاتیں، عالم جنت میں حاضری، ان کی مجالس میں شرکت کے واقعات، اہل اللہ کی زندگی سے ثابت شدہ حقیقتیں ہیں یہ واقعات آپ کو کسی بھی اہل اللہ کی زندگی میں ملیں ہوں یا کہیں بھی آپ کی نظر سے گزرے ہوں۔ اس کے علاوہ جدید سائنسی تحقیقات میں روحانیت کے معاملات اور جنت سے ملاقاتیں، جنت کے بارے میں سائنسی تحقیقات کے حوالے سے کوئی بھی



قارئین کے سوال

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

اپریل کے سوالات

1- محترم قارئین السلام علیکم! میں سگریٹ نوشی کا بہت شوقین ہوں عرصہ دراز سے سگریٹ نوشی کر رہا ہوں روز کی تین تین ڈبیائیں پھونک جاتا ہوں میرے گھر والے رشتہ دار میری اس عادت کی وجہ سے بڑے پریشان ہیں۔ میں نے بار بار اس عادت کو چھوڑنے کی کوشش کی لیکن ہر بار ناکام رہا، اگر کسی قاری کے پاس سگریٹ چھوڑنے کا کوئی ٹونکہ ہے تو براہ مہربانی ضرور بتائیں۔ (محمد برکت، گوجرانوالہ)

2- محترم قارئین السلام علیکم! میرا چہرہ دن بدن خراب ہوتا جا رہا ہے بازاری کریمیں لگا لگا کر میں تھک چکی ہوں ان کے سائیڈ امفیکٹ نے میرا چہرہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے، پورا چہرہ پیپ زدہ دانوں سے بھرا ہوا ہے ان دانوں نے مجھے ڈپریشن کا مریض بنا دیا ہے، اگر کسی بہن یا بھائی کے کوئی ٹونکہ، نسخہ یا وظیفہ ہے تو براہ مہربانی ضرور ماہنامہ عبقری کو ارسال کریں۔ (ش، راولپنڈی)

3- محترم قارئین السلام علیکم! مجھے شدید گرمی کی شکایت ہے سخت سردیوں میں بھی میرے جسم سے ہر وقت آگ نکلتی رہتی ہے ہاتھ پاؤں ہر وقت گرم رہتے ہیں پیشاب میں پیلاہٹ بہت زیادہ ہے اب جیسے جیسے گرمیاں آ رہی ہیں میری گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے، اگر کسی کے پاس کوئی نسخہ یا ٹونکہ ہو تو جلد از جلد ماہنامہ عبقری میں ارسال کریں۔ (محمد جاوید ملتان)

4- محترم قارئین السلام علیکم! میں دن بدن گناہوں کی دلدل میں دھنستا چلا جا رہا ہوں میں لاکھ کوشش کرتا ہوں بدنظری نہ کروں لیکن پھر بھی بدنظری کا گناہ کرتا ہوں بڑی مشکل سے نماز کی پابندی کرتا ہوں مگر پھر بھی کبھی ایک یا دو نمازیں رہ جاتی ہیں ہر وقت استغفار کرتا ہوں گناہوں سے معافی مانگتا ہوں میں سچا مسلمان بننا چاہتا ہوں براہ مہربانی کسی قاری کے پاس کوئی ایسا وظیفہ ہو جس سے میرا نفس میرے قابو میں آجائے تو میں ہمیشہ اس کیلئے دعائیں کروں گا۔ (حافظ مجید، کراچی)

مارچ کے جوابات

1- بہن آپ اور آپ نے دونوں بہنیں فَكشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿۲۲﴾ یہ آیت ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے وہ پانی اپنی آنکھوں پر لگائیں اس کے ساتھ جاکر اس طبیعت کے مطابق استعمال کریں۔ اگر ہو سکے عبقری میں شائع ہونے والے مضمون ”نیک توڑ مچھلی کا سوپ پینے کے بعد“ اس سلسلے میں آپ کا بہت معاون ہوگا۔ (ام جویریہ، کراچی)

2- آپ بہت خوش قسمت ہیں اللہ نے آپ کو توبہ کی توفیق عطا فرمائی، تنہائی میں بیٹھ کر دو نفل صلوٰۃ التوبہ کے پڑھیں اس کے بعد سورہ فاتحہ کو دو تین بار دہرائیں جب اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْذُ پر پہنچیں تو اس کو بار بار دہرائیں یہاں تک کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔ آپ کو داعیں بائیں کسی چیز کی پرواہ نہ رہے۔ ایسا اللہ سے رابطہ قائم ہو جائے۔ یہ عمل جب بھی آپ کو موقع ملے تب کریں۔ اس کے علاوہ استغفار اور پہلے کلمہ کا کثرت سے ورد کریں۔ کلمے کے نور سے دل منور ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ (رابعہ لاہور)

3- محترمہ عاصیہ صاحبہ! اس سلسلہ میں ایک ٹونکہ حاضر خدمت ہے جب بھی آدھے سر کا درد شروع ہو تو جس طرف درد ہو اس طرف کے مخالف ناک کے نتھے میں 3، 4 قطرے کر لیں کا رس ڈال دیں درد ٹھیک ہو جائے گا۔ مجھے بچپن میں بہت زیادہ آدھے سر کا درد ہوتا تھا اس نسخے سے ہمیشہ کیلئے ٹھیک ہو گیا جب بھی درد شروع ہو یہ نسخہ آزمائیں انشاء اللہ کچھ دنوں میں درد ہمیشہ کیلئے ٹھیک ہو جائے گا۔ آرام آنے پر میرے لیے خصوصی دعا کریں۔ (محمد عثمان، راولپنڈی)

4- محترمہ آصفہ! آپ کے بالچر کیلئے ایک نہایت آزمودہ نسخہ درج کر رہا ہوں، بک ریفرنس ”کلونجی کے کرشمات“ صفحہ نمبر 42، ہوا لثانی: اندے کی زردی کا تیل، کلونجی باریک پسلی ہوئی دونوں کو ملا کر سر پر اچھی طرح رگڑیں اور مالش کریں اس طرح مستقل کرنے سے گنج دور ہو جاتا ہے میرا کلینک ہے میں اپنے کلینک پر یہ تیل بنا کر دیتا ہوں، سو فیصد رزلٹ ملتے ہیں۔ (ڈاکٹر ظفر حمید ملک، انک)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مہاجرین کے ایک گروہ میں ایک گھر میں تھے اور اس گروہ میں حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ اور حضرت سعد بن ابی وقاصؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین بھی تھے تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر آدمی اپنے کفو کی طرف کھڑا ہو جائے اور خود حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف کھڑے ہو گئے اور انہیں اپنے گلے لگایا اور فرمایا: اے عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تو دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے۔ (امام حاکم، امام ابویعلیٰ)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک صحابیہ کے گھر گئے، انہوں نے ہمارے لیے بکری ذبح کی (وہاں) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”(ابھی یہاں) اہل جنت میں سے ایک شخص داخل ہوگا، پس تھوڑی دیر بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخل ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (ابھی) اہل جنت میں سے ایک اور شخص داخل ہوگا پس تھوڑی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخل ہوئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (ابھی) اہل جنت میں سے ایک اور شخص تمہارے پاس آئے گا (آپ نے یہ دعا بھی فرمائی) اے اللہ! اگر تیری رضا ہے تو آنے والا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہو، راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخل ہوئے“ (امام احمد، امام حاکم، نیز امام حاکم نے کہا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف دیکھ کر فرمایا: اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر“ (امام ترمذی)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ سے محبت کی اس پر لازم ہے کہ وہ ان دونوں (حسین کریمین رضوان اللہ علیہما اجمعین) سے بھی محبت کرے۔“ (امام نسائی ابن خزیمہ)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



خوبصورت پودے

خواب: میں اپنے کمرے سے باہر صحن میں آتی ہوں تو وہاں مجھے کیاریاں نظر آتی ہیں وہاں بہت سے پودے ہیں یا کہ ایک ہی پودا ہے یعنی اس کی شاخیں اوپر جا کر مل رہی ہوتی ہیں۔ میں ان پودوں کو دیکھ کر حیران ہوتی ہوں وہ پودے یکدم بڑے ہو گئے اور بہت ہی

اچھا خواب

خواب: دیکھا کہ میری چھوٹی بیٹی (م) میری گود میں ہے۔ اس کی عمر سات سال ہے۔ میں اس کے سر کے بالوں کو ہٹا کر دیکھتی ہوں تو بہت جوئیں نظر آتی ہیں۔ میں بہت سارا تیل اس کے بالوں میں لگا کر کنگھی کرتی ہوں تو بہت سی جوئیں نکلتی ہیں۔ میں مارنے کی بجائے کنگھی دھوتی ہوں اور پھر سر میں کنگھی کرتی ہوں۔ جوئیں نکلتی رہتی ہیں آخر وقت تک اکا دکا جوئیں نکلتی رہتی ہیں۔ میں پریشان ہو جاتی ہوں پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔ (رفعت ملتان)

تعبیر: خواب اچھا ہے۔ آپ کی بچی کی کسی بیماری سے حفاظت ہوئی ہے۔ آپ کسی اچھے ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔ آپ ان کی تربیت پر خاص توجہ دیں۔ اس میں کوتاہی نہ کریں۔ حسب توفیق خیرات کر دیں۔

مقصد میں کامیابی

خواب: صلوٰۃ الحجابات پڑھنے کے بعد دعا کے دوران نیند کے غلبے میں نظر آیا کہ میں اپنے گھر اور پڑوس کے درمیان دیوار کے ساتھ مع عامل کے موجود ہوں۔ عامل صاحب مجھ سے (دومرتبہ) کہتے ہیں کہ تمہاری شادی اسی جگہ ہوگی۔ اس دوران میں سوچ رہا ہوتا ہوں کہ کیسے ہوگی۔ (جاوید لاہور)

تعبیر: خواب اچھا ہے۔ آپ کا کام بن جائے گا۔ آپ اپنی کوشش جاری رکھیں۔ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

مشکلات دور

خواب: میں دیکھتی ہوں کہ ایک اُلُوگاؤں والے گھر کی دیوار پر بیٹھا ہے۔ (ہم اب شہر میں رہتے ہیں) وہ مجھے دیکھتا ہے میں اسے اڑا دیتی ہوں۔ اس کے بعد میں ایک ٹوکری میں ایک چیل اور کبوتر کو پیار کرنے اور کھلانے کے بعد بند کر دیتی ہوں۔ تھوڑی دیر بعد میں دیکھتی ہوں کہ کبوتر اڑ جاتا ہے۔ اس کے بعد منظر بدلتا ہے میں اپنی بہن کے ساتھ سکول میں کھڑی ہوں اس کے بعد اس کی دوست اور اس کی گود میں ایک پیارا سا بچہ بھی ہے میں اسے پیار کرتی ہوں۔ پھر ہم سکول کی سیڑھیاں چڑھتے ہیں وہاں کبوتر نے انڈے دیئے ہیں میں نے دیکھا کہ ایک انڈا ٹوٹ گیا ہے اس کے بعد آنکھ کھل جاتی ہے۔ (صائمہ شیخ پورہ)

تعبیر: خواب تو بہت اچھا ہے۔ آپ کے گھر کی تمام مشکلات دور ہوں گی اور گھر میں خوب خیر و برکت ہوگی۔ آپ تھوڑی احتیاط کریں۔ آپ کے کسی عمل سے نقصان ہو سکتا ہے۔ حسب توفیق صدقہ خیرات کریں تو بہت اچھا ہے۔

آپ تمام گھر والوں شہر والوں کی حفاظت ہوئی ہے۔ تمام لوگ کثرت سے تو بہ استغفار کریں اور نیک اعمال کا اہتمام کریں۔ فجر کی نماز کے بعد روزانہ ایک بار سورہ مریم پڑھ کر خیر و برکت کی دعا کریں۔

اچھی جگہ شادی ہوگی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنی بیٹی کے ساتھ شاپنگ پر گئی ہوں اور ایک ریڈی میڈ گارمنٹ کی دکان سے اپنی بیٹی کیلئے کوئی سوٹ خریدنا چاہتی ہوں مگر وہاں سوٹ لٹکے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک سرخ رنگ کا مگر پچھلا سادہ دوسری نیلے رنگ کی بہت گونا گونی لگا ہوا اور تیسرا سفید رنگ کا سنہری کام والا۔ تینوں میں سے کوئی بھی مجھے پسند نہیں آئے اور میں اپنی بیٹی سے کہتی ہوں کہ کہیں اور چلتے ہیں اور پھر دکان والے سے پوچھتی ہوں اور سوٹ کب آئیں گے وہ کہتا ہے کہ اب شاید نہ آئیں۔ میں سوچتی ہوں کہ اگر میں نے نہ لیے تو یہ سوٹ کوئی اور نہ خرید لے تو میں وہاں سے ایک سوٹ خریدتی ہوں جو میری بیٹی پر بہت زیادہ خوبصورت لگتا ہے۔ (امبریا لکھٹ)

تعبیر: پریشانی کی بات نہیں ہے۔ آپ کی بیٹی کی بہت اچھی جگہ شادی ہوگی اور بہت خوشی کی زندگی گزرے گی۔ رشتوں کے سلسلے میں جلد بازی نہ کریں۔ مغرب کی نماز کے بعد ایک بار سورہ مریم پڑھ کر خیر و برکت کی دعا کریں۔

حجامۃ سنت نبویؐ اور جدید سائنس

بہترین علاج جسے تم کرتے ہو حجامۃ لگانا ہے۔ (بخاری 5797) حجامۃ لگانا آپ ﷺ کی سنت اور ایک بہترین علاج ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے خود حجامۃ لگوا یا اور دوسروں کو ترغیب دی۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح بخاری میں حجامۃ پر پانچ مضمون لگائے ہیں۔ رسول کریم ﷺ جب معراج پر تشریف لے گئے تو ملائکہ نے عرض کیا اپنی امت سے کہیں وہ حجامۃ کروائیں۔ (ڈاکٹر محمد صادق سکھر)

زیادہ خوبصورت اور سرسبز ہیں۔ میں نے اس سے پہلے کبھی اتنے خوبصورت پودے نہیں دیکھے۔ پھر منظر بدلتا ہے ہم کسی شادی کی تقریب میں چھت پر کھڑے نیچے کی طرف دیکھ رہے ہیں ہمارے وہاں کچھ اور لوگ بھی ہیں۔ وہاں میرا کزن اور میری بڑی بہن بھی ہیں۔ کھڑے کھڑے میرے کزن نے میرے ہاتھ مضبوطی سے تھام لیے۔ میں سوچتی ہوں کہ اگر میری بہن نے دیکھ لیا تو کیا ہوگا پھر یہ سوچتی ہوں کہ اگر میری بہن نے دیکھ لیا تو اس کو پتہ چل جائے گا کہ اس کو مجھ سے کتنی محبت ہے۔ پھر اس کی بڑی بہن میرے ساتھ ہنس ہنس کی باتیں کر رہی ہیں ہم سب بہت خوش ہیں۔ (صوفیہ راولپنڈی)

تعبیر: ماشاء اللہ آپ کا خواب آپ دونوں بلکہ دونوں گھرانوں کے حق میں بہت مبارک ثابت ہوگا۔ آپ روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ایک بار سورہ رحمن پڑھ کر اپنے تمام مقاصد کی دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور بہتری ہوگی۔ یہ عمل اکتالیس دن تک کریں۔

بڑی آفت

خواب: دیکھا کہ بہت شدید طوفان یا زلزلہ آیا ہے۔ زمین ہل رہی ہے میں اپنے بچوں کے ساتھ کسی اونچے ٹیلے پر ہوں وہ بھی ہل رہا ہے۔ میرے ساتھ اور بھی لوگ ہیں جو ہواؤں میں تیر رہے ہیں یا وہ کسی اور جگہ سے اڑ کر آئے ہیں اور لوگ کہہ رہے ہیں کہ ہم سب کو آخر کار مٹی میں مل جانا ہے، ہمیں زمین بلا رہی ہے۔ یہ کہتے ہوئے سب دوڑ رہے ہیں اور جو نبی وہ آگے بڑھتے ہیں کوئی بڑا سامٹی کا تودہ ان کو دبا دیتا ہے۔ ان لگوں میں میرے سر بھی شامل ہیں وہ کہتے ہیں چلو بھاگو میں نے اپنے بچوں کے ہاتھ مضبوطی سے تھام رکھے ہیں۔ پھر منظر بدلتا ہے لگتا ہے کوئی قیامت تھی جو گزر گئی تمام لوگ بہت بُری حالتوں میں نظر آتے ہیں۔ (فازہ فیصل آباد)

تعبیر: پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔ کسی بڑی آفت سے

محمد فاران ارشد بھٹی، مظفر گڑھ

آخری ہچکی پر آیا مریض صحت یاب۔۔۔ مگر کیسے؟

عبقری نے مسائل حل کر دیے

لیکن۔۔۔!! شاید قدرت مہربانی کرنے پر آگئی تھی کسی نامور حکم کے متعلق کسی شخص نے اللہ دتہ کے بیٹوں کو بتایا وہ اُسے گھر لے آئے۔ اپنے والد کے علاج کا کہا۔ حکیم صاحب نے مریض کو اچھی طرح چیک کیا اب بھلا مریض کا علاج کیسے کیا جائے

عبقری نے کیا دیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ ماہنامہ عبقری کا 2010ء سے قاری ہوں! اچھا بلکہ بہت اچھا رسالہ ہے۔ دینی دنیاوی طبی صحت اور تندرستی کے تمام لحاظ سے اچھا ہے، لوگوں کے مسائل اور ان کے حل، لوگوں کی بیماریاں اور ان کا علاج، لوگوں کی پریشانیاں اور آسان وظائف۔ ماشاء اللہ حکیم صاحب لوگوں کے مسائل ایسے حل ہوتے دیکھے کہ جیسے کبھی تھے ہی نہیں اور وہ آپ کو بہت دعائیں دیتے ہیں۔ میں بھی دعا کرتا ہوں اللہ رب العزت اور زیادہ نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور عبقری کو دن گنی چار چمکنی ترقی عطا فرمائے۔ (فیصل شوروٹ)

عبقری نے مسائل حل کر دیے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض گزار ہوں کہ میں 6 ماہ سے آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری پڑھ رہا ہوں جس کی بدولت مجھے کافی روحانی سکون اور فیض ملتا ہے۔ حکیم صاحب اس رسالہ میں دیئے گئے آپ کے وظائف وغیرہ پڑھ کر میں نے عمل کیا تو مجھے حقیقت میں روحانی سکون ملا حالانکہ اس سے پہلے میری زندگی میں بہت پریشانیاں تھیں اور میں ہر وقت پریشان رہتا تھا لیکن سے ماہنامہ عبقری سے دوستی ہوئی ہے اور اس میں موجود وظائف میں کرتا ہوں تو میری بہت سی مشکلیں حل ہو جاتی ہیں۔ میں نے عبقری میں موجود وظائف اور ٹونکے بہت سے لوگوں کو بتائے جس سے بہت سوں کی مشکلات اور بیماریاں دور ہوئیں۔ (محمد کاشف شہزاد ملتان)

عبقری نے موٹا پاکم کر دیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ تھا کہ میں دن بدن موٹی ہوتی جا رہی تھی وزن ساٹھ کلو ہو گیا، پیٹ بھی بہت زیادہ نکل آیا بازو بھی موٹے ہو گئے، میں نے بہت ٹونکے آزمائے لیکن اثر نہیں ہوتا تھا۔ پھر ہمارے گھر میں ماہنامہ عبقری میرے بھائی نے لانا شروع کر دیا، میں نے اس میں موجود ٹونکے آزمانے شروع کیے تو میرا وزن ناصرف کنٹرول ہو گیا بلکہ آہستہ آہستہ کم بھی ہونا شروع ہو گیا ہے۔ (پ ملتان)

جھٹ بکری کا انتظام کیا گیا اور دھاریں ماری شروع کر دیں جیسے ہی دودھ ہوئوں کو لگا مریض نے چوسنا شروع کر دیا۔ دن میں تین بار دھاریں ماری گئیں۔ چوتھے دن پورا منہ کھول کر دودھ پینے لگا۔ آہستہ آہستہ طبیعت سنبھلتی چلی گئی پھر باقاعدہ حکیم صاحب نے دوا شروع کروائی۔ ایک ماہ کے مکمل علاج سے تندرست ہو گیا۔ ویسے ہی دنیا کی گہما گہمی میں مشغول ہو گیا۔ رنڈو تھا بیمار ہونے سے پہلے کسی بیوہ سے شادی کی بات چیت چل رہی تھی جو نبی صحت یاب ہوا شادی کر لی۔ کافی عرصہ تک زندہ رہا۔ پچھلے رمضان المبارک میں انتقال ہو گیا۔

نہیں! اعتماد سے کچھ عرصہ یہی (باقی صفحہ نمبر 32 پر)

(بقیہ: 29 بیماریاں اکیلا ٹانک حیرت ہی حیرت)

استعمال کریں۔ 22۔ وہ لوگ جن کو زیادہ کھانے کا عارضہ لاحق ہوتا ہے مسلسل کھاتے ہی رہتے ہیں اور ان کا پیٹ بھرتا ہی نہیں انہیں یہ چیز بہت فائدہ دیتی ہے۔ 23۔ وساوس نفسیاتی بیماریاں ذہنی نشوونما نہیں جس کا علاج کر کے تھک گئے ہوں ایسے مسائل کا علاج صرف اسی دوا سے کریں۔ 24۔ بچوں کی موروثی بیماریاں اور ایسی موروثی بیماریاں جو خاندانی طور پر چل رہی ہوں جب یہ دوائی استعمال کریں تو اس سے بہت فرق اور فائدہ ہوتا ہے۔ 25۔ پیٹ کا السر جس کو بھی دیا السر کا مریض وہ پیٹ کا ہوا آنتوں کا اسے بہت فائدہ ہوا۔ 26۔ پرانا درد سر: پرانا درد سر ایسی چیز ہے جو بہت طاقتور گولیاں کھانے پر مجبور کر دیتا ہے۔ پرانے درد سر میں مبتلا مریض اعتماد سے یہی دوائی استعمال کریں۔ 27۔ جو حاملہ خواتین بچے کی پیدائش سے پہلے یہ دوائی استعمال کریں گی ان کے درد میں بالکل کمی ہو جاتی ہے حتیٰ کہ پتہ بھی نہیں چلتا اور درد ختم ہو جاتا ہے۔ 28۔ تیز ہارٹ بیٹ یعنی دل کی دھڑکن خود بخود تیز ہو یا تھوڑی سی بات سنتے ہی دل کی دھڑکن بہت زیادہ تیز ہو جائے تو اس کیلئے بہت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ 29۔ خواتین کی پرانی سے پرانی لیکور یا رحم کا انفیکشن اور اندرونی ورم اس دوا سے بہت حد تک ختم ہو جاتا ہے۔

قارئین! یہ وہ تجربات ہیں جس کے ہر تجربے کے ساتھ ایک نہیں بے شمار داستانیں مشاہدات اور انوکھی کہانی ہے۔ میں کون کون سے واقعات بیان کروں اور میں کون کون سے تجربات بیان کروں۔ آپ کے سامنے ایک بہترین نمونہ نکال کر رکھ دیا ہے یہ ایسا مرکب ہے جو جسم کی نفوذ کرتا ہے جسم سے ایسے خطرناک گندے مادے نکال کر باہر پھینکتا ہے۔ جو بے شمار بیماریوں کا ذریعہ بن سکتے تھے۔ یوں یہ دل کے امراض جگر کے امراض بڑی آنتوں کے امراض سانس کی اندرونی سکڑی ہوئی نالیوں کے امراض ہائی بلڈ پریشر جوڑوں

اللہ دتہ کو اچانک تیز بخار ہوا، گھر پر گولیاں وغیرہ کھاتا رہا، اس نے سوچا معمولی بخار ہے، پیرا سٹامول، ڈسپیرین سے آرام آجائے گا لیکن بخار نے شدت اختیار کر لی۔ ڈاکٹر کے پاس لے گئے، ڈاکٹر نے ٹیکے لگائے کھانے کو کپسول وغیرہ دیئے لیکن بخار میں کمی نہ ہوئی۔ نشتر ہسپتال ملتان لے گئے۔ انہوں نے داخل کر لیا اور علاج شروع کر دیا۔ بخار اُترنے کا نام نہیں لے رہا تھا پھر شاید ڈاکٹروں نے بخار اتارنے کیلئے ہائی پوٹنسی کی دوائیں دیں جس سے بخار تو یکدم اتر گیا جسم ٹھنڈا ٹھار ہو گیا اور مریض تقریباً کو مائیں چلا گیا۔ ڈاکٹروں نے سرتوڑ کوشش کی لیکن کچھ بھی فرق نہ پڑا۔ ایک ماہ گزر گیا، اللہ دتہ اسی حالت میں تھا، اُس کے عزیز اقارب عیادت کیلئے جاتے اور مایوسی کا اظہار کرتے۔ اللہ دتہ کے بیٹے نے پرائیویٹ ڈاکٹروں کو دکھایا لیکن افادہ نہ ہوا۔ آخر نشتر ہسپتال کے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا اور کہا آپ اپنے مریض کو گھر لے جائیں۔ مریض کو گھر لے آئے۔ مریض پر بے ہوشی طاری تھی، مٹی بھی اُڑ کر منہ میں گئی، دوست رشتہ دار جاتے، اس کو دیکھ کر آ جاتے لیکن اللہ دتہ کے بیٹے ابھی بھی ڈاکٹروں اور حکیم صاحبان سے علاج کروا رہے تھے لیکن سب مایوس ہو چکے تھے۔ محلے میں جب بھی کسی کی فوتگی کا اعلان ہوتا تو محلے والوں کے کان کھڑے ہو جاتے کہ کہیں اللہ دتہ تو وفات نہیں پا گیا۔

لیکن۔۔۔!! شاید قدرت مہربانی کرنے پر آگئی تھی کسی نامور حکیم کے متعلق کسی شخص نے اللہ دتہ کے بیٹوں کو بتایا وہ اُسے گھر لے آئے۔ اپنے والد کے علاج کا کہا۔ حکیم صاحب نے مریض کو اچھی طرح چیک کیا اب بھلا مریض کا علاج کیسے کیا جائے، مریض تو کچھ کھانا پیتا ہی نہیں ہے سب سے پہلے حکیم صاحب نے ایک تیل دیا اور کہا کہ کمرہ بند کر کے اس کی تربز مالش کرو۔ تین دن متواتر مالش کر کے مجھے حقیقت بتانا۔ بیٹوں نے تندی سے مالش شروع کر دی۔ تیسرے دن انہیں محسوس ہوا کہ ابا کے جسم میں کچھ ہلچل ہوئی ہے۔ حکیم صاحب کو بتایا انہوں نے کہا کہ بکری کے دودھ کی دھاریں مریض کے منہ میں مارو۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

ہے کہ دانت پر چوٹ لگی ہے یا کیڑا ہے؟

گرمی کے موسم میں زیتون۔۔۔؟؟؟

کہیں سلطان تو نہیں؟

میں کالج میں پڑھتی ہوں چند ماہ سے سیدھی طرف چھاتی پر ذرا سا ہاتھ لگنے خصوصاً نہاتے وقت بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ لگتا ہے کوئی گٹی ہے۔ مجھے بڑا ڈر لگ رہا ہے۔ گھر والوں کو بھی ابھی کچھ نہیں بتایا، آپ کو اپنا ہمدرد ساتھی جان کر خط لکھ رہی ہوں۔ یہ سلطان تو نہیں؟ میں بہت خوفزدہ ہوں۔ (ش، راولپنڈی)

مشورہ: بی بی! آپ ماشاء اللہ پڑھی لکھی ہیں پھر جابلوں کی طرح اپنی بیماری کیوں چھپا رہی ہیں۔ آپ اپنی والدہ کے ساتھ جا کر کسی ماہر ڈاکٹر سے چیک کروائیں۔ مائیں تو بیٹیوں کی دوست ہوتی ہیں، نا معلوم آج کل یہ کیا معاملہ ہے کہ مائیں ذرا سا وقت اپنی بچیوں کو نہیں دیتیں جس سے بچیاں الجھن کا شکار رہتی ہیں۔ گٹی کو زیادہ نہ چھیڑیئے، اگر ڈاکٹر کچھ ٹیسٹ بتائے تو ضرور کروائیں۔ سب سے پہلے اپنی امی سے بات کیجئے پھر ڈاکٹر کو دکھائیئے۔ خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں، بیماری تو آتی جاتی رہتی ہے۔ نماز پڑھ کر دعا کیجئے۔ قرآن پاک کی تلاوت پابندی سے کیجئے۔ اللہ تعالیٰ بڑا رحیم ہے۔

جان لیوا حادثہ

میں اوائل عمری میں ہی پچا زاد بھائیوں کے شنگے میں پھنس گئی وہ تو چلے گئے مگر میں نفس کے ہاتھوں مجبور رہی۔ اب اللہ تعالیٰ سے رورو کر گناہوں کی معافی مانگتی ہوں اب دو ماہ سے طبیعت میں ٹھہراؤ ہے جب بھی شیطانی خیالات آتے ہیں فوراً اللہ کے آگے جھک کر پناہ مانگتی ہوں۔ (غ، ش)

مشورہ: بی بی! آپ نماز پابندی سے پڑھیے اور گھبراہٹ سے پاؤں پاؤں اور دہی کا استعمال خوب کیجئے، گوشت کم کھائیئے، ایک دو ماہ میں آپ کے جسمانی اور ذہنی عوارض ختم ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو استقامت دے اور شیطان سے بچائے۔ گھر میں آپ کی والدہ اور بہنیں ہیں، آپ ان کے ساتھ مل جل کر رہیے۔ آپ کی والدہ آپ کا دھیان اور

ایک قاری نے زیتون کے تیل کے بارے میں لکھا ہے ”جب میں نے اسے پینا شروع کیا تو مجھے سخت تکلیف ہوئی اور میں بیمار ہو گیا“ دوسرا خط کا ہے جو پوچھتی ہیں کہ گرمی کے موسم میں ایک چمچ تیل پینا درست ہے یا نہیں؟ دوسرے ان کے دانتوں میں کیڑا لگا ہے۔ دانت کا کونہ نیلا ہے جو ہنسنے پر بڑا لگتا ہے۔ اس پر زیتون کیسے لگایا جائے اور یہ نیلا ہٹ کتنے دنوں میں دور ہوگی؟

مشورہ: محترم قارئین! اللہ تعالیٰ نے زیتون کی تعریف کلام پاک میں فرمائی ہے بلکہ ایک جگہ زیتون اور انجیر کی قسم بھی کھائی ہے جس کی تعریف خالق نے کی ہو اس کی افادیت سے منکر نہیں ہونا چاہیے۔ زیتون کا تیل کھانے اور لگانے سے ستر بیماریوں سے شفا ہوتی ہے جن میں کوڑھ جیسی موذی بیماری بھی شامل ہے۔ اب مجھے یہ معلوم نہیں محترم قاری نے زیتون کا تیل کون سا استعمال کیا ہے تیل کی رنگت سبز یا سنہری ہونی چاہیے۔ اس میں سیاہی کی آمیزش ہو یا سیاہ رنگ کا ہو تو تیل فائدے کی بجائے نقصان دے گا۔ زیتون کا تیل خالص ہونا چاہیے۔ باہر کے ممالک میں اسے کھانا پکانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس تیل کے بہت سے فائدے ہیں۔ جلدی، عصبی اور عضلاتی عوارض میں اس کا کھانا اور لگانا سودمند ہے۔ دائمی قبض دور ہوتا ہے، پیٹ کے کیڑے ختم ہوتے ہیں۔ پتے کی پتھری والے مریض پکنائی استعمال نہیں کر سکتے لیکن روغن زیتون ایسے مریضوں کو بھی فائدہ بخشتا ہے۔ ایک بار میرے عزیز کے بچے کو بلی چپش ہو گئی۔ دردمروڑ کے ساتھ اجابت ہوتی، کسی دوا سے آرام نہیں آیا۔ میں نے اسے کہا صبح شام ایک ایک چمچ روغن زیتون اللہ کا نام لے کر پیو۔ ایک ہی دن میں درد ختم ہوا۔ دو چار دن میں پیٹ بالکل درست ہو گیا۔

م، خ صاحبہ! مجھے ایسا لگتا ہے بچپن میں آپ کے دانت پر چوٹ لگی ہے جس کی وجہ سے کونہ نیلا ہے۔ کیڑا ہوتا تو وہ حصہ سیاہ ہوتا۔ زیتون کے پھل اور پتوں کا رس لگانے اور کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ دانتوں کے ڈاکٹر کو دکھائیئے، وہ ہی بتا سکتا

پچا زاد بھائیوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھیں تو شاید آپ کے ساتھ یہ جان لیوا حادثہ پیش نہ آتا۔ ماؤں سے میں بار بار کہتی ہوں کہ بچیاں بڑی ہوں تو ان کا خاص خیال رکھیں، ان کے ساتھ دوستی کریں اور برا بھلا سمجھائیں۔ ماؤں کی لا پرواہی سے ایسے دلدوز واقعات جنم لیتے ہیں۔

گرمی اور نکسیر

گرمی کے موسم میں نکسیر پھوٹ جاتی ہے۔ خون بہت ضائع ہوتا ہے۔ بہت علاج معالجہ کیا مگر نکسیر ٹھیک نہیں ہوتی۔ اس کیلئے کوئی دیسی دوا تجویز کیجئے۔ (نامکملہ کراچی)

مشورہ: آپ کشتہ سنگ جراثیم پانچ گرام اور گیو ایک گرام لے کر ملا کر رکھ لیں۔ ایک رتی دوا دہی پر ڈال کر روزانہ کھلا دیا کیجئے، نکسیر کا خون بند ہو جائے گا۔ کشتہ سنگ جراثیم کسی اچھے مشہور دوا خانے سے خریدیئے۔ جن لوگوں کو نکسیر کا عارضہ ہو وہ یہ دوا استعمال کریں۔ غذا میں دہی اور سبزیاں زیادہ کھائیں، اللہ کرم کرے گا۔ اس دوا سے ماہانہ ایام کا خون بھی بند ہو جاتا ہے۔

پراسٹیٹ کی تکلیف

مجھے پراسٹیٹ (غده قدامیہ) کی تکلیف ہے، پیشاب کرتے وقت بہت تکلیف ہوتی ہے۔ (نواز بیگم پشاور)

مشورہ: پیشاب کے مریض منسلطی دس گرام پیس کر ایک گلاس پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح چھان کر پی لیں، اس سے مثانے کی تکالیف دوسرے عوارض حتیٰ کہ سرطان تک میں افادہ ہوتا ہے۔ پچاس سال کی عمر کے بعد یہ تکالیف ہوتی ہیں۔ منسلطی تازہ اور بغیر گھن گئی خریدیئے۔

قالین کا نشان

پچھلے دنوں ہم نے گھر میں روغن کروایا، جب صوفے اٹھائے تو صوفے کے نشان قالین پر نمایاں تھے اور قالین دب گیا۔ اسے کس طرح ٹھیک کیا جاسکتا ہے؟ نیا قالین تو ہم خریدنے سے رہے۔ مہربانی فرما کر ہمارا یہ مسئلہ حل کر دیں۔ (شائستہ لاہور)

مشورہ: قالین پر وزن ہونے کی وجہ سے نشان پڑ جاتا ہے جو بہت بُرا لگتا ہے۔ اسے دور کرنے کیلئے آپ ایک ٹوکہ آزا کر دیکھئے۔ جہاں قالین دبا ہوا ہے اتنا ہی بڑا برف کا ٹکڑا اس پر رکھ دیجئے۔ جب برف پگھل جائے تو پانی خشک ہونے دیجئے۔ جب بالکل سوکھ جائے ویکویم کلینر سے صاف کر لیجئے کافی حد تک قالین ٹھیک ہو جائے گا۔

کھیرا کھائیں صحت و تندرستی پائیں

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتب کشف المحجوب سبھا حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

کشف المحجوب ان گنی چنی کتابوں میں سے ہے جن کتابوں میں ایک پانہ بنا گیا ہے کہ تصوف کس چیز کا نام ہے اور کس کا نام نہیں۔ رقص، سرور، مستی، مزاج کی بے خودی، دھما، پی کے گم ہو جانا یا ڈانس، اس کا نام تصوف اور صوفی ازم نہیں ہے اور ہرگز نہیں ہے۔ تعلیمات قرآنی اور اخلاق نبوی ﷺ کا حقیقی عکس صوفیاء کرام کی زندگی کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ ہماری زندگی میں جو صوفیائے کرام کا نقشہ سامنے آئے گا وہ صرف ایک چیز میں سامنے آئے گا اور وہ ہے اتباع شریعت، اتباع طبعیت نہیں۔۔۔ مطلب یہ ہے کہ مزاج اور طبعیت کے مطابق ایک چیز میں نفع نظر آیا اس کو شریعت بنالیا، اس کو آخرت کی کامیابی کا مدار بنالیا، یہ بہت بڑا دھوکہ اور گمراہی کی راہ ہے، تصوف کملی والے ﷺ کی دل و جان سے سچی غلامی کا نام ہے۔ ایک اور نکتہ آپ کو بتاتا ہوں کہ عشق عمل کا نام ہوتا ہے عشق الفاظ کا نام نہیں ہوتا، حروف کا نام نہیں، اسی تصوف کا ایک مقام تسلیم و رضا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ کو اللہ کریم نے دنیا کے اعتبار سے حسن و جمال کے اعتبار سے عہدے اور شہرت کے اعتبار سے، چھوٹا بنایا ہے تو میں ان تمام حالتوں میں بھی کچھ سے ایسا راضی ہوں جیسا کہ تو مجھ سے چاہتا ہے۔۔۔ اہل اللہ محدثین نے لکھا ہے جو اللہ کی تقسیم پر راضی نہیں، وہ اللہ پر بھی راضی نہیں اور جو اللہ پر راضی نہیں اس کی زندگی میں کبھی سکھ نہیں آ سکتا۔ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کیلئے یہ مسنون دعا صحیح و شام ضرور پڑھا کریں۔

نَفْسِهِ وَ زَنَّةَ عَزَّ وَ جَلَّ وَمَا دَا كَلِمَاتِهِ

حضور ﷺ نے احادیث مبارکہ میں شکر کی طرف بہت اہمیت دلائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو شکر کی توفیق ہوگی وہ کبھی نعمتوں میں برکت اور زیادتی سے محروم نہ رہے گا۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے خدا بندوں کو نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے۔ جب بندہ ناشکری کرتا ہے تو اسے نعمت کی بجائے عذاب سے نواز دیتا ہے۔

مصالحے دار اور مرغن کھانے کھا کھا کر معدے میں ہوگئی، تیز ابیت اور جلن۔۔۔ لیکن پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آپ روزانہ کھیرا استعمال کریں۔ ان سے چھٹکارا مل جائے گا۔ کھیرا السرم میں بھی فائدہ مند ہے

کھیرے کا شمار پکی کھائی جانے والی سبزیوں میں ہوتا ہے۔ اس کو کھانے میں سلا د کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اکیلی بھی نمک مرچ لگا کر کھایا جاتا ہے۔ کھیرا ایک غذائیت سے بھرپور سبزی ہے کیونکہ اس کے اندر کم حرارے اور چربی بھی کم مقدار میں ہوتی ہے اس میں حیاتین اور معدنیات بھی پائے جاتے ہیں جو اس کی افادیت میں مزید اضافہ کر دیتے ہیں۔

جسم کو رکھے تروتازہ: کھیرے کے اندر 96 فیصد پانی پایا جاتا ہے یہ روزمرہ پانی کا متبادل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ جسم کو رکھے تروتازہ اور درجہ حرارت بھی رکھے برقرار اور تو اور جسم سے زہریلے مادوں کو بھی خارج کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔ جلد کی حفاظت کیلئے: کھیرے میں حیاتین ا، ب، ج اور معدنیات میگنیشیم، پوٹاشیم اور سیلکا پایا جاتا ہے جو جلد کے لیے بہترین ٹانک ہے۔ چہرے کے لیے ماسک بنانے میں بھی اس کا جوس استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈھیلی جلد کو مضبوط کرتی ہے۔ کھیرے میں اسکریک ایسڈ اور کینٹیک ایسڈ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کو دور کرتا ہے۔ دھوپ اور ہوا کی شدت کی وجہ سے جلد پر ہونے والے اثر کو بھی زائل کرتا ہے۔

بلڈ پریشر: جن لوگوں کو ہائی اور لو بلڈ پریشر کا مسئلہ درپیش ہے وہ کھیرے کا جوس استعمال کریں کیونکہ اس میں پوٹاشیم، میگنیشیم اور فائبر ہوتا ہے جو بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے۔ دانتوں، مسوڑھوں کیلئے: جو لوگ دانتوں اور مسوڑھوں کے مسئلے سے دوچار ہیں، جن کے مسوڑھوں سے پیپ آتی ہے۔ وہ کھیرا کھائیں اور اپنے دانتوں کو ان بیماریوں سے آزاد کریں۔ ہاضمے میں مددگار ہے: مصالحے دار اور مرغن کھانے کھا کھا کر معدے میں ہوگئی، تیز ابیت اور جلن۔۔۔ لیکن پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آپ روزانہ کھیرا استعمال کریں۔ ان سے چھٹکارا مل جائے گا۔ کھیرا السرم میں بھی فائدہ مند ہے۔ کھیرا نظام انہضام سے زہریلے مواد کو خارج کرتا ہے جس سے معدے رہے تندرست اور آپ بھی رہیں چست۔ اس کا روزانہ استعمال پرانی سے پرانی قبض کو بھی دور کرتا ہے۔ جوڑ بنائے صحت مند: کھیرے کے

نام ابدالوں میں لکھوانے کا وظیفہ خاص

حضرت معروف کرنی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جو روزانہ دس بار یہ وظیفہ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اَمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اَمَّةِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْ اَمَّةَ مُحَمَّدٍ (ترجمہ: اے اللہ محمد ﷺ کی امت کی اصلاح فرما، اے اللہ محمد ﷺ کی امت کی تکلیفیں دور فرما، اے اللہ محمد ﷺ کی امت پر رحم فرما) پڑھے اس کا نام ابدالوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔ (شرح المواہب اللدیۃ للورقانی جلد 5 ص 400) (برکت علی، فیصل آباد)



قارئین کی خصوصی اور آرمڈ تحریریں

قارئین! آپ بھی محلِ شہنشاہی کریں آپ نے کوئی رومانی، جسمانی، لفظی، لکھنا یا سنا ہو تو مجھری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کا بھی پکار سمجھئے یہ دوسرے محفلِ کامل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے رہی کی لکھی صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے۔

اسلامی تاریخ

(بنت مہدی حسن)

حضرت آدم علیہ السلام کی عمر مبارک تقریباً ایک ہزار سال تھی اور 20 بیٹے تھے، ایک بیٹا اور ایک بیٹی پیدا ہوتے تھے صرف حضرت شیث علیہ السلام سب سے بڑے بیٹے کیلئے پیدا ہوئے۔ ان کیلئے جنت سے حور آئی اور ان کی بیوی بنی۔ وقت رحلت حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت شیث علیہ السلام کو اپنا خلیفہ مقرر فرمایا۔ ایک بیٹا نوش تھا باپ کے دین کو سر بلند کیا، ایک بیٹا قلیستان تھا ایک بیٹا برو تھا۔ ایک بیٹا اوس تھا ایک بیٹا مہلاک تھا جو خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھا، مشرق و مغرب سے لوگ دیکھنے آتے اور تحفے بھی لاتے۔ لوگ زیارت کر کے واپس لوٹ جاتے، پلیس نے مشورہ دیا کہ مہلاک کی صورت بنا کر برقعہ چہرے پر ڈال دو یہاں سے بت پرستی کی بنیاد پڑی۔ حضرت ادریس علیہ السلام کا نام اختوخ تھا، لوگوں کو زیادہ درس (دعوت دین) دینے کی وجہ سے ادریس (درس دینے والا) کے نام سے مشہور ہوئے، علم نجوم ان کے معجزات ہیں۔ حضرت نوح علیہ السلام کو باپ ثانی بھی کہتے ہیں، اپنی قوم کی حالت پر گریہ و زاری کرنے (نوح) کرتے رہتے اس لیے نوح (رونے والا) مشہور ہو گیا۔

سلسلہ انبیاء اکرام علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد (آذر) بت تراش تھے اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹے حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہم السلام تھے۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کے دو بیٹے بڑا یثوع اور چھوٹے حضرت یعقوب علیہ السلام تھے۔ نبوت حضرت یعقوب علیہ السلام کو ملی حضرت یعقوب علیہ السلام کا دوسرا نام اسرائیل تھا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے ہوئے۔ نبوت حضرت یوسف علیہ السلام کو ملی پھر حضرت یوسف علیہ السلام کے بیٹوں کی تعداد نہیں ملتی البتہ دین چار دانگ عالم پھیلا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بیٹے حضرت داؤد علیہ السلام تھے، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل میں

سے صرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم بن کر آئے۔ باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی دعا خانہ کعبہ کی دیواریں تعمیر کرتے ہوئے کی جو ہزاروں سال کے بعد (کتنی خوبصورت) قبول ہوئی۔ سبحان اللہ۔ بنو ہاشم سے بنو قریش کا یہی جھگڑا تھا کہ آج تک تو نبوت ہمارے قبیلے میں آئی، آج نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم بنو ہاشم میں کیونکر آیا۔ سعودی عرب کے شہر جدہ میں اماں حوا کا روضہ ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کا روضہ سری لنکا کے پہاڑ پر ہے اور پہاڑ پر حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان دو فٹ چوڑا اور چار فٹ لمبا موجود ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے بیت المقدس تیار کروایا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے ہجرت کر کے مدین تشریف لے گئے اور پھر دوبارہ مصر میں آ کر دین حق کی تبلیغ کی اور مدین میں حضرت شیث علیہ السلام کی بیٹی صفورا سے شادی ہوئی۔ واقعہ معراج: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک 50 سال 4 ماہ اور 19 دن تھی اتوار کی رات (یعنی صبح پیر تھی) 27 رجب دو سال قبل از ہجرت بمطابق 8 مارچ 620ء مسجد اقصیٰ سے تشریف لے گئے آج بھی باب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے وہاں وہ جگہ مشہور ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش آسمان پر ہوئی او بی نوح انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر حضرت آدم علیہ السلام کو اپنا نائب بنا کر آسمان سے زمین پر اتارا گیا جبکہ حضرت محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش تو زمین پر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیر آسمانوں کی تجلیات کی کروائی گئی۔ سورہ نجم کی آیت نمبر 18 میں واقعہ معراج کا ذکر موجود ہے۔

دل کا مرض اور عجز کجور

(ارشاد احمد پشاور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک آپ بیتی ارسال خدمت کر رہا ہوں، ہو سکتا ہے کسی دوسرے بہن بھائی کو بھی فائدہ ہو جائے۔ 2005ء کے اوائل میں مجھے انجانا درد کی شکایت ہوئی تھی (یعنی دل کا درد)۔ دو تین ماہ علاج ہوتا رہا، اسی اثناء میں حج سے لوگوں کی واپسی کے دن تھے تو ایک دوست کوچ کی مبارکباد دینے کیلئے گیا وہاں پردل کے درد

کی بات چلی تو اس نے بتایا کہ سعودی عرب میں عجز نامی کجور جو کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے باغ کی ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے طفیل اللہ تعالیٰ نے اُس کجور میں دل کے امراض میں شفاء رکھی ہے۔ وہ کجور جس ساتھ لایا ہوں اس کے سات دانے اس یقین کے ساتھ کھائیں کہ اللہ تعالیٰ شفاء دے گا۔ قصہ مختصر کہ اُس دوست نے مجھے وہ عجز کجور بھجوائیں تو کھانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء دے دی اور میں نے ادویات کھانی چھوڑ دیں۔

مئی 2010ء میں میں نے کسی ضروری کام سے اتوار کے دن سفر پر جانا تھا کہ اچانک بروز جمعہ 7 مئی 2010ء کو مجھے دل کا درد شروع ہو گیا، یعنی پانچ سال بعد دوبارہ مسئلہ بن گیا، بہت پریشان ہو گیا کیونکہ ان دنوں مالی حالت بھی بہت کمزور تھی، چھ ماہ سے کوئی کام کاج نہیں تھا، ایک سول انجینئر کی حیثیت سے کام ملازمت نہیں مل رہی تھی۔ موجودہ حالات کے تناظر میں لوگ آئے دن بیروزگار ہو رہے ہیں۔ چلتے پراجیکٹ بند ہو رہے ہیں۔ بہر حال میں نے سوچا کہ اگر میں ہسپتال گیا تو انہوں نے تو مجھے داخل کر لینا ہے جب میں ایک سو روپیہ بھی نہیں ہے۔ گھر میں بھی کوئی خاص بندوبست نہیں ہے گھر میں بتاؤں تو مزید پریشانی بڑھے گی۔ یہ باتیں سوچ کر خاموش ہو گیا اور جان پر تکلیف سہنے لگا۔

اچانک مجھے یاد آیا کہ پچھلے دنوں گھر میں کچھ عجز کجور کی بات ہو رہی تھی، کوئی مہربان ملے والا آیا تھا، بیٹی سے معلومات کرنے پر پتہ چلا کہ کچھ دانے ہیں، میں نے بیٹی سے کہا کہ وہ لاؤ، بیٹی کو شک ہوا لیکن میں نے بات ظاہر نہیں کی۔ عجز کے کل بارہ دانے تھے، میں نے بسم اللہ کر کے سات عدد کھا لیے اور سورہ فاتحہ 41 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا۔ دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ میرے پاس تو اس وقت ایک سو روپیہ بھی نہیں ہے اور یہ بیماری تو ہزاروں بلکہ لاکھوں کی ہے۔ میں نے عجز کجور جس میں تو نے اپنے بندوں کیلئے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے اُس میں شفاء ڈال دی ہے، میں نے یہ کجور ایک دوائی کے طور پر کھالی ہے اور دعا کے طور پر جو تو نے اپنے بندوں

کیلئے سورۃ فاتحہ نازل کی ہوئی ہے جو کہ سورۃ شفاء بھی ہے میں نے پڑھ لی ہے۔ اب تیری مرضی کہ تو مجھے شفاء دیتا ہے کہ موت دیتا ہے۔ اگر موت دے دی تو ہو سکتا ہے کہ میرے مرنے کے بعد میرے بچوں کو کفن دفن کیلئے پریشانی اٹھانی پڑے تو اب تو جس طرح راضی ہے میں بھی راضی ہوں اور ساتھ ہی دل میں یہ عہد بھی کر لیا کہ جس سفر پر میں نے اتوار کو جانا ہے انشاء اللہ وہاں بھی ضرور جاؤں گا چاہے مجھے راستے میں ہی موت آجائے تو جناب وہ جمعہ کا دن گزرا اور رات بھی گزر گئی۔

صبح بروز ہفتہ میری طبیعت پہلے سے کچھ بہتر تھی تو میں نے اگلے دن جانے کیلئے تیاری کر لی تو ہفتہ کا دن بھی خیر خیریت سے گزر گیا اور رات بھی گزر گئی۔ صبح جب نماز کیلئے اٹھا تو ایسے تھے جیسے مجھے کوئی تکلیف ہی نہیں تھی تو اس طرح ہم لوگ صبح ناشتہ کے بعد سفر پر روانہ ہو گئے اور بالکل ٹھیک واپسی بھی ہو گئی۔ دوران سفر بھی میں نے سورۃ فاتحہ کا ورد جاری رکھا اور اس کے یہ دعا ہر نماز کے بعد سات مرتبہ دل پر دایاں ہاتھ رکھ کر دم کرتا ہوں بِاقُوْحَى الْقَائِدِ الْمُقْتَدِرِ قُوْنِي وَقَلْبِي۔ اب الحمد للہ کوئی دوائی استعمال نہیں کرتا، ماشاء اللہ ٹھیک ہوں، کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ بیماری دینے والا بھی وہی اللہ ہے اور شفاء دینے والا بھی وہی ہے بس یقین کامل کی ضرورت ہے۔ جب صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا جو تاج پھٹ جاتا تھا تو وہ اس کے لیے بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تھے تو ان سے وہ ضرورت بھی پوری ہو جایا کرتی تھی تو جو ان کا رب ہے ہمارا بھی رب ہے۔

میرے آزمائے مجرب نسخہ جات

(حکیم سعید احمد بہاولپور)

مترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں اور میری حکمت کی دکان ہے۔ میرے چند آزمائے نسخہ جات قارئین کیلئے پیش خدمت ہے۔ امید ہے میرے ان نسخہ جات کو لوگ فلاح و بہبود کیلئے استعمال کریں اور ان کو اپنی کمائی کا ذریعہ نہیں بنائیں گے۔

نسخہ برائے دانتوں کا منجن

ہوالشانی: چاک سفید 6 گرام، سفونیہ 6 گرام، میٹھا سوڈا 6 گرام، باڈنگ 40 گرام، سہاگہ سفید بریاں 40 گرام، بھٹکوی سفید بریاں 40 گرام، لونگ 40 گرام، دارچینی 40 گرام، عطر قرح 40 گرام، الائچی خورد 10 گرام، زیرہ سیاہ 10 گرام، سنگجراحت 6 گرام، مردہ سنگ 6 گرام، نیلا

تھوٹا بریاں 10 گرام، مصطکی رومی 2 گرام، سمندر جھاگ 6 گرام، سنڈھ 6 گرام، مازو 6 گرام، سپاری کاٹھی 6 گرام، سرچینی 6 گرام، کالی مرچ 6 گرام، مکھاں 6 گرام، کافور 6 گرام، زنگار مس 6 گرام، نمک بھونکا ہوا 6 گرام، مرکبی 6 گرام۔ ترکیب: ان سب چیزوں کا سفوف تیار کر لیں۔ صبح وشام انگلی سے دانتوں اور مسوڑھوں پر لگائیں۔ چند منٹ کے بعد کلی کریں۔ انشاء اللہ ماسخورہ، گرم سرد، کیزا وغیرہ دانتوں کے درد کیلئے مجرب ہے۔ یہ نسخہ ہماری دکان کی شان ہے۔ اس نسخہ کو جو آدمی بھی لے گیا وہ دوبارہ آکر اپنے عزیز رشتہ داروں کیلئے بھی لے کر گیا ہے۔ میرے مطب کا بہترین نسخہ ہے۔

بواسیر خونریزی وادی

ہوالشانی: موجس 30 گرام، تخم گندنا 50 گرام، رسونت انڈیا 100 گرام، سنگجراحت 15 گرام، مازو سبز 15 گرام، گیرو 100 گرام، کھر باشمی 30 گرام، پوست ہڑیل سبز 100 گرام، گوگل 100 گرام، مصبر سیاہ 30 گرام، تخم بکائن 50 گرام، تخم نیم 50 گرام، دم الاخوان 30 گرام، تخم بربانگ 30 گرام۔

ترکیب: تمام چیزوں کا سفوف تیار کر کے مولی کے پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں۔ 2 گولی، صبح 2، دوپہر 2، شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کروائیں۔ اگر خون آتا ہو تو شربت انجبار سے گولیاں استعمال کروائیں۔ یہ نسخہ بھی ہماری دکان کا پرانا چلا آ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سینکڑوں آدمیوں کو اس دوائی کی وجہ سے ٹھیک کیا۔ ان گولیوں کا کورس دو ماہ کا ہے انشاء اللہ شفاء کاملہ ملے گی۔

عبقری سے فیض

(حافظ عبدالرحمن اچکزئی ڈیرہ اسماعیل خان)

کچھ عرصہ قبل احقر کی ضعیف العمر والدہ محترمہ کو ایک تکلیف لاحق ہو گئی تھی، شدید پریشانی رہتی تھی، ایک طرف الرجی خارش کی تکلیف پھر پھوڑے پھنسیاں بھی ہاتھوں پر نکل آئی تھیں۔ جوں ہی ایک پھنسی ختم ہوتی تو ساتھ ہی دوسری جگہ پر پانی سے بھرا ہوا پھوڑا نکل آتا، کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ ایک طرف ضعیف العمری دوسری طرف گھٹنوں کی تکلیف۔ اس حالت کے اندر الحمد للہ نماز روزہ کی پابندی رہی ہیں۔ روزہ کیلئے تو ہم نے بھی کہ اس تکلیف کے اندر کچھ دن روزہ موخر کر دیں، وہ پہلے تو نہیں مانتی تھی تکلیف جب حد سے بڑھ گئی تو دو تین دن کیلئے بات مان لی گئی جس کسی نے بھی جہاں پر بھی بتایا گئے وہاں گئے ہر کسی سے دم وغیرہ بھی کروایا،

تعوذ بھی منگوائے جو کوئی جو ٹوکتا دہاتا وہ بھی کرتے رہے لیکن مرض ختم ہونے کا نام نہیں لیتا تھا۔ ہر قسم کے انجکشن، ماہرین جلد، کرائیو چرائیو کی بوتلیں تیار کر کے بھی استعمال کروائیں اسی طرح چھ ماہ کا عرصہ گزر گیا۔ بالآخر ایک رات یہ خیال آیا کہ ماہنامہ عبقری کیوں نہ دیکھ لوں۔۔۔ شاید اس میں کوئی ایسی چیز مل جائے جو شفاء یابی کا ذریعہ ثابت ہو تو اللہ تعالیٰ کا کرم دیکھئے کہ اکتوبر 2008ء کا پرچہ اٹھایا اور ورق گردانی کرتے ہوئے ایک جگہ دیکھا کہ ”ہر مرض کیلئے مجرب درود پاک“، تو سیدھا محترمہ والدہ صاحبہ کے پاس آیا اور کہا کہ بس آپ پورے یقین اور پابندی کے ساتھ یہی درود مبارک پڑھنا شروع کریں اور بندہ کل کسی سے خالص آب زم زم منگوانے کی کوشش کرے گا، کچھ تھوڑا تھوڑا ادھر ادھر کہیں سے مل جائے گا تو آپ متاثرہ جگہ پر خالص آب زم زم ملنے کی کوشش کریں اور یہ درود مبارک جو عبقری میں لکھا ہے پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں۔ بندہ خود بھی الحمد للہ پانچ وقت کا نمازی ہے بندہ نے بھی درود شریف پڑھ پڑھ کر متاثرہ جگہ پر دم کیا۔ الحمد للہ چند روز کے اندر اندر ساری تکلیف مکمل طور پر ختم ہو چکی تھی۔ یاد رہے کہ جس رات درود مبارک والدہ صاحبہ کے ساتھ پڑھنا شروع کیا تو اسی رات خواب کے اندر آدھی رات کو یہ آیت مبارکہ ”وَنُوحُوا أَنْ تَلْكُمُ الْجَنَّةُ أَوْ رُفْتُكُمْ هَا يَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ“ (الاعراف 43) کی تلاوت جاری تھی جب آنکھ کھلی تو ”وَنُوحُوا أَنْ تَلْكُمُ الْجَنَّةُ“ (حالانکہ رات کو یہ کوئی منزل نہیں پڑھتی تھی) کے الفاظ پڑھ رہا تھا۔ بطور تبرک آیت مبارکہ کا ترجمہ بھی لکھ دوں، ترجمہ: اور آواز آئیگی کہ یہ جنت ہے وارث ہوئے تم اس کے بدلے میں اپنے اعمال کے، بہر حال اب سال پورا ہو چکا ہے الحمد للہ دوبارہ وہی تکلیف پیدا نہیں ہوئی۔

مختصر یہ والدہ صاحبہ اب خود اکثر اوقات بعد نماز ہفتگانہ کے پڑھتی رہتی ہیں۔ انہی دنوں یہی درود پاک لکھ کر ایک درجن سے زائد کامیاب فونو سیٹ کر کے عزیز واقارب اور پڑوس میں تقسیم کر چکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازے۔ درود شریف درج ذیل ہے:- اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝ (بخوالہ: عبقری اکتوبر 2008ء ص 37)

ایک جو سے ڈھیروں بیماریوں کا علاج

شیخ ضیف راولپنڈی

جو کے استعمال سے صالح معتدل اور کم گاڑھا خون پیدا ہوتا ہے۔ ویدک طب میں اسے بھاری پن ختم کرنے والا چہرہ نکھارنے والا، پیٹ کم کرنے والا، بھوک بڑھانے والا، گیس ہوا خارج کرنے والا ہاتھ پاؤں کی جلن ختم کرنے والا اور چڑچڑاپن ختم کرنے والا قرار دیا گیا ہے

جاتا تھا۔ اسے تسلیم نہ کرتے تھے۔ فرمان عالی صلی اللہ علیہ وسلم تھا کہ یہ دل کے جملہ عوارض اور غم کو تار دیتا ہے۔ نیز فرمایا کہ یہ عام کمزوری کو دور کرتا ہے اور پیٹ کی غلاظت کو یوں صاف کرتا ہے جیسے چہرہ دھو کر غلاظت اتاری جاتی ہے۔

جو کی روٹی: قدیم زمانے میں عرب جو کی روٹی یا پھر جو میں گندم شامل کر کے روٹی کھاتے تھے کیونکہ ان کا خیال تھا کہ خالص گندم کی روٹی سستی پیدا کرتی ہے۔ البتہ جو کی روٹی قابض اور غذائیت میں کم ہے۔

جو کے مشروبات: موجودہ زمانے میں جو سے مختلف مشروبات تیار کیے جاتے ہیں جن میں آب جو مالٹ شامل ہیں۔ آب جو بنانے کیلئے جو کے دلیہ کو صاف کر کے دھو کر ایک سو گرام میں ایک کلو پانی ڈال کر ایک بار بال کر آگ ہلکی کر دیں اور پھر مزید آدھ گھنٹہ ایسے ہی کپنے دیں۔ پھر چولہا بند کر کے ڈھانپ کر رات بھر کیلئے چھوڑ دیں۔ صبح تک یہ پانی ہلکا گلابی ہو جائے گا، پھر موٹی چھلکی میں چھان لیں۔ باقی ماندہ دلیہ میں ایک گلاس پانی شامل کر کے ایک دو بار بال کر چھان لیں۔ اس طرح آب جو تیار ہو گیا جسے ٹھنڈی یا گرم حالت میں استعمال کیا جاسکتا ہے یا پھر نمک دودھ، چینی، لیون شامل کیے جاسکتے ہیں۔ زائد مقدار فروق میں محفوظ کر کے تین چار دن میں استعمال کریں۔ یہ مشروب انتہائی زود ہضم ہے، جسم میں پانی کی کمی اور کمزوری کو دور کرتا ہے۔ خاص طور سے اس وقت مفید ہے جو کوئی غذا ہضم نہ ہو رہی ہو، یہ جگر گردوں کے افعال کو درست رہتا ہے، افطاری میں استعمال سے دن بھر کی الرجی جلد بحال ہو جاتی ہے۔ جلد کی چمک اور چہرے کی سرفخی بحال کرتا ہے۔ چہرہ کی جلد تروتازہ رکھنے کیلئے آب جو سے چہرہ اچھی طرح تر کر کے خشک ہونے دیں پھر تر کریں۔ یہ عمل بیس منٹ جاری رکھیں پھر تازہ پانی سے دھو کر خشک کر لیں۔ یہ زنک، فاسفورس، کیمیشم و ٹامن بی کمپلیکس سے بھرپور اور کینسر کے خلاف مدافعت پیدا کرتا ہے، الغرض یہ دوا اور غذا کی دونوں خوبیوں سے بھرپور ہے۔ احادیث مبارکہ کے مطابق ان کی قلیل تعداد بھی حرام ہے جو جگر گردوں اور دماغ کو خراب کرنے کی

محترم حکیم صاحب السلام! چند برسوں سے ہمارے گھر میں آپ کا ذی قدر عبقری باقاعدگی سے آتا ہے اور بڑے ذوق شوق سے پڑھا جاتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ ہم نے جمعرات کا آپ کا درس بھی سننا شروع کر دیا ہے اور ہم مفید باتیں دوسروں تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ آج کل میں بھی ریٹائرمنٹ کے بعد فارغ ہوا تو سوچا کہ خدمت خلق کا کوئی کام کیا جائے کیونکہ ساری عمر لکھائی پڑھائی میں گزری تو اس کام کو آسان سمجھا۔ اسی سوچ کو لے کر ”جو“ کے متعلق مختصر سا مضمون ارسال خدمت کر رہا ہوں۔

جو طبی خواص کے لحاظ سے خون کے جوش اور ہائی بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے اندرونی اعضا کو مفید ہے، خاص طور پر جگر گردے اور مثانے کی گرمی کو ختم کرنے کے علاوہ ان کے جملہ افعال کو درست کرتا ہے اس طرح سے یرقان اور پیپٹائٹس میں بھی مفید ہے۔ ہمارے ایک دوست کی بیٹی صرف آب جو کے استعمال سے پیپٹائٹس جیسی سخت بیماری سے صحت یاب ہوئی، بعد میں ان کی شادی ہو گئی اور وہ صحت مند بچوں کی ماں بھی بن چکی ہیں۔ مشہور اسلامی طبیب بوعلی سینا نے لکھا ہے کہ جو کے استعمال سے صالح معتدل اور کم گاڑھا خون پیدا ہوتا ہے۔ ویدک طب میں اسے بھاری پن ختم کرنے والا چہرہ نکھارنے والا، پیٹ کم کرنے والا، بھوک بڑھانے والا، گیس ہوا خارج کرنے والا ہاتھ پاؤں کی جلن ختم کرنے والا اور چڑچڑاپن ختم کرنے والا قرار دیا گیا ہے۔

ہمارے پیغمبر اسلام حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو بہت پسند تھے اور کتب احادیث میں اس کا استعمال بطور ستودلیہ یا تعلیمیہ اور روٹی کے ملتا ہے۔ اس طرح توریث، زبور اور انجیل میں اس کا ذکر اکیس بار آیا ہے جس سے اس کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

دلیہ: جو کا دلیہ ہندوؤں اور آٹے کی چکوں پر دستیاب ہے۔ اس کی تیاری کا طریقہ یہ ہے کہ چھ بڑے چھج دلیہ دو تین بار دھو کر تین گلاس میں ایک بار بال کر ہلکی آٹھ پر گلے دیں پھر دودھ چینی یا نمک شامل کر لیں۔ ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک بار بال کر چولہا بند کر کے رات بھر کیلئے ڈھانپ کر چھوڑ دیں۔ صبح ابال کر گلائیں، البتہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں اس دلیہ کو دودھ میں پکانے کے بعد شہد شامل کیا

ایجنسی ہولڈرز کو حکیم صاحب کی خصوصی دعوت

3، 4 اپریل 2014ء بروز جمعرات، جمعہ کو پورے ملک میں رسالے اور ادویات کے تمام ایجنسی ہولڈرز کو حکیم صاحب کی طرف سے خصوصی کھانا ملاقات، گفتگو اور قیام کا اہتمام ہے۔ صرف اور صرف ایجنسی ہولڈرز ہی تشریف لائیں ان کے علاوہ دیگر حضرات کو اجازت بالکل بھی نہیں۔ دو نشستیں ہوں گی، پہلی نشست جمعرات کے دن عصر کے بعد اور دوسری نشست بروز جمعرات کے بعد۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی، حکیم صاحب نے تمام چھوٹے اور بڑے ایجنسی ہولڈرز کیلئے خصوصی رعایتی پیکج کا اعلان کیا ہے۔ پھر تاکید ہے کہ ایجنسی ہولڈرز کے علاوہ دیگر افراد ہرگز نہ آئیں ان کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ پھر ادارہ سے شکوہ نہ کریں۔ ایجنسی سے مراد چھوٹی یا بڑی سب طرح کی ایجنسیاں اس میں شامل ہیں اور تمام ایجنسی ہولڈرز کا ریکارڈ چیک کیا جائے گا۔ یعنی ادویات اور کتابوں کا بل بطور ریکارڈ ہمراہ لائیں چاہے وہ عبقری سے لیتے ہوں یا عبقری کی کسی بڑی ایجنسی سے لیتے ہوں۔ نوٹ: اپنے تمام مشورے تحریری طور پر لکھ کر ساتھ لائیں اور اپنا موبائل نمبر اور پتہ ضرور لکھیں۔ کا پی قلم ساتھ لائیں۔ تمام کتب، ادویات اور رسالے کی خریداری نقد رقم پر ہوگی، بینکنگ آن لائن چیک وغیرہ اُوکے ہونے پر دوائی ملے گی۔ خریدی ہوئی دوائی، کتب واپس نہ ہو گئیں اُس دن ٹیلی فون پر آرڈر بک نہیں کیے جائیں گے، صرف دفتر میں بالمشافہ آرڈر ہمراہ لکھ کر لائیں، یہ رعایت ملک بھر میں چھوٹے بڑے ایجنسی ہولڈرز کو صرف اُسی دن ہوگی جو ایجنسی ہولڈرز دفتر عبقری سے ادویات، کتب لیتے ہیں یا دوسرے شہروں کی بڑی ایجنسیوں سے لیتے ہیں یہ رعایت ان سب کیلئے بھی ہوگی، کتابیں اور عبقری کی پرانی فائلیں 50%۔ ادویات 35% فی سی ڈی 30 روپے۔ برکت والی تھیلی 16 روپے۔ نوٹ: تمام ایجنسی ہولڈرز پہلے اپنے پچھلے بقایا جات ادا کریں اُس کے بعد نیامال جتنا چاہیں کیش پر لیں۔ (ادارہ عبقری)

مدتوں کا نزلہ دنوں میں ٹھیک کرنے کا نسخہ

ہوا نشانی: بھنے ہوئے چنے سات عدد اور مرچ سیاہ ایک عدد نہار منہ نوش فرمایا کریں، چار یوم کے بعد بھنے چنے چودہ عدد اور دو عدد مرچ سیاہ شروع کریں، ایک ہفتہ کے بعد چنے بھنے اکیس عدد، فافل سیاہ تین عدد، دو ہفتہ تک اسی طرح عمل کو کرتے رہیں۔ انشاء اللہ دو تین ہفتہ کے عرصہ میں مدت کا نزلہ وز کام کا فور ہو جائے گا۔ (محمد طاہر عظیم، کراچی)

صلوٰۃ الحاجت پڑھی، آسمان سے پکایا کھانا آ گیا

بس کے کنڈیکٹر نے پہلے صاف انکار کیا کہ لوکل سواری کو ہم نہیں بٹھاتے، پھر عورت نے منتیں کیں تو اس نے کہا کہ ہم پورے سفر کا کرایہ لیں گے یعنی 900 روپے حالانکہ اس کے سٹاپ کا کرایہ صرف بیس پیچیس روپے بتا تھا

کسی دوست نے واقعہ سنایا کہ ایک مرتبہ میں گاڑی میں سفر کر رہا تھا اس میں ایک سرانجی زبان کے مولوی صاحب کی تقریر بڑے خوبصورت اور میٹھی آواز میں چل رہی تھی، سارے لوگ اس کی تقریر سے محظوظ ہو رہے تھے ان کے بیان کا انداز ایسا تھا جب انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں اور ان کی بہن کا قصہ سنایا کہ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ نے موسیٰ علیہ السلام کو پیٹنی میں ڈال کر دریا کے حوالے کر دیا اور ان کے پیچھے ان کی بہن کو بھیج کر کہا کہ دیکھو کہ کون اس بچے کو لیتا ہے اور کہاں رکھتا ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن اس پیٹنی کا تعاقب کر رہی تھی۔ یہ ایک بہن کی محبت ہے بھائی کیلئے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں رکھی۔ مولانا صاحب نے مزید فرمایا کہ ایک مرتبہ میں ایک بس میں سفر کر رہا تھا کہ بس ایک ہوٹل پر کھڑی ہوئی مسافروں کے کھانا کھانے کیلئے۔ دوبار جب بس چلنے کیلئے تیار ہوئی اور سب مسافر اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے تو ایک عورت آئی اس نے کہا کہ مجھے بھی جگہ دو میں بھی آگے چلوں گی، آگے چل کر ایک گاؤں آئے گا میں وہاں پر اتروں گی۔ بس کے کنڈیکٹر نے پہلے صاف انکار کیا کہ لوکل سواری کو ہم نہیں بٹھاتے، پھر عورت نے منتیں کیں تو اس نے کہا کہ ہم پورے سفر کا کرایہ لیں گے یعنی 900 روپے حالانکہ اس کے سٹاپ کا کرایہ صرف بیس پیچیس روپے بتا تھا 900 روپے کا سن کر عورت بس میں بیٹھ گئی جب کنڈیکٹر کرایہ وصول کرنے کیلئے آیا تو عورت نے 50 روپے نکال کر دینے چاہے لیکن اس نے انکار کر دیا اور اتارنے کی دھمکی دی تو عورت نے جلدی سے اپنی زیور والی دھری سونے اور موتیوں کی بنی ہوئی جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں وہ اتار کر کنڈیکٹر کو دے دی اور کہا کہ یہ اپنے پاس رکھ اور بقایا مجھے واپس کرا اگر واپس نہیں کرتا تو یہ دھری تیری ملکیت میں آگئی صرف مجھے سٹاپ پر اتار دے۔ یہ منظر دیکھ کر لوگوں نے چیخیں ماری کہ بے عقل عورت ہے اس کو سونے کی دھری دے رہی ہے تو اس پر اس عورت نے کہا کہ میرے بھائیو! اصل قصہ یہ ہے کہ میرے بھائی کا انتقال ہو گیا ہے اور اس کا جنازہ اٹھنے میں تھوڑا وقت ہے، دل غمگین

ہے اور یہ تمنا ہے کہ اپنے بھائی کا چہرہ دیکھوں۔ یہ سونے کی دھریاں پھر بھی ہو جائیں گی لیکن قسم خدا کی بھائی کا چہرہ پھر دیکھنے کو نہ ملے گا چاہے پوری دنیا کی دولت لٹا دوں اور یہ شخص پیسوں کا بھوکا ہے۔ اس لیے میں نے اپنی قیمتی ترین چیز اسے دے دی تاکہ اپنے پیارے بھائی کا آخری دیدار کر سکوں۔ عورت کی دکھ بھری داستان سن کر بس کے تمام مسافروں کی آنکھیں اجٹک بار ہو گئیں۔

آج بھی ایسے بزرگ ہیں۔۔۔

(محمد اشتیاق اعوان، سکھر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے دنوں ایک کلاس فیلو سے ملاقات ہوئی، پہلے سکھر میں رہتے تھے پھر وہ جہانگیرہ چلے گئے ہیں۔ یہ علاقہ پشاور سے پیچھے ہے تو اس سے میں نے پوچھا آج کل کیا کر رہے ہو؟ کہنے لگا مجھے آثار قدیمہ سے دل چسپی ہے اور پہاڑوں میں چھپے جواہرات ڈھونڈنے کا بھی شوق ہے اور اس میں وہ کافی کامیاب بھی ہوا ہے۔

میں نے اس سے پوچھا کوئی ایسی چیز بتا جو حیرت انگیز ہو، کہنے لگے میں روزانہ پہاڑوں میں تلاش کیلئے جاتا تھا تو

پہاڑوں میں ایک بزرگ رہتے تھے جن کا کام صرف اللہ عزوجل کی عبادت کرنا ہوتی تھی، بس دنیا سے بے نیاز بالکل بے نیاز۔۔۔ کہنے لگا میں ان سے زیادہ بات چیت نہیں کرتا تھا۔ بس سلام دعا۔۔۔ ایک دن میں جا رہا تھا بابا کو سلام کیا۔ انہوں نے مجھے اپنے پاس بلایا اور پشتو زبان میں بھول رہے تھے، کہنے لگے تو کن چکروں میں لگا ہوا ہے پھر کافی بات کی۔

میرا دوست پوچھنے لگا بابا آپ کے پاس کھانے پینے کی چیزیں کہاں سے آتی ہیں؟ کہنے لگے جب بھی مجھے کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے میں اوپر پہاڑوں میں چلا جاتا ہوں اور

صلوٰۃ حاجت پڑھتا ہوں۔ اللہ عزوجل سے گڑگڑا کر دعا کرتا ہوں اور میرا رزق جو بھی مجھے چاہیے ہوتا ہے آسمان سے

نیچے آ جاتا ہے دوست کہنے لگا بابا کہہ رہے تھے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا رزق آسمان سے نیچے آتا تھا

اس طرح میرا رزق بھی آسمان سے نیچے آتا ہے، دوست کہنے لگا بابا کہتے ہیں صلوٰۃ حاجت میں بڑی طاقت ہے۔

برائے وسعت رزق

خواجہ احمد دیرنی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مجربات دیرنی میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص نیابلس پہننے سے پہلے پاک پانی پر دس مرتبہ سورہ قدر اور سورہ اخلاص پڑھ کر لباس پر چھڑک دے تو جب تک لباس کا تار اس کے بدن پر رہے گا اُسے مالی تنگی نہیں ہوگی۔ ✽ جن لوگوں کے گھنٹوں میں اُٹھتے اور بیٹھتے ”خُخ“ کی آواز آتی ہو ان میں دنا سن ڈی 3 کی کمی ہو جاتی ہے، دنا سن ڈی 3 کی کمی دور کرنے سے گھنٹے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (انجینئر ظفر یاب علی شاہ سیالکوٹ)

سکھ حکیم کا نایاب طبی اور سائنسی تحفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری میگزین سے ”سکھ حکیم کا نایاب طبی اور سائنسی تحفہ“ بنایا اور اس کے بے شمار فوائد پائے مثلاً پُرانا جوڑوں کا درد گھٹوں یا پنڈلیوں کا درد، ماش صبح وشام کریں، کمر کا پرانا پیچیدہ درد اسی تیل سے ماش کریں اور مسئلہ سے نجات پائیں۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

ہوا لٹائی: کھنکھن، بھٹکڑی سرخ، آنبہ ہلدی، اسی ہر ایک 100 گرام سب کو کوٹ کر 3 گلو پیس میں ابالیں ایک گلو باقی بچنے پر چھان کر اس میں ایک گلو خالص تیل کا تیل ڈال کر بالکل ہلکی بلکہ نہایت ہلکی آج میں جلائیں۔ دو دن تک جلاتے رہیں۔ جب پانی جل جائے تو اتار کر اس میں 50 گرام زن جوت گرم گرم میں ڈال کر 3 دن رکھ چھوڑیں۔ 3 دن کے بعد چھان کر محفوظ کر لیں، کراماتی تیل تیار ہے۔ (ذکیہ فضل کریم)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر 8: جنسی پاکیزگی، نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس: جنس ایک ایسا موضوع ہے اس پر بولنا

سننا لکھنا بظاہر حجاب جرم یا شرم نظر آتا ہے۔ لیکن اسلامی تعلیمات نے ہر قدم پر ہمیں زندگی میں تنہا نہیں چھوڑا،

”جنسی پاکیزگی، نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس“ کتاب اسی علم کا ایک حصہ ہے۔ کتاب کے آخر میں

پینتالیس کتب اور رسائل کے مستقل حوالہ جات کتاب اور اس کا حوالہ رسالہ اس کا حوالہ جلد نمبر، شمارہ

نمبر، سن اور ماہ ہر چیز وضاحت سے دی ہوئی ہے۔ تاکہ اگر کوئی شخص اصل حوالے کی طرف رجوع کرے تو اسے ڈھونڈنا آسان ہو اور حوالہ سے کتاب کی اہمیت اور

علامہ لاہوری پر اسرار

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اسرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے

سے شروع ہوا، ہر شخص یہ چاہتا تھا کہ اس کا حق مجھے مل جائے پھر معاملہ عدالتوں میں چلا، دایوانی کیسوں نے ہمیں دیوانہ بنادیا جب سے عبقری آنا شروع ہوا ہم نے عبقری کے وظائف اور ٹونکے بہت آزمائے ہر ٹونکہ اور وظیفہ ایک سے بڑھ کر تھا۔ پہلا کلمہ پڑھا اور امید کی پہلی کرن نظر آئی:

اب کی بار جو وظیفہ آزمایا وہ تھا پہلا کلمہ۔۔۔ ہم نے سوچا چلو یہ بھی آزما کر دیکھ لیتے ہیں ہم سب گھر والوں نے سب وظیفے چھوڑ دیئے اور صرف اور صرف لا الہ الا اللہ پڑھنا شروع کر دیا۔ ستر ہزار کا ایک نصاب پڑھا، پھر دوسرا، پھر تیسرا۔ ہم مسلسل پڑھتے رہے اور مسلسل پڑھتے رہے۔۔۔ ہم سب گھر والوں نے اٹھارہ نصاب لا الہ الا اللہ کر لیے، اچانک ایک مدد آئی نہ ہم نے امید رکھی تھی نہ ہم نے کبھی سوچا تھا اور نہ ہم کبھی گمان کر سکتے تھے اور وہ مدد یہ آئی کہ ہمارے خاندان کے ایک بڑے بوڑھے جن کو سب بڑے چاچا جی کہتے ہیں وہ اچانک آئے اور کہنے لگے میں تمہارا فیصلہ کراتا ہوں، بس میں جیسے کہوں گا تم سب کو میری بات ماننی ہوگی چونکہ سبھی مقامات سے ٹھکے ہوئے تھے لیکن اپنی ضد پر اڑے ہوئے تھے اور بڑے چاچا جی کی سارے قدر کرتے ہیں اور ان کے بڑا ہونے کی وجہ سے قدر ہونی بھی چاہیے۔

بڑے چاچا جی نے آنا فائنا صرف دودن میں سب کو اکٹھا کیا ہمارے کچھ رشتہ دار کراچی میں تھے، کچھ لاہور میں تھے، کچھ شہر کے دوسرے حصوں میں تھے سب کو حکم دیا اور سارے آگئے۔ حیرت کی بات سب نے فیصلہ مان لیا: بس سب کو اکٹھا کرنے کے بعد کیونکہ چاچا جی جائیداد کے معاملات کو خود سمجھتے ہیں اور ہماری جائیداد کو جانتے بھی ہیں، لکھ کر فیصلہ دے دیا کہ جو میں لکھ رہا ہوں جس کا حصہ جس کو دے رہا ہوں بس اسی کا حصہ وہی ہوگا، حیرت انگیز بات یہ ہے کہ بعض شر پسند لوگ ہیں کئی دفعہ پتہ چلتا ہے اور فیصلے ہوئے لیکن آج تک انہوں نے کسی کا کوئی فیصلہ نہیں مانا، وہ بھی خاموش، فیصلہ ہو گیا اور جائیداد تقسیم ہوئی۔ ایک پل میں کلمہ نے کروڑ پتی بنادیا: جو جائیداد لاکھوں کی تھی آج کروڑوں کی بن چکی تھی اور ہم نے اپنا حصہ بیچا اور ہمارے دور پرے کے ایک رشتہ دار نے وہ حصہ لے لیا اور کروڑوں روپے ہمارے گھر میں آئے، ہم نے گاڑی لے لی ہے، اپنا مکان بدل کر ایک اچھی کوٹھی لے لی ہے، ہمارا لباس اچھا ہوا، ہمارا کھانا، ہمارا پینا اچھا ہوا، تین بہن بھائیوں کی شادیوں کی ترتیب بن چکی ہے اور اکٹھی ہونی ہے۔ ہم سکھ کی نیند سونے لگے اب ہمارے گھر میں تین موٹر سائیکل ہیں۔ ایک بڑی گاڑی ہے

لا الہ الا اللہ سے میں نے کیا پایا؟ خیر۔۔۔ یہ بات اپنی جگہ درست تھی یا غلط لیکن میں اتنا آپ سے کہوں گا کہ میں نے لا الہ الا اللہ پڑھنے سے اتنا کمال پایا اور اتنے فائدے پائے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ ہماری خاندانی جائیداد کا ایک جھگڑا تھا جو کہ ساہا سال سے چل رہا تھا میں نے تو اپنے گھر میں ہر وقت یہی سنا کہ یہ فیصلہ ہمارے حق میں ہوگا، کمرے کی چھت تبدیل کروالیں گے، بس آئندہ پیشی پر فیصلہ ہوگا تو بہن کی شادی کر لیں گے لیکن۔۔۔ نسل در نسل مقدمہ چلا کر۔۔۔! میری ماں کبھی کبھی ٹھنڈی آہیں بھر کر ایک بات کہا کرتی تھی میں جس دن پہلی دفعہ اس گھر میں داخل ہوئی تھی (یعنی دلہن بن کر) اس دن بھی میں نے یہی باتیں سنی تھیں، میں بوڑھی ہو گئی ہوں، میری بیٹیوں کے بال سفید ہو گئے ہیں اب بھی یہی باتیں سن رہی ہوں اور میری والدہ خود کہتی تھیں میری ساس جو کہ اسی سال کے قریب فوت ہوئیں، وہ کہتی تھیں جب میں اس گھر میں آئی تھی تو میں نے اس خاندانی جائیداد کے جھگڑوں کو سنا اور ہر روز یہی نئی امید کی کرن ہوتی تھی کہ شاید مقدمہ حل ہو جائے گا، ہمارے دن کچھ سکھی ہو جائیں گے، مشکلات حل ہو جائیں گی اور پریشانیوں دور ہو جائیں گی لیکن مجھے افسوس۔۔۔! ایسا نہ ہو۔۔۔ کا اور سو فیصد نہ ہو۔۔۔ یہ کتنی پرانی داستان ہے کوئی خبر نہیں: ہم نے کیا کیا۔۔۔ کتنی محنتیں کیں۔۔۔ کتنے پیروں کے پاس چکر لگائے۔۔۔ یہ خود میری داستان ہے، پھر میری والدہ کی داستان ہے، دادی کو میں نے دیکھا ہے ان کی داستان ہے۔ اس سے پرانی داستان کتنی پرانی ہے مجھے کوئی خبر نہیں۔۔۔ لیکن سنا ہے کہ اس داستان کو سو سال کے قریب ہو گئے ہیں اور ہماری جائیداد مسلسل مسائل مشکلات اور الجھنوں کا شکار ہے۔ مہاراجہ پٹیل سے ملی جائیداد: دراصل ہمیں مہاراجہ پٹیل نے کچھ جاگیر اور جگہ دی تھی یہ اس وقت کی بات ہے جب جنگ عظیم اول تھی، جنگ عظیم اول میں ہمیں جو کچھ ملا میرے بڑا دادا تین بھائی تھے جائیداد ان تین بھائیوں میں تقسیم ہوئی اور تقسیم در تقسیم آگے بڑھی۔ ایک بھائی کی اولاد نہیں تھی، دو کی اولاد تھی بس۔۔۔ جھگڑا یہاں

ایسی سچی کہانیاں کہ سننے دل چھٹ جائے: جب سے لا الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کے اوپر میں نے اپنے مشاہدات، بیتی زندگی کے تجربات اور انوکھے راز لکھنا شروع کیے ہیں۔ اتنی ڈاک، اتنے خط، اتنے لوگوں کے تبصرے، اتنے لوگوں کے مشاہدات۔۔۔ میں حیران ہوں کہ لوگوں نے میرے ان مشاہدات اور تجربات کو کتنا پسند کیا، پھر اس پر کتنا عمل کیا اور عمل کرنے کے بعد اس کے کتنے کمالات، تجربات، فائدے جو ان کی زندگی میں آئے، لکھے یہ خود میرے لیے ایک حیرت کی انوکھی بات ہے۔ میں نے پچھلے کالم میں بھی ان تجربات و مشاہدات کا کچھ تذکرہ کیا۔ آج پھر جی چاہتا ہے کہ اپنے تجربات و مشاہدات چھوڑ کر جواب تک لاکھوں لوگوں نے اپنے تجربات، بیتی زندگی کے واقعات، دکھوں اور غموں کی ایسی کہانیاں جو سننے تو جی بھر نہ آئے بلکہ دل پھٹ جائے ان سے نجات اور پھر ایسی ماورائی اور مافوق الفطرت باتیں خود انسان بھی حیرت اور عجیب و غریب باتوں کا ایک انوکھا نمونہ بن جائے بلکہ اس کو بہت سے لوگ نہ ماننے والے بھی آجائیں آخر ایسا کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟

ایک پریشان حال کا خوشیوں بھرا خط: ایک خط ملا لکھا تھا آپ کون ہیں؟ بس میں نے صرف آپ کا نام ہی سنا۔۔۔ عبقری میں پڑھا، کئی بار کوشش کی، فون کیا کہ آپ سے ملاقات ہو جائے، کوئی آپ سے ملاقات کرانے کو تیار نہیں۔ آخر کار آپ کے مضمون پر ہی میں اکتفا کر رہا ہوں۔ میں کون ہوں کیا ہوں؟ لیکن مجھے اتنا علم ضرور ہے کہ میرے تجربات شاید لوگوں کو فائدہ دے دیں، میں نے جو کچھ پایا آپ کے کالم سے پایا، میں نے جو کچھ لیا آپ کے تجربات سے لیا۔ مجھے ایک بات کا اعزاز ہے کہ میں آپ کو ان لوگوں میں سے مانتا ہوں جو واقعتاً مخلوق خدا کو فائدہ ہی فائدہ۔۔۔ نفع ہی نفع۔۔۔ اور آسانیاں ہی آسانیاں پھیلا رہے ہیں۔ آپ پہلے کہاں تھے۔۔۔؟ میں حیران ہوں! اس سے پہلے آپ کہاں تھے؟ اور اس سے پہلے آپ نے لکھنا شروع کیوں نہیں کیا حالانکہ عبقری کو چھپے بہت عرصہ ہو گیا، آپ نے اس موضوع پر اس سے پہلے کیوں نہیں قلم اٹھایا۔

گھر میں رزق نہ ہو، گھر میں سکون ہے۔ کلمے کی برکت سے تمام رنجشیں ختم ہو گئیں: لا الہ الا اللہ کی ایک برکت اور دیکھی ان لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ ہماری سالہا سال سے رنجشیں، جھگڑے، نفرتیں اور ناچاقیاں تھیں۔۔۔ حالانکہ کہ وہ ہمارے قریبی رشتہ دار تھے، سب ہمارے قریب آگئے، سب ہمارے دوست بن گئے اور سب سے محبت، قرب اور زیادہ بڑھ گیا۔ میں حیران ہوں یہ وظیفہ ہے یا۔۔۔ میں حیران ہوں یہ وظیفہ ہے اسم اعظم ہے، مشکل کشائی کی چابی ہے، حاجت روائی کی کشتی ہے، طوفان نوح سے نکلنے کیلئے ایک کشتی نوح ہے، نمرود کی آگ سے نکلنے کیلئے ایک اللہ کی مدد ہے، پھجلی کے پیٹ سے نکلنے کیلئے یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے۔۔۔ یہ کیا نہیں ہے۔۔۔؟؟؟؟ لیکن کلمہ آخر کلمہ ہے، طاقت ور چیز ہے اس کے سامنے کائنات بھی ذرہ ہے، اللہ اللہ ہے اور کلمہ کلمہ ہے، بس میں اس کلمہ کے کمالات کیا بتاؤں۔ پڑوسیوں کے مسائل بھی کلمہ سے حل ہوئے: ہمارے ساتھ کے پڑوسیوں نے چند ہی دنوں میں ہمیں کہاں سے کہاں پہنچتے جب دیکھا تو وہ حیران ہوئے، ہم نے بھی بخل نہیں کیا، ہم نے سب کو بتایا، ہمیں جو ملا ہے عبقری سے، پھر جو ملا ہے علامہ صاحب کے کالم سے اور اصل ملا ہے کلمے کے مستقل نصابوں کو پڑھنے سے۔۔۔ ہمارے قریب کے پڑوس میں ایک گھر انہی کے گھر کے مسائل کچھ اس طرح تھے کہ ہر وقت گھر میں بیماری، تکلیفیں، پریشانیاں، کوئی دن ایسا نہیں کہ ان کے گھر سے جھگڑے اور اونچا بولنے کی آواز نہ آتی ہو، مار کٹائی کی صدائیں بلند نہ ہوتی ہوں۔۔۔ کوئی دن ایسا نہیں دیکھا کہ ان کے گھر میں غربت، تنگدستی، فقر و فاقہ اور مشکلات اور مسائل نہ دیکھے ہوں، ہم اپنی مشکلات اور مسائل میں تھک چکے ہیں، ہم اپنی زندگی کی الجھنوں سے گھبرا چکے ہیں یہ لفظ اکثر ان کی ماں کہتی اور ہم سنتے رہتے تھے حتیٰ کہ بعض اوقات ان کے گھر میں طلاقوں کی آوازیں اور حتیٰ کہ ان کے والد نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، دی نامعلوم پھر کیا ہوا۔۔۔؟؟؟؟ ہم نے ان کے گھر میں غربت ہی غربت، فاقے ہی فاقے دیکھے۔ جو ہم نے پڑھا ہے تم بھی پڑھو: مایوسی ان کا مقدر تھی جب ہمارے حالات سنو، تو انہوں نے اپنے حالات بھی ہمیں بتائے تو ہم نے فوراً انہیں کہا جو وظیفہ ہم نے پڑھا ہے تم بھی پڑھو، تمہارے مسائل بھی حل ہوں گے۔ انہوں نے جب ہمارے حالات دیکھے تو ان کی ڈھارس بندھی۔ انہوں نے بھی کلمے کا نصاب پڑھنا شروع کر دیا حتیٰ کہ ان کا ایک بیٹا ہیروئن پیتا تھا وہ بھی ساتھ پڑھنا شروع ہو گیا۔ اللہ پاک نے

ان کے ساتھ بھی کریمی فرمائی، انہوں نے اکیس نصاب پڑھے بقول ان کہ ان کے ساتھ اللہ نے ایسی کریمی فرمائی کہ ہمیں اب حیرت نہیں ہوئی لیکن انہیں حیرت ہوئی لیکن ہم نے جو اپنے حالات دیکھے ہمارے لیے ان سے زیادہ حیرت انگیز تھے۔ ان کے گھر سے بیماریوں نے منہ موڑ لیا، مشکلات ختم ہوئیں، بیماریاں دور ہوئیں، روز کے جھگڑے روز کے مسائل جو ہم نے سنے ہوئے تھے وہ سب ختم ہو گئے بلکہ انہوں نے اب یہی کلمے کا وظیفہ نامعلوم کتنے بے شمار لوگوں کو دیا بلکہ خود ہم نے کتنے لوگوں کو بتایا۔ رشتے داروں کے مسائل کیسے حل ہوئے؟؟ وہ رشتے دار جو ہم سے ناراض تھے، آنا جانا، موت اور شادی خوشی اور غمی سب کچھ ختم تھا جب ہمارے قریب آئے اور ہم نے ایک دوسرے سے تذکرہ کیا تو جب انہوں نے اس کلمے کے نصاب کے کمالات سنے پھر ہم نے انہیں واقعات ایک نہیں۔۔۔ کئی سنائے تو ان میں سے اکثر نے یہ عمل شروع کر دیا۔ حالات تو ان کے بھی خراب تھے کیونکہ عدالتوں نے، کیوں کی فیصوں نے، ایک دوسرے کے خلاف گالی گلوچ، الزام تراشی، بہتان۔۔۔ اس سب نے گھر کا رزق، چین، سکون اور زندگی کی خوشیوں کو لوٹ لیا تھا۔ انہوں نے بھی کلمہ پڑھنا شروع کیا اور کلمہ بیٹو ہے جو جنہم، قبر اور دوزخ کے عذاب سے بچائے۔۔۔ آخر وہ کلمہ دنیا کی مصیبتوں، دکھوں، پریشانیوں، فاقوں، بیماریوں، غربت، نفرتوں اور دنیا کی آگ کے عذاب سے آخر کیوں نہیں بچائے گا؟ نشی بیٹے نے نشہ کرنا چھوڑ دیا: ہمارے ایک رشتہ دار میری والدہ کے پاس آئے ابھی چند دن پہلے کی بات ہے کہنے لگے میرا بیٹا نشہ کرتا تھا اس کا نشہ چھوٹ گیا جو ہمارے قریب کے رشتہ دار تھے، ان کا بیٹا ہیروئن پیتا تھا اس نے ہیروئن چھوڑ دی حالانکہ کئی بار اس کو علاج معالجہ کیلئے داخل کرا چکے تھے لیکن علاج معالجہ میں کبھی فائدہ نہیں ہوا بلکہ اس کو الٹا نقصان ہوا اور وہ پہلے سے زیادہ نشہ کا عادی ہو کر آیا۔

نشے سے جان چھڑوانے والے متوجہ ہوں! قارئین! بات اگر نشے کی چلی تو اس سلسلے میں کچھ اور خط اور مشاہدات بھی موصول ہوئے ابھی بچھلے دنوں ایک فاقوں، غربت اور تنگدستی کے مارے ہوئے خاندانوں کے خط میرے سامنے آئے، انہوں نے بھی بے ساختہ یہی لکھا کہ کلمے نے ہماری نسلوں سے نشہ دور کر دیا۔ پہلے باپ، پھر بیٹا، پھر دوسرا بیٹا نشہ پر لگ گیا۔ نشہ کر کے سارا گھر پھونک بیٹھے اور سارا گھر برباد ہو گیا جب سے کلمہ پڑھنا شروع کیا نشے سے نجات اور

بربادی سے خلاصی ملی۔ تو بات چل رہی تھی اس خاندان کی جو پڑوس میں یہ واقعات سنارہے تھے مزید بتانے لگے اب تو ہمارا دن رات کا وظیفہ بس لا الہ الا اللہ ہے، ہمارا بچہ بچہ، ہمارا بوڑھا جوان، ہمارا ہر فرد بس کلمہ پڑھتا ہے۔ ہم کلمہ پڑھتے ہیں تو۔۔۔ ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارے مسئلہ حل ہو جاتے ہیں، ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمیں روٹی کھانا اور زندگی کی ہر سہولت مل جاتی ہے، ہم کلمہ پڑھتے ہیں رزق آسان ہو جاتا ہے، ہم کلمہ پڑھتے ہیں زندگی کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں، ہم کلمہ پڑھتے ہیں مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں، ہم کلمہ پڑھتے ہیں لوگوں میں عزت و وقار پاتے ہیں، ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہر قریب میں ہمیں خوش آمدید کہا جاتا ہے، ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارا روتا بچہ چپ ہو جاتا ہے، ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارے لیے مہنگی چیز سستی ہو جاتی ہے، ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارے گھر سے جھگڑے ختم ہو جاتے ہیں، اگر جھگڑے ہو رہے ہوں تو کلمہ پڑھتے ہیں سب شیر و شکر ہو جاتے ہیں، ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہماری نفرتیں محبتوں میں بدل جاتی ہیں، ہم کلمہ پڑھتے ہیں دل کی آس پوری ہو جاتی ہے۔ ہم کلمہ پڑھتے ہیں زندگی کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ ہم کلمہ پڑھتے ہیں خواب انوکھے آتے ہیں حتیٰ کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں جس ہستی سے بھی ملاقات کا سوچتے ہیں خواب میں ملاقات ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے بعض گھر والوں نے مسلسل کلمہ پڑھا جاتے ہیں ان کی خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ کلمے سے دنیا و آخرت کے مسائل حل: قارئین! سب سے بڑی دولت کلمہ ہے، ایماندار ہونے کی چابی کلمہ ہے، مسلمان ہونے کی سند کلمہ ہے، آئیے! کلمے سے دنیا و آخرت کے مسائل حل کریں۔ قارئین! یہ ایک خط جسے میں ایک ملاقات کہوں گا آپ تک میں نے پہنچایا، میں آپ کو کتنے خط پڑھ کر سناؤں، میں آپ کیلئے کتنے خط لکھوں اور کتنے خطوں کے حوالے دوں، کتنی ملاقاتیں اور روتے سکتے لوگوں کی آپ بیتیاں سناؤں۔ مجھے ایک خطرہ ہے آپ کہیں گے شاید میں اپنی باتوں میں مبالغہ کر رہا ہوں، آپ کہیں گے شاید میں جھوٹ بول رہا ہوں، یہ میرا اور میرے رب کا معاملہ ہے اگر آپ کو میرے ان لفظوں سے خلوص ٹپکتا نظر آ رہا ہے تو سینے سے لگیں اگر خلوص ٹپکتا نظر نہیں آ رہا تو میرے اس کالم کو پڑھا ہی نہ کریں۔ (جاری ہے)

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول

وظائف کے لیے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب

اندھے لڑکے کی شکر گزاری

آپ کے پاس جو کچھ ہے اس پر شکر ادا کریں۔ ہمیشہ تخلیقی رہیں، ایجاد کرنے والے بنیں اور مختلف اور مثبت سوچیں

ایک اندھا لڑکا بلڈنگ کی سیڑھیوں پر اپنے پاؤں کے اوپر ایک بورڈ رکھے ہوئے بیٹھا تھا اور اس بورڈ پر لکھا تھا ”میں اندھا ہوں، پلیز میری مدد کریں“ اور اس نے ایک ٹوپی پکڑ رکھی تھی جس کے اندر صرف چند سکنے تھے۔ ایک آدمی وہاں سے گزر رہا تھا اس نے اپنی جیب سے چند سکنے نکالے اور انہیں ٹوپی میں ڈال دیا۔ پھر اس نے وہ بورڈ (سائن) پکڑا اور اسے الٹا کر کے اس پر کچھ الفاظ لکھے۔ اس نے وہ بورڈ واپس رکھ دیا اور پھر وہاں سے گزرنے والے لوگوں نے نئے الفاظ دیکھنے شروع کر دیئے۔ جلد ہی ٹوپی پوری بھر گئی۔ لوگوں نے اندھے لڑکے کو مزید پیسے دینے شروع کر دیئے۔ اسی دوپہر کو سائن تبدیل کرنے والا یہ دیکھنے آیا کہ اب کیا تبدیل کی آئی ہے سب کیسے چل رہا ہے۔ لڑکے نے اس کے قدموں کی آواز کو پہچانا اور پوچھا: ”کیا تم وہی جس نے صبح میرا بورڈ تبدیل کیا تھا“ تم نے کیا لکھا تھا؟ آدمی نے کہا: میں نے صرف سچ لکھا ہے، میں نے بھی وہی کیا جو تم نے کہا مگر مختلف انداز سے۔ اس نے لکھا تھا: ”آج بہت خوبصورت دن ہے اور میں اسے دیکھ نہیں سکتا“ آپ کا کیا خیال ہے کہ پہلے بورڈ اور دوسرے بورڈ میں یکسانیت تھی۔ بالکل تھی، دونوں بورڈ یہ ظاہر کر رہے تھے کہ لڑکا اندھا تھا، لیکن پہلا سائن صرف یہ بتاتا ہے کہ لڑکا اندھا تھا جبکہ دوسرا سائن بتاتا ہے کہ لوگ کتنے خوش قسمت ہیں کہ وہ اندھے نہیں ہیں۔ ہمیں حیران ہونا چاہیے کہ دوسرا بورڈ زیادہ مؤثر ہے۔ تحریر کا نتیجہ: آپ کے پاس جو کچھ ہے اس پر شکر ادا کریں۔ ہمیشہ تخلیقی رہیں، ایجاد کرنے والے بنیں اور مختلف اور مثبت سوچیں۔ دوسروں کو تخلیقی سے دعوت دیں، بغیر عذر بہانے اور پیار سے زندگی گزاریں۔ جب زندگی آپ کو سو دو جو بات رونے کی دیتی ہے تو آپ زندگی کو ایک ہزار و جو بات ہنسنے اور خوش رہنے کی بتائیں۔ بغیر کسی افسوس کے اپنے ماضی کو برداشت کریں۔ اعتماد کے ساتھ حال کو گزاریں، بغیر کسی خوف کے مستقبل کو گزارنے کیلئے تیار رہیں۔

عظیم لوگ کہتے ہیں: زندگی ایک دوبارہ تعمیر کرنے کا مسلسل عمل، برائیوں کو نکالنے کا اور اچھائیوں کی افزائش کرنا ہے، زندگی کے سفر میں اگر آپ بغیر خوف و خطر کے سفر کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو اچھے ضمیر کا ٹکٹ لینا پڑے گا۔ سب سے خوبصورت چیز کسی شخص کی مسکراہٹ ہے اور اس سے کہیں زیادہ خوبصورت اس بات کا یہ لگنا کہ اس کی وجہ آپ ہیں۔

لال بیگ، چھروں اور مکھیوں سے چھٹکارے کے طریقے

مکھیوں کے ایک جوڑے کی اولاد اگر اپریل میں زندہ سلامت بچ جائے تو اگست کے خاتمے تک انہیں سوکھرب مکھیوں کا لشکر جہاز تیار ہو جاتا ہے، ان کی یلغار سے پچنا چاہتے ہیں تو ان کے ٹھکانوں کا سراغ لگا کر شروع ہی میں انہیں تباہ کر دیجئے۔

ہیں۔ اس کے بعد ایک دوسرا مہلک زہر جو نسبتاً کم مقدار میں شامل ہوتا ہے اپنا کام شروع کر دیتا ہے اور مکھیاں یا اس قبیل کے دوسرے کیڑے مکوڑے آہستہ آہستہ مر جاتے ہیں۔ کمروں میں ضرورت سے زیادہ اندھا دھند دوا نہ چھڑکیے۔ اس طرح دوا اور پیسے کی بربادی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ دوا کی مقدار کا انحصار کمرے کی وسعت پر ہے، کیڑے مکوڑوں کی تعداد پر نہیں۔ وہ خواہ بہت سے بہت ہوں یا محدود دے چند کمرے میں چھڑکی ہوئی مناسب دوا سب کو ہلاک کر دے گی۔ کیڑے دوا میں موجود مفلوج کرنے والے خاص زہر کے نتیجے میں ہلاک ہوتے ہیں۔ اس زہر کو اپنا اثر دکھانے میں کچھ دیر لگتی ہے۔ دوا چھڑکنے کے ایک منٹ بعد اگر نصف کیڑے مکوڑے ہلاک ہو جائیں اور پندرہ منٹ کے بعد کوئی زندہ نظر نہ آئے تو سمجھ لیجئے کمرے میں چھڑکی ہوئی دوا کی مقدار بالکل مناسب تھی۔

باغیچے میں ”سپرے“ کرنے کیلئے عام جراثیم کش دوا نہیں استعمال نہ کیجئے ان میں بالعموم تیل اور کچھ زہریلے کیمیائی اجزاء ہوتے ہیں جن کے چھڑکنے سے پودے اور پھول مرجھا جاتے ہیں۔ ڈبے کے لیبل پر اگر گھر اور باغیچے کیلئے لکھا ہو تو پھر اسے پودوں پر چھڑکنے میں کوئی حرج نہیں۔

کیڑے مکوڑوں اور حشرات الارض پر قابو پانے کیلئے یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ وہ کس موسم میں انڈے دیتے ہیں۔ اکثر حشرات الارض کی نسلیں تیزی سے بڑھتی اور پھلتی پھولتی ہیں۔

مثال کے طور پر مکھیوں کے ایک جوڑے کی اولاد اگر اپریل میں زندہ سلامت بچ جائے تو اگست کے خاتمے تک انہیں سوکھرب مکھیوں کا لشکر جہاز تیار ہو جاتا ہے، ان کی یلغار سے پچنا چاہتے ہیں تو ان کے ٹھکانوں کا سراغ لگا کر شروع ہی میں انہیں تباہ کر دیجئے۔ اس طرح ان کو پہنچنے اور پھیلنے کے مواقع نہ مل سکے گا۔ چھڑکے کے لاروے کو پہنچنے کیلئے نمی کے ساتھ ساتھ کھڑے اور گندے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ٹین کے خالی ڈبے اور برتن کبھی صحن میں نہ بھینکنے ان میں بارش کا پانی جمع ہو گیا تو چھڑا پنا ٹھکانہ بنالیں گے۔ ہفتے میں ایک بار کوٹوں کھدروں اور تار یک گوشوں میں جراثیم کش دوا چھڑک دی جائے تو ان کی افزائش نسل کا مؤثر سد باب کیا جاسکتا ہے۔

جراثیم کش ادویات چھڑکنے کا موزوں اور مناسب وقت صبح کا زب اور شام ہے۔ ان اوقات میں چھڑکی ہوئی دوا سے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ مکھیوں اور اکثر کیڑے مکوڑوں کی نقل و حرکت کا دار و مدار گرد و پیش کی روشنی پر ہوتا ہے۔ دھندلی روشنی اور تاریکی میں وہ کوٹے کھدروں میں دبکے یا دیواروں اور چھتوں سے چپے اٹھتے رہتے ہیں۔ اس حالت میں انہیں با آسانی ”پھکار“ کیا جاسکتا ہے۔ روشنی میں وہ ایک جگہ تک کر نہیں بیٹھتے۔ ہمیشہ ادھر ادھر اڑتے پھرتے ہیں۔ ایسے میں دوا بہت کم اثر کرتی ہے۔ بہت سے کیڑے مکوڑے تو دار و سازش کی طرح چوس کر اپنے جسم میں جذب کر لیتے ہیں۔ مکھیوں اور کیڑے مکوڑوں کے خلاف گھریلو جنگ کو مؤثر اور فعال بنانے کی مختلف صورتیں ہیں۔ یہ جنگ ایک طویل عرصے سے جاری ہے اور ابھی تک اس کے ختم ہونے کے آثار نظر نہیں آتے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد سے جراثیم کش ادویات کی صنعت نے خاصی ترقی کی ہے۔

تل چنے اور لال بیگ جیسے ریٹنے والے کیڑے مکوڑے دن کے وقت تاریک کوٹوں کھدروں میں دبکے پڑے رہتے ہیں اور صرف رات کو باہر نکلتے ہیں۔ انہیں ہلاک کرنے کا یقینی طریقہ یہ ہے کہ ان کے ٹھکانوں کے ارد گرد جراثیم کش دوا بکھیر دی جائے۔ ایسی دوا میں استعمال کیا جانے والا زہریلا مادہ اگرچہ خاصا تیز اور مہلک ہوتا ہے لیکن اس کا نتیجہ چند منٹ یا بعض حالتوں میں گھنٹوں بعد نکلتا ہے۔ زہریلا پاؤڈر جسم سے چپکنے کے باوجود کچھ لال بیگ یا تل چنے زندہ اور رینگتے نظر آجائیں تو حیران نہ ہوئے جلد یا بدیر وہ ضرور دم توڑ دیں گے۔ اڑنے والے حشرات الارض کیلئے چھڑکنے والی دوا نہایت مؤثر اور کارگر ثابت ہوتی ہے۔ پاؤڈر کی نسبت ”سپرے“ کے اثرات اور نتائج جلدی سامنے آ جاتے ہیں۔ چھڑکنے والی ادویات میں ایٹمی تھیرین یا پیری تھیرین لیجھین یا تھانائٹ وافر مقدار میں شامل ہوتی ہے۔ یہ ایک خاص قسم کے زہر کی مختلف صورتیں ہیں۔ اس کے اثر سے حشرات الارض کی قوت پرواز مفلوج ہو جاتی ہے اور وہ آدھ منٹ سے بھی کم وقت میں بے سکت ہو کر زمین پر گر پڑتے

سیکھتے رہنا ہی سچی خوشی اور زندگی ہے

احمد خاں خلیل

ایک چھوٹا بچہ یہ جانتا ہے کہ اس کا باپ شام کو گھر واپس آتا ہے۔ کبھی وہ خود اور کبھی اس کی ماں اس کو کہتی ہے، جاؤ دروازے پر جا کر دیکھو ابو آ رہے ہیں یا نہیں۔ وہ دو تین بار گیا، دیکھا مگر اس کا باپ نہیں آیا۔ وہ بد دل نہیں ہوا۔

دماغ تک ہوتی ہے اس لیے دماغ کو تقویت ملتی ہے۔

ذہنی ورزش بھی کیجئے: جسمانی ورزش کے ساتھ ساتھ ذہنی ورزش بھی کیجئے۔ مختلف قسم کی سرگرمیوں میں حصہ لیجئے۔ کسی مباحثے میں حصہ لیجئے۔ کسی مشکل مسئلے کے ممکن حل تلاش کیجئے۔ وہ کتابیں جن کو پڑھنے کی آپ کی آرزو ہے، پڑھیے۔ جو کام آپ کرنا چاہتے تھے وہ نہیں کر سکے وہ کیجئے مثلاً پودوں کی چھانٹ کاٹ، رنگوں کے ناموں کی فہرست بنانا وغیرہ وغیرہ۔۔۔

تعمیری اور تخلیقی کاموں میں حصہ لیجئے: جن کاموں سے آپ کو دل چسپی ہے ان میں قابل ذکر کام کر ڈالیے۔ اپنے علاقے یا اپنے ملک میں پائے جانے والے پرندوں کی تفصیل لکھ ڈالیے۔ کیڑوں، کوڑوں اور کھیلوں کی فہرست بنادیجئے۔ کسی فلسفی کی کسی مشہور کتاب کا خلاصہ تیار کیجئے۔ آپ کو جو تحریریں اچھی لگتی ہیں ان کی ایک تحریری کتاب بنادیجئے۔ یاد رکھیے! آپ جو سرگرمی شروع کریں گے اس میں آپ بے شمار نیاں باتیں سیکھیں گے اور اس کام میں آپ کو حقیقی خوشی حاصل ہوگی۔

اپنے کام کو پورا وقت دیجئے: جلدی نہ کیجئے! جو سرگرمی آپ نے پسند کی ہے اس کو پورا وقت دیجئے۔ سیکھنے کا عمل ترتیب سے ہوتا ہے۔ سیکھنے کے عمل میں کارگزاری رفتہ رفتہ بڑھتی ہے۔ سیکھنے کے عمل کی تکمیل سچی خوش کا باعث بنتی ہے۔

اپنی آزمائش بھی کیجئے: زندگی میں وہی کامیاب ہوتا ہے جو زندگی کے چیلنج کو قبول کرتا ہے۔ اپنے سیکھنے کے عمل کی آزمائش کیجئے۔ اس کیلئے آپ کو کسی امتحان دینے کی ضرورت نہیں۔ صرف یہ دیکھئے کہ آپ کتنے پانی میں ہیں۔ ہر چیلنج میں آپ کے ذہن کی تمام قوتیں شامل ہوتی ہیں۔ یادداشت، موافق اور مخالف دلائل، قوت فیصلہ ان کاموں کیلئے آپ کا ذہن مستعدی سے کام کرتا ہے۔ دراصل آزمائش سے آپ کے ذہن کو مستعد کرنا مقصود ہے۔

سیکھنے کے عمل کی سچی خوشی: ایک چھوٹا بچہ یہ جانتا ہے کہ اس کا باپ شام کو گھر واپس آتا ہے۔ کبھی وہ خود اور کبھی اس کی ماں اس کو کہتی ہے، جاؤ دروازے پر جا کر دیکھو ابو آ رہے ہیں یا نہیں۔ وہ دو تین بار گیا، دیکھا مگر اس کا باپ نہیں آیا۔ وہ

کائنات کا کوئی کنارہ نہیں، زندگی کی کوئی اتھاہ نہیں، جب سے انسان عقل کی دولت لے کر کرۂ ارض پر وارد ہوا ہے اور عقل و علم کی بدولت اشرف المخلوقات بنا ہے، سیکھنے کا عمل جاری ہے۔ علم ایک گہرا سمندر ہے، ہم اپنی زندگی میں اس کے کسی کنارے پر چند سپیدیاں اور کنکریاں ہی چن سکتے ہیں۔ اس میں کیا کچھ ہے؟ انسان کی لاکھوں برس کی زندگی میں ابھی تک کچھ معلوم نہیں ہوا۔ سیکھنے کے عمل کیلئے عمر کی کوئی خاص منزل مقرر نہیں۔ یہ سمجھنا کہ ہم نے روزگار پالیا ہے اور کاروبار سنبھال لیا ہے، اب مزید سیکھنے کی کوئی ضرورت نہیں، ایک بہت بڑی غلطی ہے۔ اسی طرح یہ سمجھنا کہ ہم ادھیڑ عمر میں داخل ہو گئے ہیں یا بڑھاپے میں قدم رکھ دیا ہے اور اب کچھ سیکھنے کا کیا فائدہ، ایک بڑی غلطی ہے۔

علم سیکھنے کیلئے بڑھا پا کوئی رکاوٹ نہیں بلکہ بڑھاپے میں سیکھنے کے عمل کو جاری رکھنا دماغی قوت کو چاق چوبند رکھتا ہے۔

اپنے ذہن کو چلکدار بنائیے: سیکھنے کا عمل ایک طرح کی مہارت یا ہنر ہے اگر آپ اس مہارت اور ہنر کو جاری رکھیں گے تو آپ کی لیاقت بڑھتی جائے گی۔ آپ دماغ کو جتنا استعمال کریں گے دماغ اور بڑھے گا۔ اس کی چستی اور وسعت میں اضافہ ہوگا۔

ورزش سے اپنی ذہانت کو بڑھائیے

دنیا کے مختلف حصوں میں ہزاروں سائنس داں ذہن کی کارکردگی بڑھانے میں مصروف ہیں۔ کیلی فورنیا میں کلیئر مونٹ میں واقع اسکریپس کالج میں ایک مطالعہ کیا گیا۔ 55 سے 99 برس کی عمر کے افراد پر مشتمل دو گروپ بنائے ایک گروپ کو ایسی ورزش کرائی گئیں۔ جن میں دماغ کی چستی کا بھی تعلق تھا۔ دوسرے گروپ نے کوئی ورزش نہیں کی۔ معلوم ہوا کہ ورزش کرنے والے گروپ کی کارکردگی ورزش نہ کرنے والے گروپ سے خاصی بہتر تھی۔ اس تحقیق کے سربراہ لوئی کلاک سن مسٹھ پی ایچ ڈی نے بتایا کہ اس مطالعے کا نتیجہ یہ واضح کرتا ہے کہ جوں جوں ہم بوڑھے ہوتے ہیں، ورزش ہماری دماغی قابلیتوں کو محفوظ کرتی ہے۔ جسمانی ورزش سے خون کی گردش بڑھتی ہے اور یہ گردش

بدل نہیں ہوا۔ اس نے اس کام کو بند نہیں کیا۔ آخر پوچھی بار جب وہ دروازے پر پہنچا تو دیکھا کہ اس کا باپ آ رہا ہے۔ کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ سچی خوشی کی سچی مسکراہٹ اس کے معصوم چہرے پر پھیل گئی۔ اس کی آنکھوں میں چمک آگئی۔ ابونے آتے ہی اسے اٹھایا تو یہ اس کی خوشی کی انتہا تھی۔

سیکھنے ہر عمل میں آپ کو سچی خوشی حاصل ہوگی جو آپ کے دل میں سرور اور ذہن میں سکون لائے گی جو آپ کی صحت کو بہتر سے بہتر بنائے گی۔ اس عمل ہمیشہ جاری رکھئے۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات اب بہت آسان

حضرت دامت برکاتہم العالیہ سے تعلق رکھنے والے حضرات عرصہ دراز سے اس بات کے خواہشمند ہیں کہ وہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے کوئی چیز مثلاً شہد، چینی، پانی، پھل، صابن، تیل یا خود پر دم کروائیں۔۔۔ لیکن بے پناہ جھوم کی وجہ سے یہ معاملہ تاخیر کی نظر ہوتا گیا۔ مجمع کو کنٹرول کرنے کے حوالہ سے آپ کے پاس اگر کوئی تجویز ہو یا مشورہ۔۔۔ یا کوئی کھلی جگہ کا بندوبست ہو جہاں سردی گرمی کا تحفظ، بیٹھنے کی جگہ اور ہاتھ روم کی سہولت موجود ہو۔ ایسے حضرات فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ کر کے اپنی تجویز پیش کر کے دیکھی اور پریشان امت کی

(بقیہ: مراقبہ طبعی و روحانی فوائد اور جدید سائنس)

سائنس کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔ آپ ایک منٹ میں پندرہ بار ایک گھنٹے میں نو سو مرتبہ اور چوبیس گھنٹے میں 21600 سانس لیتے ہیں لیکن کبھی اس کا احساس نہیں ہوتا۔ آپ کو صرف یہ معلوم ہے کہ سانس کی آمدورفت ایک لازمی عمل ہے سانس زندگی کی کلید ہے اور یہی سانس ارتکا اور مراقبہ کی بنیاد ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہمیں عمل تنفس کی مختلف مہینوں کا علم ہونا چاہیے جو یہ ہیں: 1۔ قدرتی تنفس۔ 2۔ قدرتی تنفس سے گہری سانس۔ 3۔ پرسکون عمل تنفس۔ 4۔ تنفس میں رکاوٹ۔ آپ تنفس کی ان چار کیفیتوں کا بستر استراحت پر خود بھی جائزہ لے سکتے ہیں آپ جب بستر پر دراز ہوتے ہیں تو آپ کا تنفس معمول کے مطابق ہوتا ہے۔ نیم خوابی کی حالت میں آپ گہرے تنفس میں ہوتے ہیں گہری نیند میں آپ کا تنفس پرسکون حالت میں ہوتا ہے اور آپ ہلکے خراٹوں کی آواز محسوس بھی کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات گہری نیند کی حالت میں تنفس کا سلسلہ منقطع بھی ہو جاتا ہے۔ آپ اچانک جاگ جاتے ہیں۔ تنفس کی ان چار کیفیتوں کا مشاہدہ مراقبہ کے دوران بھی کہا جاسکتا ہے۔ اگر آپ اپنے قدرتی تنفس پر نصف گھنٹے یا اس سے زیادہ عرصے تک توجہ مرکوز رکھتے ہیں تو آپ ایک گہری کیفیت میں چلے جاتے ہیں اور آخر کار انتہائی پرسکون ہو جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں تیسرا نکتہ سانس کی آمدورفت سے آگاہی اور جسم میں اس کی حرکات و سکنات کی محسوسات ہیں۔ چوتھا نکتہ منہ کی آواز ہے جس کا سلسلہ تنفس کے ساتھ جڑا ہوا ہوتا ہے۔ آپ مسلسل جب سانس لیتے ہیں تو سبحان اللہ والحمد للہ کی آواز نکلتی ہے اور ارتکا کی لہریں اپنے جسم میں محسوس کرتے ہیں تو اس سے آپ کو جسمانی قوت کی بحالی میں بھی مدد ملتی ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

تمنا در دل کی ہے تو کر خدمت فقیروں کی

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”سیم ہدایت کے جھوکے“ پڑھنے کے قابل ہے۔

اسے بچپن سے کیمیا گری کا شوق تھا، جوانی میں بادشاہ بن گیا تو اس نے اپنے وزراء کو کسی کیمیا گری تلاش کرنے کا حکم دیا، ایک ہوشیار وزیر نے بتایا کہ ایک بھشتی بوڑھا (سقہ) یہ فن جانتا ہے، بھشتی کو طلب کیا گیا، بادشاہ نے اس سے کیمیا گری سکھانے کے لئے کہا، بھشتی بولا جہاں پناہ آپ ہمارے بادشاہ ہو کر کیسے بھولی باتیں کر رہے ہیں، مجھے افسوس ہے کہ ہمارے ملک کے بادشاہ کو اتنی بھی عقل نہیں کہ اگر مجھے کیمیا گری آتی تو میں کیوں پانی بھرتا پھرتا؟ بات بالکل معقول تھی، بادشاہ خود بہت شرمندہ ہوا اور وزیر پر بہت ناراض ہوا کہ اس کی حماقت کی وجہ سے بادشاہ کی سبکی ہوئی، وزیر نے کہا کہ جہاں پناہ بھشتی کیمیا گری جانتا ہے، یہ تو تحقیق ہے مگر یہ بادشاہ کو کیمیا گری نہیں سکھائے گا، جب تک کچھ روز اس کے گھر جا کر اس کی خدمت کر کے اعتماد نہ حاصل کیا جائے، بادشاہ کو کیمیا گری کی ذہن تھی اس نے تخت وزیر کو سونپا اور بھشتی کے شہر پہنچا، سادہ سے کپڑے پہنے اور بھشتی سے بولا کہ اباجی میری گھر سے لڑائی ہو گئی ہے، یہاں مجھے کوئی آسان سی مزدوری بتادیں کہ میں بس گزارا کر سکوں، بھشتی نے نوجوان کو دیکھا بولا: بیٹا تو کسی بڑے گھر کا جوان دکھائی دیتا ہے، بس تو میرے ساتھ میرے گھر پر رہنا، مجھے دور وٹیاں ملتی ہیں ایک تو کھالیا کرنا، بادشاہ کو دھن تھی، بھشتی بوڑھے کے یہاں رہنے لگا، بھشتی پانی بھر کر مزدوری کر کے آتا تو یہ اس کے گھر کی صفائی کرتا اور خوب خدمت کرتا، کبھی اس کے پاؤں دباتا، کبھی بدن دباتا، ایک ماہ تک بادشاہ بوڑھے بھشتی کے یہاں رہا اور دیکھتا رہا، وہ ٹوہ میں لگا رہا کہ کب بوڑھا بھشتی کیمیا بناتا ہے لیکن بہت ٹوہ کے باوجود اسے کوئی آثار کیمیا گری کے نہیں ملے، اسے وزیر پر پھر بہت غصہ آیا کہ اس کی حماقت کی وجہ سے ایک ماہ مجھے بوڑھے کی خدمت بھی کرنی پڑی، مایوس ہو کر اس نے بوڑھے سے کہا: اباجی مجھے گھر والے یاد آ رہے ہیں اب میں گھر جانا چاہتا ہوں، بوڑھے نے کہا بیٹا بہت اچھا، تم نے بہت خدمت کی ہے، تم شریف خاندان کے جوان معلوم ہوتے ہو، مجھے ایک فن آتا

ہے، میں کیمیا گری جانتا ہوں، میں تمہیں وہ سکھادیتا ہوں تمہارے بہت کام آئے گا، بادشاہ نے کہا میرے گھر سب کچھ ہے، مجھے اس کی ضرورت نہیں مگر بوڑھے نے اصرار کیا بیٹا سیکھ لو سیکھنے میں کیا حرج ہے، بنانا نہ تمہیں اختیار ہے۔ بوڑھے نے بادشاہ کو کیمیا گری سکھائی، بادشاہ دربار میں پہنچا اور بوڑھے بھشتی کو طلب کیا، اس نے کہا تم تو یہ کہہ رہے تھے کہ مجھے کیمیا گری نہیں آتی، بھشتی جواب بادشاہ کو پچھان رہا تھا ہنس کر بولا: کیمیا گری تو مجھے پہلے بھی آتی تھی مگر حضور! کیمیا گری کا اصول یہ ہے کہ یہ بغیر پاؤں دباے نہیں آسکتی، بادشاہ بوڑھے کے جواب سے خوش ہوا۔ بات بالکل سچ ہے کوئی بھی فن کسی صاحب فن کی خدمت کے بغیر نہیں آتا، جب معمولی دنیوی فن کا یہ حال ہے تو اللہ کا دین اس کا علم، اس کی معرفت کس طرح بغیر خدمت کے حاصل ہو سکتی ہے، کسی نے کیا خوب کیا ہے۔

روحانی پھکی سے موٹاپے کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پٹھوں کی کمزوری اور جسمانی دردوں میں مبتلا تھی، مجھے ایک بہن نے روحانی پھکی استعمال کرنے کیلئے دی اور طریقہ یہ بتایا کہ شہد میں ملا کر چھوٹی گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ میں نے کچھ عرصہ استعمال کی تو دردوں میں 80 فیصد تک افاقہ ہو گیا ہے اب تو جیسے مجھے روحانی پھکی کی عادت سی ہو گئی ہے، بے حد مزیدار لگتی ہے، دل چاہتا ہے ہر وقت کھاتی جاؤں، پھر شہد کے بغیر تقریباً 3-4 چھوٹے چمچ پھکی کے کھاتی رہی، کچھ ماہ بعد میری رشتہ دار اور ہمسائیوں نے کہنا شروع کر دیا کہ تم دہلی ہو رہی ہو، میں نے وزن کروایا تو پانچ کلو تک کم ہو گیا، خود میں نے محسوس کیا کہ میرے جسم کا بھاری پن ختم ہو گیا اور فالٹو چربی بھی کم ہوئی، میں بہت زیادہ دہلی ہوئی تو کسی بیماری کا خیال آیا، مکمل ٹیسٹ کروائے تو صرف H.B تھوڑا سا کم تھا جو کہ چند دن ”سٹر شفا میں“ استعمال سے ٹھیک ہو گیا۔ (مسز زہت توفیق لاہور)

احتلام و قبض کا مفت علاج

ایسا نسخہ بتا رہا ہوں کہ جس کے بارے میں آپ نے سوچا بھی نہیں ہوگا کیونکہ اس سے مریض بغیر پیسوں کے ٹھیک ہو جاتے ہیں گواہی کی تکلیف کا علاج: ایک دن میں اپنے بھائی کے گھر گیا، وہاں پر ابھی بیٹھا ہی تھا کہ میری بھابی مجھے کہنے لگی کہ تیری بھتیجی کو آنکھ پر گواہیاں لگتی ہیں ایک ابھی مردہ نہیں ہوتی کہ دوسری نکل آتی ہے ہم تو بہت پریشان ہیں۔ میں نے کہا کہ چلو عصر کے بعد میرے سے دم کروانا عصر کے بعد وہ میرے پاس پہنچ گئی۔ میں نے اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ پڑھنے کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿المائدہ ۲۸﴾ سانس بند کر کے 7 مرتبہ پڑھ کر دم کیا، دن میں تین مرتبہ ایسا کیا اللہ تعالیٰ نے کرم کیا وہی گواہی دہیں پر سو گئی اور دوبارہ پھر کبھی نہیں ہوئی۔

احتلام و قبض کا مفت علاج: آج میں ایک ایسا نسخہ بتا رہا ہوں کہ جس کے بارے میں آپ نے سوچا بھی نہیں ہوگا کیونکہ اس سے مریض بغیر پیسوں کے ٹھیک ہو جاتے ہیں یہ نسخہ بہت ہی آسان سا ہے۔ مثلاً آپ کو قبض ہے اور آپ پریشان ہیں کہ یہ ٹھیک نہیں ہو رہی۔ آپ کو سا لہا سال سے دائمی قبض ہو یا بوسیر چاہے خونی ہو یا بادی پیٹ میں ہوا ہو جاتی ہے کھایا پیا ہمیشہ نہیں ہوتا، پیٹ بھاری رہتا ہے، تھیر ہے، دائمی سردرد رہتا ہے اور وہ بھی اس طرح کہ سر پھٹنے لگتا ہے۔ نسخہ حاضر ہے: آپ جب صبح اٹھیں تو ضروری حاجات سے فارغ ہو کر پانی پئیں اس طرح پانی پینا ہے کہ منہ بھی نہیں دھونا اور کلی بھی نہیں کرنی، یعنی منہ دھوئے بغیر اور کلی کیے بغیر چار گلاس بڑے پانی پئیں اگر چار گلاس نہ پی سکیں تو دو گلاس سے شروع کریں اور بڑھا کر چار گلاس تک لے آئیں۔ سائیڈ ایفیکٹ کوئی نہیں ایک دو بار پیشاب جلدی آئے گا۔ کھانا ایک گھنٹے بعد کھائیں اور کھانے کے بعد ایک گھنٹے تک پانی نہ پئیں۔ انشاء اللہ آپ کو فائدہ ہوگا۔ مسلسل ریشہ نزہ و زکام، بغم اور دمہ والے مریض بھی آزمائیں انشاء اللہ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ (ص 57)

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:-

”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے

والے“

(بقیہ: اب بھی دنیا میں ایسے لوگ ہیں)

زور بیاں اور یار کی محفل سدا آباد ہے، اخلاص اور خلوص میں چاشنی مزید بڑھتی جائے ایسے لوگ ہی ہوتے ہیں جو امت کیلئے سرمایہ افتخار اور نگر سے وقت میں صحیح رہبر۔ تیسری شخصیت جس نے واقعی مجھے بہت زیادہ متاثرہ کیا وہ حاجی مسعود پارکدہ ہیں۔ کراچی کی ایک باوقار سوسائٹی میں مقیم ہیں۔ صاحبزادہ صاحب کے توسط سے ملاقات ہوئی، موصوف کا ایڈیٹر سے ملاقات کا دیرینہ اشتیاق تھا، ساٹھ سال کے تھے لیکن ماشاء اللہ نظر نہیں آتے تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں نظر سے محفوظ رکھے اور ان کی جان مال کی ہمیشہ حفاظت فرمائے۔ شاید غریب مساکین دین اور دین داروں کی خدمت نے انہیں چالیس پینتالیس سال کی عمر میں واپس پہنچا دیا ہے۔ واقعی جاق و چوبند نظر آتے تھے۔ بلکہ پھلکے جسم اور منہ میں روایتی پان سچائے ہوئے میں ان کے کتب خانے میں بیٹھا کتابوں کو ہجرت سے دیکھ رہا تھا، ان کی کتابوں کا انتخاب واقعی باکمال اور کتابوں کی ترتیب یقیناً بے مثال، وہ صرف کتابیں اکٹھی کرنا اور پڑھنا نہیں جانتے بلکہ کچھ زندگی کی اور خدمات میں بھی ان کا رزق حلال خرچ ہو رہا ہے۔ بقول حاجی صاحب کے ہم نے کراچی میں مقدس اوراق کو جمع کرنے کی ایک ترتیب بنائی ہے جو ساٹھ سال سے چل رہی ہے ایک سو چار ڈبے پورے شہر میں نصب ہیں ایک گاڑی ہے جو وقفے وقفے سے وہ اوراق اکٹھی کرتی ہے پھر اس کی باقاعدہ چھاننی ہوتی ہے، قلمی مخطوطات نادر اور نایاب کتب قرآن بائبل ہر مسلک کی کتابیں اس میں سے ملتی ہیں۔ بالکل سبیل بند اور نئے قرآن بھی جو ہم بلوچستان اور اندرون سندھ لوگوں کو اور مساجد میں رکھواتے ہیں۔ بچوں کی کتابیں خالدہ نے ہال میں جون جولائی میں نمائش کی شکل میں بالکل فری دی جاتی ہیں۔ نادر اور نایاب کتب محفوظ کی جاتی ہیں۔ باقی مقدس اوراق کو سمندر میں پھینکنے کیلئے کھڑیاں بنا کر رسیاں باندھ کر **KPT** میں ایک بحری جہاز دیتی ہے جو کہ بالکل فری دیا جاتا ہے۔ وہ سب مقدس اوراق سپرد سمندر کرتے ہیں۔ حاجی مسعود پارکدہ واقعی ایک درد دل رکھنے والے انسان، خلوص اور خاموشی سے بغیر کسی مسلک اور مذہب کے ہر شخص کی خدمت میں اور ہر شعبے کی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے۔۔۔ شاید میری ملاقاتیں کم ہیں لیکن نہیں۔۔۔ درحقیقت ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ حج کے دنوں میں کراچی کوئی فری حاجی کیسٹ لگا جاتا ہے۔ حجاج اور ان کے ساتھ آنے والے تمام حضرات کو رہائش، کھانا، ہر چیز فری دی جاتی ہے۔ ہر حاجی کو کتابیں چیزیں یعنی احرام سے لے کر قرآن پاک حج کی کتابیں جوتا اور مزید ضرورت کی چیزیں گفٹ کی جاتی ہیں۔ موصوف معذور بچوں کا ایک ایسا سکول چلا رہے ہیں جو صرف غریب کے معذور بچوں کی خدمت کرتے ہیں۔ پینتیس لیڈر پیچھے ہیں حاجی صاحب کی اہلیہ وہ سکول چلاتی ہیں۔ بقول حاجی صاحب کے بڑے بڑے سیاسی اور مالدار لوگ ہمارے سکول میں اپنے معذور بچوں کو داخل کرانا چاہتے ہیں لیکن ہم اس لیے انکار کر دیتے ہیں کہ یہ معذور بچوں کا سکول صرف ان لوگوں کیلئے ہے جن کے گھروں کی چھت نہیں۔ مزاج میں اعتدال پر کھڑے خوش اخلاقی اور معاملات کی تہ تک پہنچنے کا خوب کمال ہے۔ اسی لیے اہلبیتا یمن الیوسی ایشن فیصلہ بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں موصوف نے مجھے ایسے متفلس اور خوبصورت قرآن پاک دکھائے جن میں ایک ”ا“ سے شروع ہوتا ہے اور دوسرا قرآن ”و“ سے شروع ہوتا ہے۔ ہر خیر کا کام ان کے ہاتھ سے ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خیر کی چابی اور شر کا تالا بنا دیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مزید حفاظت فرمائے۔

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

جون 2014ء کا شمار رمضان المبارک کے حوالے سے خاص تحریروں سے مزین ہوگا۔ ابھی سے اپنی تحریریں فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہو سکیں اور آپ کا بھی اس کار خیر میں بھرپور حصہ ہو سکے۔ (ادارہ)

صوفیہ کراچی

آئیے! منی گرین ہاؤس سجا لیں

اس چھوٹے سے باغیچے کے ذریعے گھر کے تمام افراد باغبانی جیسے صحت مند مشغلے میں بھرپور حصہ لے سکتے ہیں۔ اسے اپنی آسانی کے مطابق بالکونی، چھت، ٹیرس یا راہداری میں بھی رکھا جاسکتا ہے۔

منی گرین ہاؤس جاسکتا ہے۔ یہ موڑا ہوا بینگر گتے کے ڈبوں کیلئے چھت کا کام کر سکتا ہے۔ گتے کے ڈبوں میں پلاسٹک کاٹ کر اندر کی طرف سے بچھا دیں اور کونوں کے ڈبے میں چاروں طرف سے ماسکنگ ٹیپ سے چپکا دیں تاکہ پلاسٹک کو بار بار درست نہ کرنا پڑے۔ اب اس ڈبے میں کھاد ملی بھر دیں۔ ڈبے کی گہرائی زیادہ ہونی چاہیے اور مٹی کا بھراؤ چھانچ سے زیادہ ہی کریں۔ پلاسٹک موٹا ہونا چاہیے تاکہ پانی اور گرمی گتے کے ڈبے کو خراب نہ کر سکے۔ اگر ڈبے کا سائز بڑا ہے تو ایک سے زائد اقسام کے بیج ڈالے جاسکتے ہیں مگر ایک ڈبے میں ایک ہی قسم کے بیج ڈالنے سے نتائج زیادہ بہتر مل سکتے ہیں۔ اس منی گرین ہاؤس کی چھت بنانے کیلئے یو شپ بینگر استعمال کریں اور اس پر ہلکا پلاسٹک یا ہلکے رنگوں والے پوٹھین بیگ لگا دیں۔ ہر ڈبے کے باہر اس میں ڈالے گئے متعلقہ بیج کا نام اور بونے کا دن، تاریخ اور وقت لکھ دیں یہ یاد دہانی کیلئے بہترین طریقہ ہے۔ پودوں کو بے وقت اور بے تحاشہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی اور اتنا کم پانی نہ ڈالیں کہ صرف مٹی کی اوپری سطح نم نہ ہو اور بیجوں تک پانی پہنچ ہی نہ پائے۔ سبز رنگ کا شیڈ جسے خاص طور پر پودوں کو دھوپ سے بچانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اسے لکڑی یا لوہے سے بنے ڈول ہاؤس نما ڈھانچے کے اوپر چڑھا کر اپنے منی گرین ہاؤس میں مزید جدت پیدا کر لیں۔ اس کے فریم کیلئے لکڑی، ایومینیم اور اسٹیل بھی استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اس فریم کے اطراف کو کور کرنے کیلئے پلاسٹک شیٹ اور فائبر بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ یہ اہتمام اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ پودوں کی نمی برقرار رہے اور سورج کی مضر شعاعوں سے بھی بچاؤ ممکن ہو سکے۔ منی گرین ہاؤس نے باغبانی کو ایک علیحدہ شعبے میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہ دور جدید میں سہولت اور جدت کا نیا امتزاج بن کر سامنے آیا ہے۔ اس چھوٹے سے باغیچے کے ذریعے گھر کے تمام افراد باغبانی جیسے صحت مند مشغلے میں بھرپور حصہ لے سکتے ہیں۔ اسے اپنی آسانی کے مطابق بالکونی، چھت، ٹیرس یا راہداری میں بھی رکھا جاسکتا ہے۔ گھر کی بے رونق دور کرنے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ اور بینائی کیلئے ایسا مجرب نسخہ کسی بھی نعمت سے کم نہیں۔

اپارٹمنٹس میں رہنے والے اپنا شوق بالکونی یا کھڑکیوں میں گھلے یا لٹکنے والے مختلف شکلوں کے چھوٹے پلانٹرز میں منی پلانٹ یا پھولوں والی بیلیں لگا کر پورا کرتے ہیں۔

اگر آپ بھی اپارٹمنٹ میں رہتے ہیں اور باغبانی سے شغف رکھتے ہیں مگر جگہ کی کمی کے باعث بڑے پودے یا گیلے نہیں رکھ سکتے تو آپ بالکونی میں یا چھت پر ”منی گرین ہاؤس“ بنا سکتے ہیں۔ یہ چھوٹا سا باغیچہ آپ کے شوق کی تسکین بھی کرے گا اور گھر کی رونق بھی بڑھائے گا۔

یوں تو یہ مغربی ممالک کی ایجاد ہے مگر ہم ایشیائی بھی ان کی اس مفید کاوش سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کی تعمیر آسان ہے آرائش میں حسن لطافت ہے، گھریلو معیشت پر بوجھ بھی نہیں اور بچوں کیلئے بھی یہ بہترین مشغلہ ثابت ہو سکتی ہے خاص طور پر چھٹیوں کے دنوں میں اسے صحت مند اور با مقصد سرگرمی بنایا جاسکتا ہے۔ ”منی گرین ہاؤس“ کی تیاری کا مرحلہ صرف پہلی بار محنت اور وقت طلب ہو سکتا ہے مگر اس کے بعد آپ اس چھوٹے سے ہرے بھرے باغیچے میں اپنی پسند کے پھول، پودے اور سبزیوں بھی اگاسکتی ہیں۔ اس کی تیاری بھی ایک دلچسپ مرحلہ ہے۔

آپ چاہیں تو لکڑی کی پرانی الماری کے کینٹھس جو ناکارہ سمجھ کر سنوور روم میں رکھ دیئے گئے ہیں ان کو بھی اس مقصد کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پرانے کاٹھ کباڑ کا جائزہ لیں اور ایسی کوئی کینٹھ کوڑیوں کے دام بیچنے کے بجائے منی گرین ہاؤس بنانے کے مصروف میں لے آئیں۔ ان الماریوں کے دروازے اور پیچھے کے پٹ بھی بڑھتی سے نکوالیں اس طرح دونوں طرف سے سورج کی روشنی اور ہوا کا گزر ہوگا۔ ان الماریوں میں وہ پودے رکھیں جنہیں سورج کی روشنی کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی مثلاً انڈور پلانٹس۔۔۔

مختلف بوتلوں کے علاوہ استعمال شدہ گتے کے ڈبے بھی سنبھال کر رکھیں، یہ بھی اس منی گرین ہاؤس کی آرائش میں کام آئیں گے۔ لوہے کی باریک تار والے بینگر کو ”U“ کی شکل میں موڑ لیں، بینگر کے اوپر اور نیچے والے حصے جس پر کپڑے لٹکائے جاتے ہیں اسٹیل کٹر سے کاٹ لیں۔ اب ایک سیدھا تار باقی رہ جائے گا جسے با آسانی لاہیپ

بچے اب کبھی بستر پر پیشاب نہیں کریں گے

میرے پاس ایک چھوٹا سا نسخہ ہے جس کو میں نے کئی لوگوں کو بتایا سب کو یہی فائدہ ہوا نسخہ درج ہے۔ **حوالہ شانی:** اگر کسی کو دردی ہو تو گیلی کیکری لکڑی چولہے میں لگا دیں اس کے پیچھے سے پانی نکلے گا، دردی پر لگا دیں۔ ایک دفعہ ہی لگانے سے دردی ختم ہو جاتی ہے

بواسیر کا آزمایا بالکل مفت ٹونک

(محمد آصف محمود کنڈیارد)

عبقری رسالہ اپنی مثال آپ ہے اور بندہ بھی مستقل اس کا قاری ہے، اصل میں عبقری رسالہ میں جو مضامین ہیں بہت زبردست ہیں اور اس کے علاوہ جو ٹونک لکھے ہوتے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہیں کیونکہ سستے ہوتے ہیں اور ان کی افادیت بہترین ہوتی ہے۔ عبقری رسالہ میں ایک ٹونک لکھا ہوا آیا تھا بواسیر کیلئے۔ بندہ کا ایک دوست ہے تقریباً اس کی عمر 25 سے 28 سال کے درمیان ہے۔ باتوں باتوں میں پتہ چلا کہ اسے بواسیر کا مرض ہے اور اجابت کے بعد خون بہت زیادہ آتا ہے میں نے اسے عبقری کا ٹونک بتایا تو پہلے تو وہ صاحب بنے اور پھر بولے علاج تو بہت کر دیا ہوا ہوں چلو مفت کی چیز ہے کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر کچھ دن انہوں نے وہ ٹونک آزمایا اور بندہ سے ملے تو پوچھنے پر پہلے تو بنے اور کہنے لگے لا جواب ٹونک ہے، اتنا فائدہ ہوگا مجھے یقین نہ تھا۔ پہلے تو مرج سے بہت خوف آتا تھا لیکن اب مرج بھی استعمال کر رہا ہوں اور بالکل ٹھیک ہوں کوئی پریشانی نہیں۔ طریقہ ٹونک: صبح بڑے پیشاب کے وقت جو چھوٹا پیشاب آتا ہے اس کو کسی بوتل میں جمع کر لیں اور بڑا پیشاب کرنے کے بعد اُس چھوٹے پیشاب سے استنجا کر لیں پانی استعمال نہ کریں، آزمائیں لا جواب فائدہ ہوگا۔ (ٹونک کرنے کے آدھا گھنٹہ بعد پاک پانی سے متعلقہ جگہ کو اچھی طرح دھو کر پاک کر لیں۔)

کسیر کیلئے آزمودہ نسخہ

(منور ملتان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دو عدد نسخے لکھ رہا ہوں جو میرے آزمودہ ہیں اور بہت لوگوں کو بتایا اور بہت فائدہ مند ثابت ہوئے۔ نسخہ نمبر 1: چنے کی دال ایک چھٹانک رات کو دو پاؤ پانی میں جھگو دیں۔ صبح وہ دال کا پانی ذرا سی مصری ملا کر پی لیں۔ چند روز مستقل استعمال کرنے کے بعد کبھی کسیر نہیں آئے گی۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے بینظیر نسخہ: پندرہ بیس پتے پودینہ کے

(خشک یا تازہ) مٹی کے پیالہ میں رات کو جھگو دیں اور صبح وہ

پانی نہار منہ پی لیں، ہائی بلڈ پریشر کیلئے بینظیر نسخہ ہے۔

بچے اب بستر پر پیشاب نہیں کریں گے

(مقبول الرحمن، ایبٹ آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے مزاج گرامی بخیریت ہوں گے، بندہ ناچیز آپ کے ہاں 17 نومبر 2011ء بروز جمعرات ملاقات کیلئے گیا تھا، عبقری کا قاری ہوں، آپ نے نبض دیکھی اور نسخہ تجویز کیا۔ باضم خاص جو ہر شفاء مدینہ ستر شفا میں، اسیر البدن، الحمد للہ! دوائی جاری ہے بمعہ مکمل پرہیز کے تیسرا مہینہ ختم ہونے کو ہے۔ قبض کا الحمد للہ آرام ہے۔ دن میں اب دو بار اجابت ہو جاتی ہے۔ محترم حکیم صاحب! بچپن میں میرا بستر پر رات کو سوتے وقت پیشاب نکل جاتا تھا، بہت علاج کرایا مگر مرض جون کا توں رہا پھر ایک مرتبہ کسی نے بتایا کہ انار کا چھلکا پیس کر پانی کے ساتھ پیئیں۔ میں نے صبح و شام ایک ایک کپ چھلکا پانی بیا تو مجھے آرام آ گیا۔

دھدری کا آسان اور مفت علاج

(محمد علی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا پرانا قاری ہوں میری عمر 60 سال ہے۔ کچھ عرصہ قبل میں بیمار ہو گیا، ڈاکٹروں نے چیک کر کے بتایا کہ آپ کا دل بڑھ رہا ہے۔ یہ سات ماہ قبل کی بات ہے۔ میں نے خود ہی آپ کی دوائی ”ستر شفا میں“ کھانا شروع کر دی جس سے مجھے بہت افادہ ہے۔ محترم حکیم صاحب! میرے پاس ایک چھوٹا سا نسخہ ہے جس کو میں نے کئی لوگوں کو بتایا سب کو یہی فائدہ ہوا نسخہ درج ہے۔ **حوالہ شانی:** اگر کسی کو دھدری ہو تو گیلی کیکری لکڑی چولہے میں لگا دیں اس کے پیچھے سے پانی نکلے گا، دھدری پر لگا دیں۔ ایک دفعہ ہی لگانے سے دھدری ختم ہو جاتی ہے۔

یرقان کا مولیٰ سے کامیاب آزمودہ علاج

(محمد سلیم، کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عزت، زندگی، جان و مال میں برکت فرمائے۔ حکیم

صاحب! میں تقریباً ڈیڑھ سال سے ماہنامہ عبقری پڑھ رہا ہوں پڑھ کر دل خوشی ہوتی ہے۔ جس طرح آپ خدمت خلق میں مصروف ہیں اللہ کرے آپ جیسے ہزاروں اس ملک و قوم کی زینت بنیں۔ محترم حکیم صاحب! مجھے تقریباً پچھلے دو سال سے یرقان تھا، آنکھشن لگوائے، دیسی ادویات بھی استعمال کیں مگر افادہ نہ ہوا۔ پھر میں نے اپنے شہر میں ایک مشہور حکیم سے علاج کروانا شروع کیا جس سے مجھے کچھ افادہ ہوا۔ اس دوران مجھے ایک کتاب ملی جس میں یرقان کا آزمودہ علاج لکھا ہوا تھا کہ مولیٰ کا پانی ایک کپ لے کر اس میں شکر ملا کر صبح نہار منہ پیئیں، یہ علاج کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کرنا ہے۔ جب میں نے یہ نسخہ پڑھا تو میں نے حکیم صاحب کی ادویات چھوڑ دیں کیونکہ وہ بہت مہنگی تھیں، میں نے مولیٰ کا علاج شروع کیا تو میں 90 فیصد ٹھیک ہو گیا۔ پھر میں نے یہ علاج بہت سے دوسرے لوگوں کو بتایا الحمد للہ سب کو فائدہ ہوا۔

جوڑوں کے درد کیلئے آسان ترین نسخہ

(سید اہمل حسین گیلانی، روالپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے لاہور میں تعلیم حاصل کی ہے، آپ کا رسالہ بھی پڑھتا ہوں اور آپ کی کتاب میں بھی پڑھ چکا ہوں۔ آپ کی ایک کتاب جس کا نام مجھے اب یاد نہیں اس میں جوڑوں کے درد کا نسخہ جو اجوائن، کلونجی اور آک کی جڑ ہومون لیکر پیس لیں، صبح و شام نیم گرم دودھ کیساتھ آدھا چمچ استعمال کریں۔ کئی لوگوں کو استعمال کرایا اور الحمد للہ کافی لوگوں نے دعاؤں سے نوازا ہے۔

درس سے فرسٹ پوزیشن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امتحان سے 4 ماہ پہلے اکیڈمی جاتے ہوئے موٹر سائیکل پر میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا جس سے میری ٹانگ کی ہڈی فینچر ہو گئی، مجھے ٹھیک ہونے میں تقریباً تین ماہ لگے ان دنوں میں میں نے اپنی پڑھائی کی طرف بالکل توجہ نہ دی، جب کچھ چلنے کے قابل ہوا تو میرے امتحان سر پر تھے اور میری تیاری کچھ بھی نہ تھی، حتیٰ کہ میرے کچھ اساتذہ نے کہہ دیا کہ تم اس دفعہ پیپرز نہ دو تمہارا سال ضائع ہو چکا تم اگلے سال کیلئے تیاری شروع کر دو۔ لیکن میرے ایک دوست نے مجھے مشورہ دیا کہ تم پیپرز دو اور میرے ساتھ ہر جمعرات درس روحانیت و امن سننے چلا کر اور درس کے بعد دعا کرو اللہ کرم کر دے گا میں نے دن رات ایک کر کے تیاری کی اور ساتھ میں ہر جمعرات درس سننے جاتا اور دعا کرتا، پیپرز آئے گزر گئے، لیکن جب رزلٹ آیا تو میں کیا سب حیران رہ گئے کیونکہ میری پوزیشن فرسٹ تھی۔ (محمد احمد لاہور)

چھلکا اتار کر کھانا ہے۔

خونی بوا سیر کا علاج: عشاء کے وتروں میں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون دوسری رکعت میں اذاجاء تیسری رکعت میں تبت ید اڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء عطا فرمائیں گے۔

موشن کا علاج: اگر کسی کو موشن کی تکلیف ہو تو آم کی گٹھلی میں جوگری ہوتی ہے اس کو نکال کر توے پر بھون لیں اس کا پاؤڈر بنا کر پانی کے ساتھ پی لیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

گھروں میں جھگڑے فساد سے نجات (س-ت)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے گھر میں اکثر جھگڑے اور فساد ہوتے رہتے تھے جس کی وجہ سے سارے گھر والے بڑے پریشان تھے، گھر میں ہر وقت چھوٹی چھوٹی باتوں پر بڑے بڑے جھگڑے ہوتے۔ ایک دن مجھے کسی بہن نے بتایا کہ گھروں میں جھگڑوں سے بچنے کیلئے ہر وقت یاؤدود یا سلاّم پڑھتے رہیں۔ میں نے یہ دونوں اسم ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھنا شروع کر دیئے۔ الحمد للہ! جب یہ وظیفہ شروع کیا ہے ہمارے گھر میں سکون ہے اور جھگڑے کافی حد تک کم ہو گئے ہیں۔

قرض سے نجات اور ہر مشکل کے حل کیلئے (بندہ خدا واہ کیٹ)

مندرجہ ذیل عمل قرض سے نجات اور دیگر مالی و گھریلو پریشانیوں کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ یہ عمل کرنے والے لوگ مایوس نہیں رہ سکتے۔ ضرور آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ اس عمل میں ہم نے سورہ نصر (پارہ 30) پابندی سے اس کی ترتیب پڑھنی ہے۔ ناغہ نہیں کرنا ہے اور عمل میں کمی یا زیادتی بھی نہیں کرنی ہے۔ روزانہ کا معمول بنالیں اور اس عمل سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ بعد نماز فجر سورہ نصر اکیس بار پڑھیں۔ بعد نماز ظہر سورہ نصر بائیس مرتبہ پڑھیں۔ بعد نماز عصر سورہ نصر تیس مرتبہ پڑھیں۔ بعد نماز مغرب سورہ نصر

قرض، مرض اور ہر مشکل سے یقینی نجات

ایک دن مجھے کسی بہن نے بتایا کہ گھروں میں جھگڑوں سے بچنے کیلئے ہر وقت یاؤدود یا سلاّم پڑھتے رہیں۔ میں نے یہ دونوں اسم ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھنا شروع کر دیئے۔ الحمد للہ! جب سے یہ وظیفہ شروع کیا ہے ہمارے گھر میں سکون ہے۔

سر درد یا جسم کے کسی حصے کے درد کیلئے (مبارک علی پھول)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز کو ایک خاتون سے دو چیزوں کی اجازت ملی تھی، عبقری کے قارئین کیلئے حاضر خدمت ہیں۔

سر درد یا جسم کے کسی حصے کے درد کیلئے: سورہ فاتحہ 7 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک مگر سورہ فاتحہ بغیر آمین کے پڑھ کر دم کریں اور مریض سے کیفیت پوچھیں اگر آرام آجائے تو ٹھیک ورنہ دو یا تین دفعہ اس عمل سے اللہ اپنا کر اور فضل کر کے آرام دے دیتے ہیں۔ بہت آزمودہ ہے۔

یرقان کیلئے: اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک اور سات سات مرتبہ سورہ فاتحہ اور سورہ فلق پانی پر دم کر کے دیں اور وہی پانی پلائیں جب تک کہ مریض ٹھیک نہ ہو جائے کچھ حسب توفیق صدقہ کریں۔ پانی ختم ہو جائے تو اور تازہ دم کر دیں آزمودہ ہے۔ ایک آفس کے ڈرائیور کو دم کر کے دیتا رہا الحمد للہ آج وہ بالکل ٹھیک ہے۔ دونوں اعمال کی اجازت ہے۔

طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحت مند زندگی

(محمد وارث راولپنڈی)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک:-

☆ کھانا ہاتھ دھو کر دہنے ہاتھ سے بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں۔ ☆ نظام انہضام کی بہتری کیلئے ہفتہ میں دو روزے رکھیں۔ ☆ مریض کے پاس بیٹھ کر کھانا نہ کھائیں۔ ☆ تکیہ لگا کر اور کھڑے ہو کر کھانے سے بدضمی ہوتی ہے۔ ☆ کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ گرم کھانے سے معدہ کمزور ہوتا ہے۔ ☆ لیمنوں، شہد کے ساتھ نہار منہ کھانے سے دماغ کو طاقت ملتی ہے۔ ☆ کھانا ٹھنڈا کرنے کیلئے اس میں پھونک نہ مارو۔ ☆ کیلے کھانا نہ کھاؤ۔ ☆ کھانا کھانے کے بعد غلال کرو ورنہ دانت کمزور ہو جاتے ہیں۔ ☆ دسترخوان پر گری ہوئی چیز اٹھا کر کھانے سے رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ ☆ انجیر کھانے سے انسان مرض قولنج سے محفوظ رہتا ہے۔

جانوروں کو موشن لگ جائیں تو۔۔۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک جانوروں کیلئے ٹونک ہے موسم گرما میں اگر بھیڑ بکریوں کو موشن لگ جائیں تو اسپنول کا چھلکا پانچ یا دس روپے کا پانی میں جھگو کر دے دیں گائے کو اسپنول چھلکا 20 یا 25 روپے کا جھگو کر دیں تو ان کے موشن کی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔ (رانا عبدالحق طاہر)

خاتون شفاء (سیرپ) حیض کی بے قاعدگی آخری علاج

ماہواری کی بے قاعدگی میں حیض وقت پر نہیں آتا، مقررہ مقدار سے کم آتا ہے یا تھوڑا تھوڑا رک رک کر آتا ہے، درد ایسا ہوتا ہے کہ برداشت کے قابل نہیں ہوتا۔ خون اندر جمع ہونے کی وجہ سے جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے، چہرے پر بال اُگنا شروع ہو جاتے ہیں، جسم کا جوڑ جوڑ دکھتا ہے، پیٹ میں شدید کرب و بے چینی ہوتی ہے، پسینے کی زیادتی ہوتی ہے، افسردگی، ہانپنے کی تکلیف، دل تیز تیز دھڑکتا ہے، چڑچڑاپن آ جاتا ہے، نلوں میں درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات مرض بڑھ جاتا ہے تو ہیپسٹر یا کے دورے پڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان کیلئے ”خاتون شفاء“ ہی شفاء کا پیغام ہے۔ ایسی نوجوان بچیاں جو جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اس مرض کا شکار ہو جاتی ہیں اور علاج کی طرف توجہ نہیں دیتی ان کا جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے، چہرے پر بال اُگنا شروع ہو جاتے ہیں اور داغ دھبے چھائیاں پڑ جاتی ہیں، پورے جسم پر دھبے پڑ جاتے ہیں کیونکہ خون اندر جمع ہو کر زہر بن جاتا ہے۔ ان کیلئے ”خاتون شفاء“ کا استعمال نئی زندگی ہے۔ بعض خواتین کو ایام تو آتے ہیں لیکن شدید درد سے آتے ہیں، ایام آنے سے پہلے بستر پر پڑی رہتی ہیں۔ درد اتنا ہوتا ہے کہ برداشت کے قابل نہیں ہوتا، درد ناف کے نیچے سے شروع ہوتا ہے، نلوں میں درد ہوتا اور پھر پورا جسم دکھنا شروع ہو جاتا ہے اور وقتی طور پر درد کیلئے پین کمر استعمال کرتی ہیں۔ ان کا تو ”خاتون شفاء“ ہی مستقل علاج ہے۔ ”خاتون شفاء“ ان کیلئے بھی خوشی کی نئی کرن ہے جن خواتین کو حیض کی بے قاعدگی کی وجہ سے حمل نہیں ہوتا اور ہوتا بھی ہے تو بار بار گر جاتا ہے اور بات اٹھرا تک پہنچ جاتی ہے۔ ایسی خواتین تسلی سے استعمال کریں۔ خاص فائدے: عبقری دوا خانہ کے شعبہ ریسرچ نے ”خاتون شفاء“ کا فارمولا ایسا ترتیب دیا ہے جو ہر قسم کے سٹرائیڈ، کیمیکل، نقصان دہ چیزوں سے پاک ہے۔ اسی بناء پر ”خاتون شفاء“ کے بہت سے فائدہ اور بھی سامنے آئے ہیں۔ مثلاً ”خاتون شفاء“ حیض کی بندش کے علاوہ خون کو صاف کرتی ہے، چہرے اور جسم سے غیر ضروری بال، سرین کا بڑھنا، شادی کے بعد جسم پر موٹا پاچڑھ جانا، داغ دھبے چھائیاں قدرتی طور پر ختم کرتی ہے اور موٹاپے کا بہترین علاج ہے۔ جسے مرد و خواتین استعمال کر سکتے ہیں۔ نوٹ: ”خاتون شفاء“ مستقل مزاجی کے ساتھ استعمال کریں اور اس کا فائدہ دو گنا چاہتے ہیں تو ”خاتون شفاء“ کے ساتھ ہارمونز شفاء کورس چار چاند لگا دے گا۔ یعنی ایک کپ نیم گرم پانی میں دو چمچ ٹیبل اسپون ”خاتون شفاء“ گھول کر ”ہارمونز شفاء“ کی ایک ایک گولی لیں پھر کمال دیکھیں۔ اگر ”ہارمونز شفاء“ نہ بھی لیں اکیلا ”خاتون شفاء“ سیرپ نہایت باکمال، لاکھوں لوگوں کا آزمودہ اور بہترین ہے۔ ایک بوتل یا چند بوتلوں سے دائمی شفاء یابی آپ کے قدموں میں۔ طریقہ استعمال: 2- چمچ ٹیبل اسپون نیم گرم پانی میں گھول کر دن میں تین بار کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا دو گھنٹہ بعد، ایام کے آنے سے تین دن پہلے شروع کریں۔ اگر ایام بالکل نہ آتے ہوں تو مستقل لیں۔ ایام جاری ہونے تک، حمل کے دنوں میں یہ دوائی استعمال نہ کریں۔ حسب طبیعت مقدار میں کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ پرہیز: گرم مصالحہ دار تلی ہوئی چیزوں، انڈا، مرغی، بڑا گوشت، مرچ مصالحہ سے سختی سے پرہیز کریں۔ سبزیاں، پھل زیادہ استعمال کریں جب تک چٹخارہ دار چیزیں نہیں چھوڑیں گے نفع نہیں ہوگا۔ عام طور پر پرہیز کی طرف توجہ نہیں دی جاتی اور چاول بریانی، نان، کچے کیمیکل مثلاً کیوبز، جینو موٹو، ٹاٹری، ایسی ٹک ایسڈ (سرکہ کا تیزاب) اچاروں میں ملا یا جاتا ہے فوڈ کلرز مصنوعی سرکہ سینتھک سرکہ سکوائش وغیرہ مختلف مصالحہ جات سے پرہیز کریں۔ سادہ غذائیں استعمال کریں۔ ان میں ذائقے اور چٹخارے نہیں ہوتے لیکن نفع اور شفاء ہوتی ہے۔ قیمت: 120/- روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم صاحب کی آمد (صرف درس)

قرب الہی، عشق مصطفیٰ ﷺ، روحانی ترقی، گھریلو الجھنیں، جادو جنات، بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہو گئے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف، انوکھے روحانی مجیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمارا لانا بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔۔۔!!!

کراچی 13 اپریل بروز اتوار کے لیے انس کلاب کے نمبر 0333-3630956 مانسہرہ ایبٹ آباد کی تاریخ کا اعلان جلد رسالے میں کر دیا جائیگا۔ (ادارہ عبقری)

اپنی نسلوں کے تحفظ، مشکلات سے بچنے، گھریلو الجھنوں سے نمٹنے، روحانی اور طبی امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیس پڑھیں اور گفٹ کریں۔

جوڑوں کے درد اور کمر کے درد کے مریض متوجہ ہوں! اور پی لیب کیلئے خاص رعایت: صرف 35 روپے 50 فیصد رعایت کے ساتھ حاصل کریں۔

گرمی کا دوا
گرمی کا دوا
گرمی کا دوا

گرمی جب اپنی شدت اور عروج پر ہوتی ہے تو پیاس لگنا ایک فطری عمل ہے پیاس بجھانے کیلئے یا تو کیمیکل ملے جھاگ دار مشروب استعمال کیے جائیں یا پھر فطرت کو آواز دی جائے۔ فطرت کل کی طرح آج بھی پیغام صحت لے کر ہر پل منتظر ہے۔ شربت صحت افزاء دراصل فطری اور نبوی جڑی بوٹیوں کا خالص کشیدہ عرق سے تیار کیا جاتا ہے۔ بیماری سے پہلے یا بعد ہر عمر ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے

گرمی کا دوا
گرمی کا دوا
گرمی کا دوا

یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ ہے۔ اور گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن، سوزش، سانس کا پھولنا، ہاتھ پاؤں میں جلن، پیاس کی شدت کا احساس، پسینے کی زیادتی، تپش، پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا، منہ کی خشکی، گھبراہٹ، بے چینی، بخار، تھکاوٹ، دل کا دھڑکنا، لو لگنا، ضعف قلب اور معدہ، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا، دل ڈوب جانا، بھوک کا احساس ختم، گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا، آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا، سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا، اس کیلئے صحت افزاء خالص نایاب نبوی جڑی بوٹیوں کے نفیس مرکب سے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ صحت افزاء کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور روئیں روئیں راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ پھولوں کے کھچاؤ اور غیر متوازن نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ داغ دھبے، کیل، مہاسوں کا یہ کمزوری، خون کی کمی، گرمی کا برداشت نہ ہونا، روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پراعتما مشروب ہے۔ ہاتھ پاؤں اور پیشاب کی جلن، پیشاب میں پیپ یا خون کا آنا، رکاوٹ، قطرے، جگر اور مثانے کی گرمی، ہونٹ اور زبان کی خشکی کو دائمی ختم کر کے جسم کو پرسکون کر دیتا ہے۔ جھلکتی ہوئی گرمی، سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کر سکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تروتازہ رکھتا ہے۔ اس کے نمایاں بارہ فائدے ہیں۔ 1۔ سخت پیاس کی شدت کو فوری بجھائے۔ 2۔ سرد دردِ دماغ، بوجھ اور سر کا جھکڑا ہوا رہنا کیلئے آزمودہ ہے۔ 3۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے فوری اثر ہے۔ 4۔ روزہ کی حالت میں سحری اور افطاری میں استعمال سخت سے سخت گرمی کی شدت اور حدت کا مضبوط مقابلہ صرف شربت صحت افزاء ہی ہو سکتا ہے۔ 5۔ دل کی گھبراہٹ اور دھڑکنا کیلئے خوب تر ہے۔ 6۔ منہ کی خشکی، ہلکے کانٹے اور بار بار پانی کی طلب ان تمام حالتوں کو فوری ختم کرتا ہے۔ 7۔ کمزور اور نڈھال بچے جن میں خون کی کمی، کھاتے پیتے نہ اور صحت مند موٹے تازے نہ ہوتے ہوں، تسلی سے استعمال کرائیں۔ 8۔ گرمی کے موسم میں دھوپ پر چلنے پھرنے والے یا گرم جگہوں پر کام کرنے والوں کیلئے ایک انمول تحفہ ہے۔ 9۔ جسمانی کمزوری، نڈھالی اور خون کی کمی کو فوری پورا کر کے جسم کو فرحت اور تازگی دینے میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ 10۔ خواتین دورانِ حمل جسم میں خون کی کمی کو پورا کرنے کیلئے موسم گرما میں سادہ پانی دودھ، لسی یا فرنی میں ڈال کر استعمال کریں اور موسم سرما میں گرم دودھ میں میٹھے کی جگہ یہ شربت ملا کر استعمال کریں۔ ویسے بھی خواتین کی حمل کے علاوہ تمام کمزوریوں، اعصابی کھچاؤ، پھولوں اور اعصاب کا تناؤ، نسوانی مسائل خاص طور پر لیکور یا کیلئے آخری ٹانک ہے۔ 11۔ نوجوانوں کی جملہ گرمی کی بیماریاں جب کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتی ہوں تو صحت افزاء ایک بڑا گلاس مشروب میں ایک چمچ اسپنغول کا چھلکا ڈال کر صبح، دوپہر، شام استعمال کریں اور اپنی جوانی کی حفاظت کریں۔ 12۔ ذہنی ٹینشن، ڈیپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب، ٹانک اور زندگی کا ساتھ ثابت ہوتا ہے۔ (قیمت -/180 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

مشترکہ عمیق علاج عقاری

عقاری لایا نبوی جڑی بوٹیوں کا تحفہ

لاہور شاہدہ ادویات کتب اور سالہ کیلئے

عمر ہرل میڈسن 0322-4227474

عقاری سے بذریعہ SMS روحانی و طبی ٹپس بالکل فری پائیں۔

موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر بھیج کریں۔



کلیجی انفوزن ادویات کتب اور سالہ کیلئے کراچی فیضانِ دین: 0333-3317134 گوجرانوالہ: ادویات کتب اور سالہ کیلئے 0300-6453745

خون انفوزن ادویات کتب اور سالہ کیلئے کراچی فیضانِ دین: 0333-3317134 گوجرانوالہ: ادویات کتب اور سالہ کیلئے 0300-6453745